Pdf Novel Bank

دیدارِ عشقم از اریج شاہ

مکمل ناول

اٹھ گئی آرزو بی بی

کھل گئی مہارانی کی آنکھ

ارے ابھی وقت ہی کیا ہوا ہے صرف صبح کے سات ہی تو بجے ہیں ابھی سو جاؤ ابھی تک تمہارا سورج طلوع نہیں ہوا بی بی

تائی امی اسے جلی کھٹی سناتے ہوئے باہر آئی ۔

تائی امی میں تو صبح سے جاگ رہی ہوں آپ کمرے سے نکلی ہی نہیں شاید اس لیے آپ کو پتہ نہیں چلا ہو گا آرزو دھیمی آواز میں ممنائی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چٹاخ ۔پدی سی لڑکی تو مجھے غلط کہتی ہے ۔تائی امی غصے سے آگ بگولا ہوتی اس کے منہ پر تھپڑ مار گئی ۔

نہیں تائی امی میں نے تو آپ کو غلط نہیں کہا ۔آرزو روتے ہوئے بولی

دو ٹکے کی لڑکی تو مجھ سے زبان لڑاتی ہے ۔ماں باپ خود تو مرگئے اسے میرے سر باندھ گئے ۔

ناکام کی ناکاج کی دشمن اناج کی ۔

چل بی بی راستہ ناپ اپنا ۔فٹافٹ ناشا لگا یہاں ۔

اور تامیہ کو جگا۔ تائی امی اسے حکم جھاڑتی اندر کی طرف چلی گئی

اور وہ تامیہ کے کمرے کی طرف آئی ۔

آپی اٹھ جائیں بہت وقت ہوگیا ہے ۔آرزو نے تامیہ کو جگاتے ہوئے کہا

منحوس کہیں کی کتنی بار کہا ہے صبح صبح اپنی گندی شکل مت دکھایا کر مجھے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اب سارا دن بُرا گزرے گا ۔

کس نے بھیجا ہے تجھے میرے کمرے میں امی نے ---آج ان کی خبر لیتی ہوں میں ۔

کتنی بار منع کیا ہے صبح صبح اسے میرے کمرے میں نہ بھیجا کریں لیکن پھر منہ اٹھا کے آجاتی ہے یہ ۔ایک تو پیدا ہوتے ہیں اپنے ماں باپ کو کھا گئی دوسرے ہمارے گلے پر گئی ہے ۔

تامیہ کے چلانے کی آواز باہر آرہی تھی۔

اس گھر میں اس کی صبح ایسے ہی ہوا کرتی تھی ۔

ہر کوئی ایسے ہی اس پر اپنی بھڑاس نکالتا تھا

کیونکہ اس گھر میں اس کی صرف یہی اوقات تھی ۔

ماں باپ پیدا کر کے مرگئے ۔

اور یہ ان کے گلے ڈال دی گئی ۔اس گھر میں واحد تایا ابو ہی تھے جو اس کے اپنے تھے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جہنوں نے ماں باپ کے مرنے کے بعد اس کے سر پر ہاتھ رکھا

آٹھ سال تک تو وہ اس گھر میں رانی بن کر رہی ۔

لیکن پھر تایا ابو کو لکوا مار گیا ۔

اور پھر اس پر شروع ہوا یہ ظلموں کا سلسلہ ۔

تایاابو اس کےلیے آواز نہ اٹھا سکے ۔اور باقی سارے خاندان میں اتنی ہمت ہی کہاں تھی کہ ایک یتیم کا بوجھ اٹھاتے

وہ ناشتہ لگاتے اپنے آنسو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی ۔

جب کہ تائی امی اور تامیہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرارہی تھی ۔کیونکہ آج بھی اس کے دل کو کورے مار کر انہوں نے اپنے دل کو تسکین پہنچائی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

رک جاؤ عون بیٹا آج تمھارے نانا کی برسی ہے ۔میں نے ایک چھوٹی سی قرآن خوانی رکھوائی ہے سبھی بچے گھر پر ہیں تم بھی آج کام پر مت جاؤ ۔تائی امی نے بہت محبت سے اسے مخاطب کیا ۔

میرے یہاں رکنے سے آپ کی دیورانی کے ابا حضور زندہ ہو جائیں گے نہیں نہ ۔ راستہ چھوڑیں میرااور آج کے بعد اس طرح اسے روکئے گا نہیں ۔

اچھے سے جانتا ہوں مجھے روکنے کےلیے کس نے کہا ہے اس نے اندر سے آتی زبیدہ بیگم کو سخت نگاہ سے دیکھا

مجھے آپ کی دیورانی کے مرحوم ابا حضور سے کوئی مطلب ہے اور نا ہی آپ کی اس شو آف سے یہ سب تو صرف ایک بہانہ ہے ۔سیدھے سیدھے کہیں نہ کے محلے کی عورتوں کے سامنے اپنی نئی گاڑی کے چونچلے کرنے ہیں

اور جہاں تک بات ہے قرآن خوانی کی اگر آپ دل سے یہ کرواتی تو میں ضرور آتا ۔ اور ایک بات یاد رکھیے اپنے مطلب کےلئے اللہ کا نام استعمال کرنا چھوڑ دیں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اب راستہ چھوڑیں میرا ویسے بھی آپ کی دیورانی کے چار بیٹے ہیں ہی یہاں اور میری ضرورت تو آپ کی دیورانی کو پہلے بھی نہیں تھی اور آگے بھی نہیں ہوگی ۔

وہ انہیں سخت نگاہوں سے گھورتا باہر نکل گیا ۔

بڑی ممی جی عون بھائی تو چلے گئے ۔اب اکبر صاحب کی بیٹی کو کون دیکھے گا ۔کیوں کہ یہ بات تو کلیئر ہے کہ عون بھائی اپنی مرضی کے خلاف شادی نہیں کریں گے ۔

ہانیہ ان کے قریب آکر بولی ۔

اسی لئے تو چاہتی تھی کہ عون رک جائے لیکن پھر بھی یہ کام پر چلا گیا ۔

اور جاؤ جاکر سمیر سے کہو کہ نئی والی گاڑی اندر گراج میں کھڑی کردے ہم قرآن خوانی کر رہے ہیں زبیدہ کے ابا حضور کےلئے کوئی گاڑی کی شو آف تھوڑی نہ کر رہے ہیں ۔

اب جو بھی تھا عون کی بات دل پر اثر کر گئی تھی ۔

ٹھیک ہے میں سمیر سے کہتی ہوں ۔

ہانیہ منہ بناتی اندر چلی گئی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

زبیدہ تم دل پہ مت لینا تمہیں تو پتہ ہی ہے آجکل ضرورت سے زیادہ چڑچڑھا ہوا ہوا ہے ۔

جانتی ہوں بھابھی اور یہ بھی جانتی ہوں کہ یہ میری غلطیوں کا نتیجہ ہے ۔

زبیدہ دوپٹے سے آنسو صاف کرتی اندر کی طرف بڑھ گئی

❤❤

رشتہ ہمیں منظور ہے اور ایک بات سن لو ایک پھوٹی کوڑی نہیں ہے میرے پاس دینے کے لیے ۔رضیہ سامنے بیٹھے بشیر کو دیکھتے ہوئے بولی ۔

ارے رضیہ آپا مجھے کچھ نہیں چاہئے مجھے تو بس آرزو چاہیے ۔

بس اس دل میں آرزو کی آرزو ہے پوری کردو نا وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے لوفرانہ انداز میں بولا ۔

ارے تو رشتہ پکا سمجھ تیری بہن تیری خواہش کو ضرور پورا کرے گی میرے بچے ۔

لیکن ماموں ابو مانے گے اس رشتے کے لئے ۔تامیہ نے قریب ہو کر پوچھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ کون ہوتا ہے نہ ماننے والا خود تو بستر پر پڑا ہے ۔وہ کچھ نہیں کہہ سکتا تم بالکل پریشان مت ہو میری طرف سے یہ رشتہ پکا ہے ۔

اور اس کی فکر مت کرو عثمان سے میں ابھی جا کے بات کر لوں گی تم بس نکاح کی تیاریاں کرو ۔

رضیہ یہ کہتے ہوئے ۔اندر کی طرف آگئی

❤❤

بدبخت ------۔ عورتتنت۔ --۔تمہاری ہمت۔----۔ کیسے ہوئی میری بچی۔----۔ کا نکاح۔طے۔ --۔ کرنے کی --۔ عمر دیکھی ---۔ہے اس کی -----۔چالیس سے۔،---- اوپر ہے ۔

میری بچی۔----۔ تو ابھی 18 ----۔سال کی بھی۔----۔ نہیں ہوئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اگلے مہینے ہو جائے گی تمہاری لاڈلی 18 سال کی اور ویسے بھی آج ہی نکاح کر کے حوالے نہیں کر رہی میں ایک مہینہ انتظار کروں گی ۔ جہاں اتنا بوجھ اٹھایا ہے وہاں ایک مہینہ اور سہی ۔رضیہ ڈھٹائی سے بولی۔

ارے بدبخت------ عورت مجھے ------نہیں کرنی--------- اپنی بیٹی--------- کی شادی تیرے------- بھائی کے ساتھ ------وہ آوارہ آدمی ------میری بچی------ کو بیچ کھائے ۔میں اپنی بیٹی کی شادی -------ایسے انسان سے-------- کروں گا جو------- اس کے قابل ہو گا ---تایاابو غصے سے بولے

ہاں ہاں بستر پہ لیٹے لیٹے سوچو اور دیکھو اپنی بیٹی کے سہانے خواب ایسی لڑکیوں کے رشتے نہیں آتے ۔وہ تو میرے بھائی کا احسان مانو کے دل آگیا ہے اس پر ۔

بکواس بند------ کرو کیا تم ---،---اپنی بیٹی -------کا ہاتھ ----------ایسے شخص-------- کے ہاتھ میں------- دے سکتی ہو جو-------- دن رات شراب------- میں ڈوبا رہے -------جسے کھانے-------پینے کا ہوش-------

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھی نہ ہو اپنا ۔۔۔۔۔۔۔احساس نہ کسی اپنے۔۔۔۔۔۔ کا کیا اسے۔۔۔۔۔۔۔ انسان کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنی بیٹی۔۔۔۔۔۔ کا ہاتھ۔۔۔۔۔ دو گی ۔

ہائے ہائے اس منحوس بھتیجی کے لیے تم اپنی بیٹی کو بددعا دے رہے ہو ذرا شرم کرو ۔۔

رضیہ ہاتھ ملتے ہوئے بولی

میں کسی ۔۔۔۔کو بد دعائیں۔۔۔۔۔۔۔ نہیں دے۔۔۔۔۔۔۔ رہا بس۔۔۔۔۔۔ مجھے یہ رشتہ ۔۔۔۔۔۔۔منظور نہیں ۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے اگر تم اس رشتے کو قبول نہیں کرتے تو ٹھیک ہے میں اور میرے بچے چلے جائیں گے یہاں سے ہمیشہ کے لیے تمہیں اپنی بھتیجی کے ساتھ ہی رہو میں اس لڑکی کو اس گھر میں مزید برداشت نہیں کر سکتی بس بات ختم ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے ------اگر جانا ---چاہتی ہو تو -------چلی جاؤ ----میں نہیں روکوں---- گا میں اپنی بیٹی -----کو کبھی ایسے جاھل انسان کے ------حوالے نہیں -------کروں گا سن رہی ----ہو تم تایاابو چلاتے ہوئے بولے

تایا ابو کے چلانے کی آواز باہر تک آ رہی تھی ۔

وہ تو ہمیشہ سے ہی اس گھر پر بوجھ تھی ۔ہمیشہ سے ہی تایاابو کےلیے مشکلیں پیدا کرتی رہی اور آج اس کی وجہ سے ان کی بیوی اور ان کے بچوں انہیں چھوڑ کر جا رہے تھے۔

دماغ--- خراب ہوگیا ----ہے تمہارا------ تمہارا تایا----- ابھی زندہ ہے وہ------ لڑ سکتا ہے --------تمہارےلیے ----خبردار جو ایسی---- بات دوبارہ-----کی ---تایاابو غصے سے بولے

نہیں تایاابو آپ میرے لئے نہیں لڑیں گے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے اس گھر میں مزید کوئی بدمزگی پیدا ہو ۔بس تائی امی جہاں کہہ رہی ہیں آپ رشتے کےلئے ہاں کردے مجھے منظور ہے ۔وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی

لیکن ۔۔۔۔تیرے تایا کو ۔۔۔۔۔۔منظور نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ میری بچی میں تیرے۔۔۔۔۔۔۔۔ ساتھ اس ۔۔۔۔۔۔طرح کا کوئی ۔۔۔۔۔۔۔ظلم نہیں ہونے ۔۔۔۔۔ دوں گا ۔۔۔۔۔یہ لوگ ۔۔۔۔۔۔ تجھ سے ۔۔۔۔۔۔۔دن رات کام کرواتے ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں تجھ پہ۔۔۔۔۔۔۔ ہاتھ اٹھاتے۔۔۔۔۔۔ ہیں اس کےلئے تو۔۔۔۔۔۔۔ میں کبھی کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں بول پایا ۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن تیری زندگی۔۔۔۔۔۔ برباد نہیں ۔۔۔۔۔ ہونے دوں گا ۔۔

میں آپ سے کچھ مانگوں آپ دینگے آرزو روتے ہوئے بولی۔

ہاں میری۔۔۔۔۔۔۔۔ بچی تو کیا ۔۔۔۔۔۔چاہتی ہے بتا۔۔۔۔۔۔۔ تو سہی ۔

تائی امی کو گھر چھوڑسے مت جانے دیجیے گا پلیز میں یہ بوجھ نہیں سہہ سکوں گی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ رشتے کے لئے ہاں کردی مجھے منظور ہے ۔وہ تایا ابو کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

❤❤

وہ کالج کی لڑکے والے کیس کا کیا ہوا عون نے اندر قدم رکھتے ہوئے پوچھا ۔

ہاں اس کی ڈیٹیل نکال کر میں نے آپ کے آفس میں رکھی ہیں سر ۔آپ چیک کر لیجئے گا ۔

تم تو چھٹیوں پر جانے والے تھے گئے کیوں نہیں ۔ عون نے اپنی کرسی پے بیٹھتے ہوئے پوچھا ۔

جی سر آج سے میں چھٹیوں پے جا رہا ہوں وہ تو میں آپ کو یہ کارڈ دینے آیا تھا ۔ کنسٹیبل نے کارڈ ٹیبل پر رکھا ۔

شادی مبارک ہو ۔میں آنے کی کوشش کروں گا ۔ عون نے کارڈ دیکھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سر ایک پرسنل سوال پوچھوں بُرا سے نہیں مانیں گے ۔

یہ وقت پرسنل سوالوں کا نہیں ہے ریان لیکن پوچھ لو برا نہیں مانوں گا ۔وہ مسکراتے ہوئے بولا ۔

آپ شادی کب کریں گے سر ۔ریان نے معصومیت سے پوچھا

کیوں تم نے میری شادی پر بھنگڑے ڈالنے ہیں ۔

بھنگرے بھی ڈال لیں گے سر آپ شادی تو کریں ۔ریان نے مسکرا کر کہا ۔

جب کوئی لڑکی لگے گی اس قابل کہ شادی کرلوں تو کرلوں گا ۔ عون نے مسکرا کر جواب دیا ۔

سر آپ کو کس ٹائپ کی لڑکی چاہیے ۔ میرا مطلب ہے آپ کی بڑی امی کہہ رہی تھی کہ پوچھ لوں ریان بولا

اب وہ بات کی تہہ تک پہنچا تھا تم فکر مت کرو ریان انہیں میں خود جواب دے دوں گا اب تم جاؤ اسے جانے کا آرڈر دے کر وہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہوگیا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

انہیں روکیں تایا ابو میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز انہیں گھر چھوڑ کے مت جانے دیں آرزو تایا ابو کے سامنے ہاتھ جوڑتی تائی کی طرف بھاگی

بند کر یہ ڈرامے ۔تیری وجہ سے ہی ہوا ہے یہ سب کچھ تیری وجہ سے ہی تو میرا شوہر مجھے گھر سے نکال رہا ہے یہی چاہتی تھی نہ تو جس دن سے آئی ہے میرا سکون برباد کر رکھا ہے تو نے ۔

میں تجھے کبھی معاف نہیں کروں گی آرزو میرے بھائی کا رشتہ آیا ہے اور تو نخرے دکھا رہی ہے میں جانتی ہوں یہ آگ تو نے ہی لگائی ہے ۔

تو یہ مت سوچنا کے میں تجھے ایسے ہی معاف کر دوں گی گھوٹ گھوٹ کے مرے کی تو بد دعا ہے میری تجھے ۔تائی اونچی آواز میں چلاتی ہوئی بولی۔آرزو بھاگ کر تایا ابو کی کرسی کے قریب آئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تایا ابو روک لیں میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز نہ جانے دیں ۔

روک لیں وہ عثمان کے سامنے بیٹھی ہاتھ جوڑتے ہوئے رونے لگی ۔

میں شادی کےلیے تیار ہوں میری وجہ سے تائی امی کو نہ جانے دیں ۔۔آپ کو میری قسم تایا ابو ۔

مجھے اپنی..... قسم نہ دے ......اور جانے دے ......ان لوگوں کو یہاں .....سے یہ اپنےلئے ..... مجھ سے تیری .....قربانی مانگتے..... ہیں

تایا ابو میں آپ کو اپنی قسم دے چکی ہوں۔اب آپ کچھ نہیں بولیں گے آزرو بھاگتے ہوئے تائی کے قریب آئی خدا کےلیے میں بشیر ماموں سے شادی کروں گی آپ گھر سے نہیں جائیں ۔

میں شادی کےلئے تیار ہوں ۔آپ بے شک آج انہیں بلاکر میرا نکاح پڑھا دیں پر آپ یہ گھر چھوڑ کے مت جاہیں۔

رضیہ نے فاتحانہ نظر اپنے شوہر کو دیکھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے .....اگر آرزو شادی کے........لئے تیار ہے........ ۔تو مجھے بھی...... منظور ہے لیکن ......میری ایک ......شرط ہے ۔

جب تک ....آرزو کی تعلیم...... مکمل نہیں...... ہو جاتی...... تب تک یہ رخصت ....نہیں ہوگی

جہاں تک ......سوال نکاح........ کا ہے ۔.......تو جب تم............... چاہو نکاح کروا........ دینا ۔

کیونکہ ......تمہارا بھائی ....صرف نکاح............ کرے گا کھلانے کی ....ہمت نہیں ہے اس ....میں ۔کم ازکم ....میری بچی ......میں اتنا ....حوصلہ تو ہو ....کہ وہ خود ....کما سکے ۔

تایا ابو نے بہت مشکل سے اپنی زبان کی لڑکھڑاہٹ پر قابو کیا تھا آج ان کے اپنے بچوں کی وجہ سے ان کی یتیم بھتیجی کی زندگی برباد ہو رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا کہا ہے آپ نے ریان سے۔۔۔۔آج کے بعد میرے ورکر کے سامنے آپ ایسی کوئی بات نہیں کریں گی سمجھی آپ۔وہ گھر آتے ہی تائی امی کے کمرے میں آیا تھا۔

ارے بیٹا میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں کی۔وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے چوبس گھنٹے میں نے سوچا اس سے پوچھ لوں تمہیں کس قسم کی لڑکی پسند ہے تائی امی نے کہا۔

مجھے جس قسم کی لڑکی پسند ہوگی میں اسے اپنے گھر لے آؤں گا۔

اس لئے بہتر ہوگا کہ آپ اس معاملے سب سے دور رہے آئی بات سمجھ میں۔

ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

جبکہ تائی امی زبیدہ کے کمرے میں آئی آخر اسے اس کے بیٹے کا پیغام جو دینا تھا

یہ گھر راحت صاحب کا تھا۔جن کے دو ہی بیٹے تھے

خالد اور خالق۔ان دونوں کی شادی اسی خاندان میں ہوئی تھی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

راحت صاحب نے اپنے دونوں بیٹوں کی شادی اپنے چاچا زاد بھائیوں کی بچیوں سے کرائی تھی ۔

وہ دونوں بھی آپس میں کزن تھی ہمیشہ سے اچھی بنتی تھی ۔

انیسہ اور زبیدہ دونوں نے ہنسی خوشی ان کا گھر سنبھال لیا ۔

جلد ہی زبیدہ کے گھر خوشخبری آگئی ۔انیسہ نے ہر ممکن طریقے سے اس کا خیال رکھا ۔

وہ ہر وقت اس کے ساتھ رہتی ۔

زبیدہ کے گھر چار بیٹے اور پیدا ہوئے ان کا گھر ان کے بچوں سے مہکتا خوشگوار ہو گیا تھا

جبکہ انسیہ کی طرف سے کوئی خبر نہ آئی ۔

علاج کروانے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ انیسہ کبھی ماں نہیں بن سکتی

انیسہ کےلئے یہ صدمہ بہت بڑا تھا وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسے زبیدہ کے بچے اچھے لگتے تھے وہ ان کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی تھی لیکن زبیدہ کو اپنے بچوں کو اپنے ساتھ لگانے کی عادت تھی اسے پسند نہیں تھا کہ اس کے بچوں کو کوئی دوسرا اس سے زیادہ پیار کرے ۔

اسی لئے آہستہ آہستہ اسے بے اولادی کے طعنے مارنے لگی ۔اس کے طعنے انیسہ کو دل کو لگتے لیکن خاموش ہو جاتی وہ اپنی اس کمی کا کچھ نہیں کر سکتی تھی ۔

اسی طرح پتا چلا کہ زبیدہ پھر سے ماں بننے والی ہے ۔

جس پر خالق کا کہنا تھا کہ مزید بچے نہیں چاہتے اور نہ ہی وہ مزید کوئی ذمہ داری اٹھا سکتا ہے ۔

زبیدہ کو بھی مزید بچے کی خواہش نہ تھی اس نے ہر ممکن طریقے سے اس بچے کو دنیا میں نہ لانے کا سوچا لیکن جس کی روزی خدا نے دنیا میں لکھی ہوتی ہے وہ دنیا میں ضرور آتا ہے اور عون بھی ایک ایسا ہی بچہ تھا ۔

اس کی پیدائش پر زبیدہ کو کافی تکلیف سہنی پڑی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ ان چاہی اولاد ہونے کی وجہ سے زبیدہ اور حالق دونوں نے پر دھیان نہ دیا۔

جب اسے والدین کی ضرورت تھی تب وہ اس سے دور رہتے۔ وہ سات سال کی عمر میں ہی سمجھ گیا تھا کہ اس گھر میں اس کی اہمیت ویسی نہیں جیسی باقی بچوں کی ہے۔

دادا ابا اس سے بہت پیار کرتے تھے۔

گھر میں اپنی اہمیت نہ دیکھتے ہوئے وہ دس سال کی عمر میں ہوسٹل چلا گیا۔وہ گھر نہیں آتا تھا اسے سب لوگ عجیب سی چڑ تھی

سب سے زیادہ خاروہ خارث سے کھاتا تھا جو اس کی ماں کا سب سے لاڈلا بچہ تھا۔

جب عون ان سے دور ہونے لگا تو انہیں بھی احساس ہونے لگا کہ وہ ان کی غیر ذمہ داری کی وجہ سے وہ ان سے دور ہو رہا ہے۔

دادا اکثر گھر میں یہ بات چڑ دیتے تو نتیجہ یہ نکلتا کہ وہ آپ کا لاڈلا ہے اس لیے اس کی بہت سائیڈ لیتے ہیں جبکہ سب سے زیادہ بگڑا ہوا وہی ہے۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابا کو اکثر ہی عون کی وجہ سے کافی سنی پر جاتی ۔جس کے بعد وہ عون کو ڈانٹ دیتے اور پھر عون سوچتا کہ اس سے کوئی پیار نہیں کرتا ۔

لیکن پھر ایک دن تائی امی نے بتایا کہ وہ ان چاہی اولاد ہے اس لئے اس سے کوئی پیار نہیں کرتا ۔

عون کے چھوٹے ذہن کے لیے یہ جھٹکا بہت تھا ۔لیکن انیسہ کی نیت ایسی نہ تھی ۔وہ کوئی زبیدہ سے انتقام نہیں لینا چاہتی تھی ۔

وہ تو بس عون کے آنسو صاف کررہی۔کہ زبیدہ وہاں آکر اسے طعنے مارنے لگی کہ وہ اس کی اولاد کو اس سے دور کرنا چاہتی ہے ۔

جس پر انیسہ نے کہا کہ میں ایسی اولاد کو تم سے کیا دور کروں گی جیسے تم پیدا ہی نہیں کرنا چاہتی تھی۔تم نے خود اسے خود سے دور کر رکھا ہے بے دھیانی میں نجانے کب اس کے منہ سے ایسی بات نکلی ۔

عون اس لفظ کا مطلب بھی نہیں سمجھا تھا ۔لیکن گالی سے کم نہ لگی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور عون کی دنیا ہل گئی ۔اسے اپنی ذات سے نفرت ہونے لگی ۔ایک آن چاہی اولاد یہ سوچ بھی اسے خود سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیتی ۔

بعد میں انیسہ کے گھر بھی باری باری دو بیٹیاں پیدا ہوئیں بےاولادی کا وہ طعنہ تو ختم ہوگیا لیکن عون کی زندگی پر لگا ان چاہی اولاد کا الزام نہ ختم ہوا

پھر وہ بدتمیز ہوگیا ۔ہر بات میں گھر والوں سے لڑائی جھگڑا کرنے لگا ۔شروع شروع میں اس نے بہت مار کھائی پھر دادا نے اسے بچانے کےلیے اسے ہوسٹل بھیج دیا ۔

وہ گھر میں دادا کا لاڈلا مشہور تھا ۔سب بچے دادا کے قریب ہونے کی کوشش کرتے لیکن عون انہیں سب سے زیادہ پیارا تھا۔

بہت چھوٹی عمر میں ہی وہ اس کی جذبات سے آگاہ ہوگئے تھے۔ دادا یہ بات سمجھ چکے تھے کی اپنی چھوٹی سی عمر میں وہ بہت بری باتوں کا مطلب سمجھ چکا ہے ۔

اس نے ایک جگہ پڑھا تھا اس عورت کو ماں کہلانے کا حق نہیں جو اپنی اولاد کو قتل کرنا چاہیے ۔اس دن کے بعد اس نے زبیدہ کو ماں کہہ کر نہیں پکارا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور سب سے زیادہ بدتمیزی بھی وہ اسی سے کرتا تھا ۔باقی گھر میں کسی کو منہ لگانا پسند نہیں کرتا تھا لیکن ماں کو جلانے کےلیے تائی کے قریب رہتا جبکہ کبھی کبھی اسے بھی منہ نہ لگاتا۔

اس کی ماں سے نفرت دیکھ کر وہ زبیدہ کو سب سے زیادہ عزیز ہو گیا۔ زبیدہ اسے اہمیت دینے لگی گھر میں سب سے زیادہ اسے چاہنے لگی لیکن اسے اہمیت کی ضرورت نہ تھی۔

کیونکہ اب عون کے دل میں اس کےلیے کوئی گنجائش نہ بچی تھی ۔

گھر میں سب اسے کہتے ہیں کہ عون اتنا بے حس ہے کہ اگر اس کی ماں مر بھی جائے تو بھی وہ اس کے قریب نہیں آئے گا

لیکن ان سب بچوں کی نفرت کا نشانہ تب بنا جب دادا نے مرنے سے پہلے اپنا گھر عون کے نام لکھ دیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس کے بعد سب ہی بہن بھائیوں کو اس سے چڑ ہو نے لگی تایا ابو کو لگتا تھا کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے وہ اس لیے اس سے نفرت کرتے تھے ۔

جبکہ ابو کا کہنا تھا کہ ان باقی بچوں کے ساتھ نا انصافی ہوئی ہے ۔

لیکن ان سب کے باوجود بھی عون کو ان سب کی بات سے کوئی فرق نہ پڑا تھا دادا کے مرنے کے بعد اس پر جو کچھ پابندیاں تھیں وہ بھی ختم ہو چکی تھی ۔

وہ اب زیادہ بدتمیز ہو چکا تھا وہ کسی کی کوئی بات نہیں مانتا تھا ۔

پڑھائی میں اپنے سارے بہن بھائیوں میں سب سے زیادہ ہوشیار تھا

ابا اسے ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے ۔

لیکن اس نے پولیس فورس جوائن کرلی ۔

❤❤

سب کچھ تہہ پا چکا تھا اس جمعے آرزو کا نکاح تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

امی یہ تو نکاح کے بعد بھی رخصت نہیں ہوگی ابا نے کہا ہے کہ جب تک اس کی پڑھائی مکمل نہ ہوجائے تب تک یہ یہیں پر ہمارے سینوں پر مونگ دالے گئی ۔

تامیہ نے رضیہ کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا ۔

ارے میری بچی، تو فکر مت کر ایک بار نکاح ہونے پھر تو دیکھ میں کیسے اسے یہاں سے رفوچکر کرتی ہوں ۔

چالیس سال کا ہوگیا ہے بشیر اب تک شادی نہیں ہوئی ہر دوسری عورت کو دیکھ کر آہیں بھرتا ہے ۔

اس دن میں نے باتوں ہی باتوں میں ذکر چھیڑ دیا کہ تمہارا نکاح تو آرزو کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے پھر تو پیچھے ہی پڑ گیا ۔

ہائے بے چاری آرزو کتنی خوبصورت ہے اور کس کے پلے پڑ رہی ہے تامیہ نے ہنستے ہوئے کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس کی ماں بھی ایسی ہی تھی ۔ ۔ اسی لئے تو جہانزیب کا اس پر دل آگیا ۔اور کالج سے ایک دن اچانک نکاح کر کے لے آیا ۔

پھر کیا تھا خاندان میں کسی نے قبول ہی نہیں کیا اس کو گھر سے نکال دیا اور پھر ایک دن خبر ملی کہ جہانزیب اور اس کی بیوی ثمینہ کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے ۔

یہ منحوس بچ گئی اور وہ دونوں مر گئے ۔اور تمہارے ابا اس پر ترس کھا کر یہاں لے آئے ۔اور اس دن سے یہ میرے سر پہ ناچ رہی ہے رضیہ نے بتایا ۔

بس امی اب تو جان چھوٹ رہی ہے نہ اس سے ۔ اورلگے ہاتھ ماموں کا بھی کام ہو گیا ۔ بیوی بھی مل گئی اور مفت کی نوکرانی بھی ۔بڑی آئی اپنے آپ کو مجھ سے زیادہ خوبصورت سمجھتی ہے ۔

دوٹکے کی لڑکی میرے باپ کے پیسے پر پلنے والی ۔ تامیہ زبان سے زہر اگلتی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ کچن میں تائی امی کے لئے چائے بناتی آرزو اپنے ماں باپ کے ذکر پر تڑپ اٹھی تھی ۔

❤

ایسے کیسے اس جمعے نکاح رکھ لیا ارے ہم بھی اس کے کچھ لگتے ہیں ہمیں بتائے بغیر کیسے اس کی شادی کر رہے ہیں آپ ۔۔زبیدہ نے فکر مندی سے کہا

ارے بس بس سال سال تو اپنی بھتیجی کی خبر نہیں لیتی ہو تم اور اب جب ہم اچھے طریقے سے اس کا نکاح کر رہے ہیں تو تمہیں رشتہ داریاں یاد آنے لگی ہیں ۔رضیہ نے غصے سے کہا

نہیں بھابھی ایسی بات نہیں ہے میں تو بس یہ کہہ رہی ہوں کہ وہ بھی بہت چھوٹی ہے 18 سال کی بھی نہیں ہے اس طرح سے اچانک نکاح ۔۔۔

صرف نکاح کر رہے ہیں ابھی رخصتی نہیں ہوگی رخصتی پڑھائی کے بعد ہی کریں گے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بس تم اس جمعہ کو نکاح پر آجانا یہی بتانے کے لیے فون کیا تھا بس اتنا کہہ کے رضیہ نے فون رکھ دیا۔

پرسوں جمعہ تھا۔زبیدہ تو یہ سوچ کر پریشان ہونے لگی کہ ابھی کل تک تو اس کی بھتیجی بچی تھی اور آج اچانک اس کا نکاح ہو رہا ہے۔

اللہ میری بچی کے نصیب اچھے کرے۔

جب آرزو کے والدین کا انتقال ہوا زبیدہ کے مالی حالات ایسے نہ تھے کہ وہ کسی اور بچے کا بوجھ اٹھا سکتے۔

اور پھر عثمان بھائی نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھ دیا تھا۔

یہ بھی سچ تھا کہ جتنے اچھے طریقے سے اپنے تایا کے گھر پر رہتی اتنے اچھے سے پھوپھو کے گھر پے نہیں رہ سکتی تھی۔

لیکن پھر جب انہیں پتہ چلا کہ عثمان کو لقوہ ہونے کے بعد

اس کی حیثیت ایک نوکرانی سے زیادہ نہیں تو وہ اپنی بھتیجی کو لینے جا پہنچی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جس پر رضیہ نے انہیں ذلیل کر کے نکال دیا ۔

کہ پہلے ہم کھلاتے پلاتے رہے ہیں اب کسی کام کاج کے لائق ہوئی ہے تو تم اسے لے کے جا رہی ہو ۔

زبیدہ کو یہ سوچ کر افسوس ہوا کہ رضیہ کو 8 سال کی آرزو کام کاج کے لائق لگی تھی لیکن وہ کچھ نہیں بول سکتی تھی

❤❤

عمر یار میں کچھ نہیں خرید رہا ۔اور نہ ہی میں ریان کی شادی پر جانے میں انٹرسٹڈ ہوں۔ اس لئے مجھے اپنے ساتھ گھسیٹنے کی ضرورت نہیں ہے تو اکیلے جا اور جو کچھ لینا ہے خرید کے لے آ۔

عون یار کیا ہوگیا ہے تجھے ریان نے کتنے خلوص سے ہمیں شادی پر بلایا ہے اور ہم نہیں جائیں گے تو اسے کتنا برا لگے گا ۔ عمر نے سمجھانے کی کوشش کی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بس بات ختم اور ویسے بھی آج کوئی خاص کام بھی نہیں ہے ۔دو چار دن میں شادی ہے ۔تو یہ کام نپٹاکر مجھے باہر مل کیوں کہ ریان نے شادی پر فیملی کے ساتھ بلایا ہے ۔

اور مصباح کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس کی چیزیں بھی لینے میں نے ہی جانا ہے ۔

عمر نے کہا

مطلب تو لیڈیز شوپنگ کرے گا اور میں تیرے ساتھ رہوں گا ۔ عون نے اسے گھورا ۔

یار تو بھی کر لینا میری ہونے والی بھابھی کے لیے عمر نے آنکھ دبائی۔

جس پر عون مسکرایا ۔ایک عمر ہی تھا جس کی کسی بات کا برا نہیں مانتا تھا ۔اس کا بچپن کا دوست اس کے ہر راز کا ساتھی ۔

❤❤

ہاں ہاں پیسے پیر پر لگتے ہیں نہ کہ تمہیں اٹھا کر دے دیں۔ دن بادن اس کے خرچے بڑھتے ہی جارہے ہیں کبھی داخلے کے پیسے کبھی داخلے کے فارم کے پیسے کبھی یہ فوٹو کے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پیسے ۔تائی امی نے بڑی مشکل سے اپنے دوپٹے کے ساتھ باندھے دو سو روپے نکال کر اس کی طرف پھینکے ۔

اور امی کو اسے پیسے دیتے دیکھ کرتامیہ جلدی سے باہر آئی تھی ۔ تامیہ آپی پلیز میرے ساتھ چلیں مجھے پاسپورٹ سائز پکچر بنوا کر داخلے کے فارم پر لگانی ہے ۔

اس سوموار کو آخری ڈیٹ ہے اس کے بعد میرا داخلہ نہیں جائے گا آرزو نے بے بسی سے کہا ۔

ہاں امی جمعہ کو اس کا نکاح ہے مجھے بھی کوئی نیا سوٹ دلوا دیں ۔

میں پرانے کپڑے تھوڑی نہ پہنوں گی اپنے ماموں کی شادی میں ۔تامیہ نے لاڈ سے اس کے گلے میں باہیں ڈالی ۔

ہاں ٹھیک کہتی ہے میں تجھے دیتی ہوں پیسے تو اپنے لئے دو سوٹ لے لینا اور اس کے لیے بھی نکاح کا ایک نیا سوٹ لے آنا آخر اپنے بھائی کی ہونے والی بیوی کا سوچ کر تائی امی کو اس کا تھوڑا خیال آ ہی گیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ارے امی اس کےلیے سوٹ کی کیا ضرورت ہے وہ جو میں نے ائمہ کی شادی پر پہنا تھا بالکل نیا ہے وہ پہن لے گی ۔آپ کو اندازہ بھی ہے برائیڈل ڈریس کتنے مہنگے ہیں ۔

چل تو میرے ساتھ امی کے ہاتھ سے پیسے لیتے اسے بنا کچھ کہنے کا موقع دیے وہ اس کا ہاتھ تھام کر باہر کی طرف چلنے لگی۔

روکیں آپی نقاب تو کرنے دیں۔ آرزو جلدی سے بولی ۔

اف کیا تمہیں گھٹن نہیں ہوتی اس میں ۔تامیہ نے پیچھے سے ناگواری سے کہا

۔جبکہ یہ وہ واحد معاملہ تھا جس میں آرزو کسی کی پروا نہیں کرتی تھی وہ اس کی بات سنے بغیر بھاگ کر اندر گئی اور اپنا عبایااٹھا کر پہننا اور جلدی سے نقاب کر لگی ۔

لیکن افسوس فوٹوشاپ کی دکان پر جاتے ہی یہ نقاب اتر جانا تھا ۔کیونکہ اس کی تصویر کے بغیر اس کا داخلہ جا نہیں سکتا تھا ۔

اورتایا ابو کی خواہش تھی کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کرے۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تامیہ اسے فوٹو میکر کی دکان پر چھوڑ کر خود شاپنگ مال چلی گئی ۔

اور کہہ دیا جب اس کی تصویر بن جائے وہ مارکیٹ کے نیچے کھڑی ہو کر اس کا انتظار کرے

۔

تقریبا پندرہ منٹ میں ہی وہ تصویر بنوا کر مارکیٹ کے نیچے کھڑے ہو کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

اسے یہاں کھڑے ایک گھنٹے سے اوپر ہو چکا تھا لیکن تامیہ نہ جانے کہاں تھی ۔

کافی دیر انتظار کرنے کے بعد اس نے سوچا کیوں نہ تامیہ کے پاس ہی چلی جائے کیونکہ یہاں قریب کھڑے کچھ لڑکے بار بار اسے گھور کر دیکھ رہے تھے ۔جس کی وجہ سے اسے الجھن ہو رہی تھی ۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ مارکیٹ کے اندر جانے لگی۔

کہ اچانک سامنے سے آتے ایک آدمی سے بری طرح سے ٹکرائی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اس سے معافی مانگنے لگی جبکہ وہ آدمی زمین پر بیٹھا اپنی چیزیں سمیٹنے لگا اس کے ساتھ ایک اور آدمی بھی کھڑا تھا ۔

ایم ریلی سوری میری غلطی کی وجہ سے ہوا ہے یہ ۔ عون نے اپنے بالکل قریب سے آواز سنی ۔اسے ایسا لگا جیسے کوئی اپنا اسے پکا رہا ہو عون کے دل نے اسے دیکھنے کی خواہش کی تو اس نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا لیکن نقاب میں ہونے کی وجہ سے اس کا چہرہ نہیں دیکھ پایا ۔ لیکن آنکھیں کمال تھی ۔ عون کا اس کے آنکھوں سے نظریں ہٹانے کا دل نہ کیا

عون نے زمین پر گرا ایک لفافہ اٹھایا لیکن اگلے ہی لمحے وہ لڑکی کسی کو پکارتی مارکیٹ سے باہر نکل گئی ۔

سنیں اپ کا سامان گر گیا ہے ۔ عون نے اسے پکارنے کی کوشش کی ۔ لیکن وہ تیزی سے مارکیٹ سے باہر نکل گئی ۔

عون باہر تک اس کے پیچھے آیا لیکن وہ لڑکی کہیں غائب ہو چکی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے لفافہ کھولا ۔اور اس دیکھنے لگا ۔اس لفافے میں چار پاسپورٹ سائز تصویریں اور 30 روپے تھے ۔

اس نے ایک تصویر اٹھا کر دیکھی اور پھر دیکھتا ہی رہ گیا ۔

ایسا نہیں تھا کہ اس نے پہلے کبھی حسن نہیں دیکھا تھا لیکن اس قدر معصومیت ۔اسے سو پرسنٹ یقین تھا کہ یہ تصویر اسی لڑکی کی ہے ۔

اس کا لب و لہجہ اس کا بات کرنے کا انداز اس کی تصویریں ۔ان کا دل دھڑکا گئی۔

عون نے بے اختیار ہاتھ اپنے دھڑکتے دل پر رکھا ۔

وہ لڑکی چلی گئی کیا عمر نے اس کے پاس آکر پوچھا ۔

ہاں لیکن زیادہ دور نہیں جا پائے گی ۔ عون نے مسکراتے ہوئے کہا ۔

کیوں تم جانتے ہو اسے عمر نے پوچھا ۔

نہیں لیکن جاننا پڑے گا آخر ساری زندگی گزارنی ہے عون ابھی تک اس ملاقات کے زہر اثر تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون میرے بھائی تو ٹھیک ہے نا عمر نے پوچھا ۔

یہ لڑکی آگئی زندگی میں تو بلکل ٹھیک ہو جاؤں گا ۔ عون نے جواب دیا

نام بھی جانتا ہے اس کا ۔جو پہلی نظر میں مجنوں بن گیا ہے ۔ عمر نے کہا

مس عثمان عون نے لفافہ کے پیچھے سے نام پڑھا۔ پھر مسکرایا ۔

میں اس مس عثمان کو مسز عون بنانے میں کم سے کم وقت لگاؤں گا ۔مجھے اس لڑکی کا ایڈریس چاہیے ۔ عون نے سیریس انداز میں کہا ۔

عون تو نے اسے ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں ہے صرف ایک تصویر کی بنا پر تو کیسے کہہ سکتا ہے کہ تو اسے شادی کریگا یہ صرف ایک تصویر ہے تصویروں سے محبت نہیں ہوتی ۔ عمر ابھی بول ہی رہا تھا کہ عون نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل پر رکھا ۔

آج تک یہ دل کسی کے لئے اتنے زور سے نہیں دھڑکا ۔یقین کر اسے میرے لیے بنایا گیا ہے ۔ورنہ مجھے یہ اشارہ نہیں ملتا عون نے تصویر کی طرف دیکھا ۔

عمر نے تصویر دیکھنے کی کوشش کی لیکن ان نے اپنے مٹھی میں رکھ لی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حد میں رہ بھابھی ہے تیری۔ عون نے گھور کر اسے دیکھا ۔

ابے تصویر نہیں دکھائے گا تو ڈھونڈیں گے کیسے اسے عمر نے گھورا۔

رہنے دے میں خود ڈھونڈ لوں گا ۔ عون مسکراتے ہوئے ساتھ لے کر آگے بڑھ گیا ۔

کچھ سمجھ نہ آیا تھا ۔concept جبکہ عمر کو یہ پہلی نظر والے پیار کا

❤

ویسے ایک بات تو بتا اب کہاں سے ڈھونڈے گا اس لڑکی کو ۔ایک بار تصویر ہی دکھا دے شاید میں اسے جانتا ہوں عمر نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہا جبکہ وہ واپس اسی جویلری شاپ میں جارہا تھا جہاں سے وہ ابھی آئے تھے ۔

ابے تیرے ساتھ مسئلہ کیا ہے ہاں میں نے کہا نہ میں ڈھونڈ لوں گا اور تجھے تو میں فوٹو ہرگز نہیں دکھاؤں گا ۔میں نہیں چاہتا کہ میری ہونے والی بیوی کو کسی کے کالی نظر لگے

۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس نے عمر کی آنکھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ۔جس کی آنکھوں کا رنگ گہرا سایا تھا

استغفراللہ میری نظر اور کالی ۔او بھائی رنگ اور نیت میں فرق ہوتا ہے وہ میری بھابھی جیسی ہے عمر نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا ۔

اوئے وہ تیری بھابھی جیسی نہیں ہے وہ تیری بھابھی ہی ہے اور یہ بات آئندہ یاد رکھنا ۔

لیکن ہم واپس کیوں جارہے ہیں یہ تو بتا ۔اسے واپس شاپ کی طرف جاتا دیکھ کر وہ پوچھنے لگا فوٹو تو اس نے ویسے بھی نہیں دکھائی تھی تو اس موضوع سے ہٹنا ہی بہتر سمجھا ۔

یار پہلی بار دیکھی ہے تیری بھابھی اس کے لیے کوئی گفٹ لونگا ۔عون نے کہا ۔

جبکہ عمر منہ کھولے کھڑا تھا آخر ایک ہی دن میں اس آدمی کو ہو کیا گیا ہے کل تک تو یہ شادی کے نام سے بھاگ رہا تھا اور اب تیری بھابھی تیری بھابھی کیے جا رہا ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس نے اس شاپ سے ایک خوبصورت سا بریسلیٹ لیا ۔

کیسا ہے اس نے عمر کو دیکھاتے ہوئے پوچھا ۔

بہت خوبصورت ہے اللہ مس عثمان کو نصیب کرے عمر نے مسکرا کر کہا ۔

مس عثمان نہیں مسز عون بول ۔میں برداشت نہیں کر سکتا اس کے نام کے ساتھ کسی اور کا نام ۔ عون نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا

عثمان ضرور اس کا باپ ہو گا ۔ عمر نے جتلا کر کہا کیونکہ لفافے پر مس عثمان لکھا تھا مسز عثمان نہیں۔

جو بھی ہو لیکن اب وہ مسز عون بن کر رہے گی ۔ عون نے مسکرا کر کہا تو عمر بھی مسکرا دیا ۔

❤❤

ایک تم ہی ہو جو دنیا میں پردہ کرتی ہو میں کہتی ہوں یہ اتنا بڑا برقہ ساتھ اٹھا کر چلنے کی ضرورت کیا ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تامیہ اسے اپنے ساتھ چلاتے ہوئے شرمندہ ہو رہی تھی ۔

کیوں کہ ایک بہت ہی خوبصورت لڑکا اس کے پیچھے آ رہا تھا ۔

جس سے نمبر لینے کے مرحلے وہ ادا کر چکی تھی ۔

آرزو سے نظریں چھپا کے اسنے مارکیٹ سے نکلنے کی کوشش کی تھی کیونکہ وہ لڑکا اس کے پیچھے آرہا تھا جبکہ آرزو بھاگتے ہوئے اس کے ساتھ آ پہنچی ۔

اور آرزو کو مکمل طور پر نقاب میں دیکھتے ہی وہ لڑکا پیچھے ہوگیا۔ شاید لڑکے میں تھوڑی شرم باقی تھی

اور اب تامیہ کو اس پر غصہ آ رہا تھا ۔

بتاؤ کیا تم بہت خوبصورت ہو بہت پاکیزہ اور دنیا کے سب لڑکے عیاش ہیں جو تمہیں دیکھیں گے تامیہ اب بھی اس پر اپنا غصہ نکال رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپی بات پاکیزگی اور خوبصورتی کی نہیں ہے بات حکم کی ہے اور جب یہ حکم نازل ہوا تھا تب دنیا کی سب سے خوبصورت عورت نے دنیا کے سب سے پاکیزہ مرد سے پردہ کر لیا تھا ۔تو ہماری کیا اوقات ۔آرزو نے ایک ناکام اسے سمجھانے کی کوشش کی

میرے سامنے یہ لیکچر مت دیا کرو آرزو خاموشی سے چلنا ہے تو چلو وہ اسے ڈانٹتے ہوئے آگے بڑھ گئی

❤❤

ایسے کیسے گم ہوگئی پیسے تو بیٹا درخت پہ لگتے ہیں جو ہر چیز تم گم کرکے آ جاتی ہو

اب دماغ مت چاٹو جاؤ یہاں سے پرسوں تمہارا نکاح ہے تیاری کرو اس کے لگلے دن چلی جانا فوٹو بنوانے اور سوموار کو داخلہ بھیج دینا ۔تائی نے احسان کرتے ہوئے اس کی بات کا جواب دیا

❤❤

اس نے گھر میں قدم رکھا تو تائی امی اس کا انتظار کر رہی تھی وہ انہیں اگنور کرتا اپنے کمرے کی طرف جانے لگا جبکہ وہ اسے دیکھتے ہی اس کے پیچھے آئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیٹا آج میں نے تصویریں منگائی تھی ان میں سے کسی لڑکی کو پسند کر لو تائی امی ابھی بول ہی رہی تھی کہ عون نے تصویر لے کر ٹیبل پر پھینک دی۔

بیٹا یہ تصویریں تائی امی نے کچھ بولنے کی کوشش کی

ضرورت نہیں ہے ان کی میں لڑکی پسند کر چکا ہوں کچھ دن میں اس کا سارا بائیوڈیٹا نکال کر آپ کو اس کے گھر بھیج دوں گا۔ عون پر سکون انداز میں کہا

تم نے لڑکی پسند کرلی یہ تو بہت خوشی کی بات ہے میں ابھی تمہاری ماں کو بتا کے آتی ہوں ---۔ عون جو مسکرا کر ان کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ رہا تھا اپنی ماں کا ذکر سنتے ہی بدمزا ہوا۔

اب آپ جائیں مجھے آرام کرنا ہے اس نے بدتمیزی سے کہا

جبکہ اس کا بدلتا مزاج دے کر آنیسہ فوراً کمرے سے باہر نکل گئی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نیند جیسی آنکھوں سے روٹھ چکی تھی اس کا خیال آتے دل پھر سے دھک دھک کرنے لگا اس نے بے اختیار اپنے سینے پر ہاتھ رکھا ۔

آج پہلی بار پتہ چلا ہے کہ پہلی نظر میں محبت ہو جاتی ہے ۔

اس نے مسکراتے ہوئے اس کی تصویر نکالی۔

اور اس کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنی نظروں حصار میں لینے لگا ۔

وہ اتنی حسین نہ تھی لیکن نہ جانے کیوں اسے بہت حسین لگ رہی تھی ۔ چھوٹی چھوٹی آنکھیں چھوٹی سی ناک چھوٹے چھوٹے سرخ ہونٹ ۔اس کی عمر کم تھی ۔ شاید ہی وہ 18 سال کی تھی مگر کوئی بات نہیں شادی کے بعد لڑکیاں بڑی ہو ہی جاتی ہیں وہ مسکرایا ۔

اور مجھے کونسا شادی کی بہت جلدی ہے بس نکاح ہوجائے شادی دو تین سال بعد کر لیں گے ۔بس اپنا حق جتانا ہے اس پر ---۔ وہ مسکراتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے نقوش دیکھنے لگا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسے خاندان کا سب سے خوبصورت نوجوان کہا جاتا تھا ۔اور اس بات کا اسے غرور بھی تھا اکثر اس کی ماں اس کی نظر اتارتی اور وہ اپنی ماں کو کتنی بار جتا چکا تھا ۔

آپ کی مہربانیوں سے تو یہ حسین چہرہ دنیا میں ہی نہ آتا اپنی ماں کو طنہ مارنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا ۔

❤❤

آج جمعہ تھا سارے بچے گھر سے غائب تھے سوائے عون کے وہ نائٹ ڈیوٹی ہونے کی وجہ سے اب آرام کر رہا تھا ۔

زبیدہ کے دماغ سے نکل گیا کہ آج آرزو کا نکاح تھا ورنہ رات کو وہ سمیر کو بتا دی تھی تو وہ اسے وہاں لے جاتا۔

انھوں نے سمیر کو فون کیا جبکہ وہ اسلام آباد جارہا تھا ۔

اب مجبور ہوکر وہ عون کے کمرے تک آئی لیکن پلٹ آئی وہ جانتی تھی عون انہیں ذلیل کر کے کمرے سے نکالے گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ صبح سے اس کے کمرے کے کتنے ہی چکر کاٹ چکی تھی لیکن اسے جگانے کی ہمت نہ ہوئی ۔

لیکن اس بار جب وہ اس کے کمرے کے قریب آئی تو کمرے کے اندر سے آواز آرہی تھی شاید وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا ۔

ہاں یار تامیہ عثمان نام تھا اس لڑکی کا اس نے قرعہ اندازی میں بھی حصہ لیا تھا ۔میں نے انفارمیشن نکال لی ہے اس کا نمبر بھی ہے یہاں پہ ۔ عمر نے صبح صبح اسے گڈ نیوز دی تھی ۔

تجھے یقین ہے یہ وہی لڑکی ہے ۔ عون نے پھر سے پوچھا ۔

ارے ہاں یار یہاں قراندازی میں کاشی ڈیزائنر کی ڈریس سیل ہو رہی تھی ۔اور یہاں مس تامیہ نے مس عثمان لکھوایا ہے عمر نے سب کچھ کنفرم کر کے اسے خبر دی تھی ۔

آئی لو یو عمر ۔عون نعرہ لگاتے ہوئے کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاہاہا یہ لویو میری بھابھی کے لئے رکھ ۔اور جلدی سے مجھے دوپہر کا لنچ کروا اسی کنڈیشن پر نمبر دوں گا ۔تیرے پاس صرف تین گھنٹے ہی ہوٹل پہنچنے کے لیے ۔تب تک میری ڈیوٹی ختم ہو جائے گی

اوکے میری جان میں تھوڑی دیر میں تیار ہو کے آتا ہوں ۔ تیار ہونے چلا گیا ۔ عون نے خوشی خوشی کہا

❤❤

عون بیٹا مجھے تم سے ضروری کام ہے وہ دروازے کی طرف بھر رہا تھا جب پیچھے سے زبیدہ آئی ۔

ایم سوری میں آپ کا کام نہیں کر سکتا وہ سردمہری سے کہتا پھر جانے لگا ۔

بیٹا میری بات سنو بہت ضروری کام ہے پلیز میری مدد کر دو سمیر گھر پے نہیں ہے اور آج تمہارے مرحوم ماموں کی بیٹی کا نکاح ہے ۔

میرا وہاں جانا بہت ضروری ہے ایک گھنٹے میں نکاح شروع ہو جائے گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اگر تم مجھے وہاں پر چھوڑا دو تو زبیدہ نظریں نیچے جھکائیں کسی مجرم کی طرح ایسے کام بتا رہی تھی۔

اوکے فائن ۔چلیں وہ احسان جتانے والے انداز میں بولا ۔

بہت شکریہ بیٹا میں ابھی سامان لے کے آتی ہوں زبیدہ خوشی سے اندر چلی گئی جبکہ عون یہ سوچ رہا تھا کہ وہ انکار کیوں نہیں کر پایا

❤❤

بیٹا اندر چلونا تمہارے ماموں کا گھر ہے ۔زبیدہ نے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا ۔

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا ۔اسے ٹھیک سے یاد نہیں کہ شاید وہ بچپن میں یہاں کبھی آیا تھا ۔

بیٹا تمہارے ماموں خود معذور ہیں وہ نہیں ہمارے گھر آ سکتے اور تم بھی کبھی اس طرف نہیں آئے ہو آج اپنے ماموں سے ہی ملاقات کر لو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں نے کہا نہ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں۔جائیں آپ اور جلدی سے کام نپٹا کے واپس آئیں ۔

اگر آپ کو آنے میں زیادہ وقت لگے گا تو میں تھوڑی دیر کے بعد واپس آ جاؤں گا ۔مجھے کچھ کام ہے اسے عمر سے ملنے جانا تھا ۔

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ اس عورت کی اتنی پروا کیوں کرتا تھا ۔وہ اس کے ساتھ بدتمیزی کرتا تھا ٹھیک سے بات نہیں کرتا تھا ۔

تم کہیں مت جاؤ میں تھوڑی دیر میں واپس آ جاؤں گی ۔بس نکاح ہوتے ہی میں آ جاؤں گی

اس ک بدلتا موڈ دیکھ کر زبیدہ اندر چلی گئی ۔

جبکہ گاڑی ایک سائڈ پر لگاتا وہیں اس کا انتظار کرنے لگا واپسی کا سفر لمبا تھا ۔اور گاڑی صرف سمیراور عون کے پاس تھی ۔

سمیر اپنے کام سے گاڑی لے کر اسلام آباد جا چکا تھا کہاں یہ بسوں اور رکشوں دھکے کھاتی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نا چاہتے ہوئے بھی اس کی پرواہ کرتا تھا ۔شاید یہ بات وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

امی زرا باہر تو دیکھیں پھو پھو کا بیٹا کتنا پیارا ہے ۔تامیہ نے ابھی جا کر دروازے سے باہر دیکھا تھا ۔

جہاں وہ اپنی بڑی سی گاڑی لئے کھڑا اٹھا ۔

تامیہ جو ہر خوبصورت مرد دیکھ کر اس کے پیچھے پڑ جاتی تھی یہاں تو اس کی اپنی سگی پھو پھو کا بیٹا تھا ۔

ارے چپ کر سمیر ہو گا ابھی شادی ہوئی ہے اس کی ۔آمی نے اسے گھورتے ہوئے کہا ۔

ارے سمیر نہیں ہے یہ کوئی اور ہی دیکھیں تو سہی یہ پھو پھو کا پولیس والا بیٹا ہے۔ تامیہ نے باہر کی طرف اشارہ کیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ارے زبیدہ عون کو لائی تھی تو اندر بھی لےآتی باہر کیوں کھڑا کر دیا رضیہ جانتی تھی کہ عون اسے منہ نہیں لگاتا ۔رضیہ نے ابھی باہر کھڑے عون کو دیکھا جو نہ صرف اس کی سوچ سے زیادہ خوبصورت تھا ۔

بلکہ انہوں نے تو تامیہ کےلیے ایسے پسند بھی کر لیا تھا

ہم تو جب بھی تمہارے گھر آتے ہیں یہ تو ملتا ہی نہیں ہم سے ۔

نہیں بھابھی میں زیادہ دیر نہیں رکوں گی وہ بھی اندر نہیں آئے گا۔بس نکاح کی رسم شروع ہوجائے تو میں واپس چلی جاؤں گی زبیدہ نے کہا

ہاں بس بشیر آ جائے ہم سادگی سے نکاح کریں گے ۔رضیہ کہتے ہوئے بیٹھی۔

لیکن بھابھی پہلے لڑکے سے تو ملیں کس کے ساتھ نکاح کر رہے ہیں آرزو کا ۔ابھی آرزو اسے چائے دے کے گئی تھی اس کے چہرے پر زبیدہ کو کوئی خوشی نظر نہ آئی تھی ۔

ارے جانا پہچانا ہے اعتبار کا لڑکا ہے میں اپنے بھائی بشیر کا رشتہ لائی ہوں رضیہ نے بڑے اسٹائل سے اس کے سر پر دھماکا کیا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ کا دماغ تو نہیں خراب ہوگیا ۔ عمر دیکھیں اس کی ۔24 گھنٹے تو نشے میں رہتا ہے وہ جوا کھیلتا ہے ۔ آپ نے ہماری آرزو کو اس کے ساتھ آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے بھابی میں یہ نہیں ہونے دوں گی

میں ابھی آرزو کو یہاں سے لے کے جا رہی ہوں۔ زبیدہ تو برک ہی اٹھی وہ اپنے لاڈلے بھائی کی آخری نشانی کو اس طرح سے برباد تو نہیں ہونے دے گی ۔

اے بی بی آواز کم رکھ تو میرے گھر پہ کھڑی ہے تو شکر کر کے میں نے اپنے بھائی کے لئے تیری بھتیجی کا رشتہ مانگ لیا ورنا اسے کون پوچھتا تھا رضیہ نے دھاڑتے ہوئے کہا ۔

کیوں نہیں ایک سے بڑھ کر ایک رشتہ ملے گا ۔ میں خود اپنی بھتیجی کی شادی کر لوں گی۔ لیکن آپ کے نشائی اور جوارئی بھائی سے میری بچی کی شادی نہیں ہوگی ۔ میں آرزو کو اپنے ساتھ لے جاؤں گی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایسے کیسں ءاپنے ساتھ لے کے جاؤگی یہ اس گھر سے تب نکلے گی جب اس کا نکاح ہوگا ۔ تمہارے گھر میں جوان بیٹے ہیں ۔اس گھر میں بیج کر میں نے اپنی بدنامی تھوڑی نہ کروانی ہے ۔اور اب تومیں وعدہ کر چکی ہوں اپنے بھائی سے رشتہ ہو چکا ہے ویسے بھی اتنے سال کھلایا پلایا ہے ۔

اور اب اچھے طریقے سے شادی بھی کر رہے ہیں اس وقت تو کسی نے ہاتھ نہ رکھا کہیں یتیم بھتیجی پر آگئے ہیں بڑے بن کے ۔رضیہ نے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہا

بھائی آپ کی نظروں کے سامنے اتنا بڑا ظلم ہو رہا ہے آپ کچھ بولتے کیوں نہیں وہ اب عثمان کی طرف آئی تھی ۔

ارزو اس رشتے کےلئے تیار ہے ۔ عثمان صاحب نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا ۔

لیکن میں تیار نہیں ہوں میں نہیں ہونے دوں گی اپنی بھتیجی کے ساتھ اتنی بڑی زیادتی ۔زبیدہ نے ایک نظر ان کے جھکے ہوئے سر کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اتنی بڑی زیادتی ہوئی ہے تو بیٹا تو تم بھی اپنا ساتھ لائی ہو پڑاونکاح اسی کے ساتھ اور لے جاؤ ساتھ

۔نہیں اب زبان سے ایک لفظ نہیں نکلے گا ارے کیسے نکلے گا میں تو سمجھتی ہی نہیں جیسے آرزو کو نوکرانی بنا کر اپنے ساتھ لے کے جا رہی ہے یہ۔

ابھی میرا بھائی آئے گا اور نکاح ہو گا خبردار جو کسی نے ایک لفظ بھی کہا ۔

اور اگر تمہیں اتنی ہی آگ لگ رہی ہے تو اپنے بیٹے سے نکاح پڑاو اور لے جائو ساتھ وہ جانتی تھی عون تو اسے منہ لگائے گا نہیں ۔وہ آسانی سے اس کا نکاح بشیر کے ساتھ کروا دے گی ۔

جس کے بعد آرزو کا اس گھر میں تھوڑا بہت حصہ ہے وہ بھی انہیں کا ہیں رہے گا ۔

کیونکہ بشیر جو 24 گھنٹے نشے میں رہتا ۔اور عثمان کا کہنا تھا کہ آرزو کے حصے میں جو تھوڑی بہت زمین آتی ہے وہ اس کے جہیز میں دیں گے ۔

اس کے بعد ہی رضیہ نے بشیر کو آرزو کے خواب دکھانا شروع کر دیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں بے بس ہوں کچھ نہیں کر سکتا ۔ عثمان نے نظریں نیچی رکھتے ہوئے کہا ۔

لیکن میں بے بس نہیں میرا عون آرزو سے نکاح کرے گا ۔ میں اس سے بات کرتی ہوں ۔ زبیدہ نے اٹھ کر باہر جاتے ہوئے کہا ۔

ابھی یہی منہ لے کر واپس آئے گی بیٹا منہ لگاتا ہے نہیں اسے اور یہ چلی ہے اس کا نکاح کروانے ۔ عون کا نکاح تو میری تامیہ کے ساتھ ہو گا ۔

رضیہ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اسے یقین تھا کہ عون اس شادی کے لیے کبھی تیار نہیں ہو گا

❤

وہ جلدی سے ان کے گھر سے نکل کر عون کی گاڑی کی طرف آئیں

ہوگیانکاح چلے واپس عون نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا

عون بیٹا وہ آرزؤ کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں وہ اس کا نکاح اس سے بڑی عمر کے آدمی سے کروا رہے ہیں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بہت ظلم ہورہاہے میری معصوم بھتیجی کے ساتھ ۔

پلیز میری مدد کرو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں ۔

زبیدہ جانتی تھی کہ عون کبھی اس طرح سے راضی نہیں ہوگا ۔

لیکن وہ اپنی معصوم بھتیجی کے ساتھ اتنا بڑا ظلم بھی ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی ۔

مجھ سے کیا امید رکھتی ہیں آپ عون نے پوچھا ۔

عون میں اسے یہاں سے لے کے جانا چاہتی ہوں لیکن بھابھی کہتی ہیں جب تک اس کا نکاح نہیں ہوگا وہ اسے یہاں سے نہیں جانے دیں گی ۔

تم تو جانتے ہو وہ کیسی عورت ہے وہ پورے خاندان میں ہمیں بد نام کر دے گی ۔

لیکن اگر تم اس کے ساتھ نکاح کر لو

دماغ تو نہیں خراب ہوگیا میں کیوں کسی سے بھی نکاح کرلوں ہوگی آپ کی معصوم بھتیجی میری کچھ نہیں لگتی وہ کیسے کسی سے نکاح کر لے وہ تو اسی سے نکاح کرے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیٹا میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو آرزو کے ساتھ بہت ظلم ہورہاہے میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں ۔

آپ چاہے کچھ بھی کرے میں یہ نکاح نہیں کروں گا ۔میرا نا اس لڑکی سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی اس پر ہونے والے ظلم سے پتہ نہیں میں یہاں آیا ہی کیوں ۔

میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں میں اس طرح سے کسی سے شادی نہیں کرسکتا ۔عون نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا

بیٹا خدا کےلئے میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو اگر تم نے یہ نکاح نہ کیا تو ۔میں جانتی ہوں تم کسی اور کو پسند کرتے ہو

ایک منٹ ایک منٹ اگر میں نے نہ کیا تو کیا مطلب ہے اس بات کا ۔اور آپ یہ بھی جانتی ہیں کہ میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں

اگر میری جگہ یہاں سمیر ہوتا تو کیا آپ اس کا بھی کسی کے ساتھ اس طرح سے نکاح کر دیتی ۔ایک بار آپ کو سمیر کی بیوی کا خیال نہیں آتا ۔آتا نہ آپ کو اس کا خیال اسی طرح

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سے میری محبت کا خیال کریں میں اس لڑکی سے شادی کروں گا جسے میں پسند کرتا ہوں ۔

عون نے غصے سے کہا ۔

بیٹا تم اسی لڑکی سے شادی کر لینا لیکن فی الحال وقتی طور پر تم آرزو کو اپنا لو اس کی شادی بشیر سے کروا دیں گے جو چوبیس گھنٹے نشے میں رہتا ہے جوا کھیلتا ہے نہ اپنا کوئی ٹھکانہ ہے کہاں لے کے جائے گا وہ میری معصوم آرزو کو ۔

بیٹا میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں میں تمہارے پیر پکڑتی ہوں یہ لو میرے سر کی چادر کا تھوڑا لحاظ کر لو ۔ زبیدہ نے ہار مانتے ہوئے اپنے سر سے دوپٹہ اتار کر اس کے قدموں میں رکھنا چاہا ۔

دماغ خراب ہوگیا ہے آپ کا کیا ۔ کیا کر رہی ہیں آپ ۔۔ عون نے جلدی سے اس کی چادر کو تھاما۔

زبیدہ پھوٹ کر رونے لگی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے لیکن اس لڑکی سے میرا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔یہ سب کچھ ختم ہوتے ہی

میں اسے طلاق دے دوں گا اور میری جان چھوٹ جائے گی ۔

میں اس کی شکل بھی نہیں دیکھوں گا میں نہیں چاہتا کہ میں اپنی محبت کے ساتھ کسی

قسم کی کوئی بے وفائی کروں ۔

عون نے شرط رکھی ۔

مجھے منظور ہے بیٹا بس تم یہ نکاح کرلو ۔

زبیدہ کی جیسی جان میں جان آئی

❤❤

نکاح کی رسم ادا ہوچکی تھی آرزو اب تک یقین نہ کر پائی تھی

کہ اس کا نکاح ماموں سے نہیں بلکہ کسی اور سے ہوا ہے اس نے تو آج تک عون کو نہ

دیکھا تھا اور نہ ہی کبھی عون ان کے گھر آیا تھا اورنہ ہی تائی امی اسے کہیں جانے دیتی

تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو کو یہ سب کچھ ایک خواب جیسا لگ رہا تھا کیا حقیقی دنیا میں بھی اس طرح کے معجزے ہوا کرتے ہیں ۔

اس کی پھوپھو اس کےلیے کسی فرشتے سے کم نہ ثابت ہوئی تھی

اور آرزو اب مسز عون بن گئی آرزو نے بس ایک نظر ہی عون کو دیکھا تھا

❤️

اسے ابھی تک اپنی قسمت پر یقین نہ آیا تھا تھوڑی دیر پہلے اس کا نکاح ہوا تھا۔

اوراس کا نکاح بشیر ماموں سے نہیں بلکہ پھوپھو کے بیٹے سے ہوا تھا ۔

کیا اب بھی معجزے ہوتے ہیں ہاں ہوتے ہیں اس کی زندگی میں یہ آج جو ہوا تھا کسی معجزے سے کم تو نہ تھا ۔

اس کی شادی اس کی پھوپھو کے بیٹے کے ساتھ یہ کوئی عام سی بات تو نہ تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس کے قریب کھڑی تائی امی جو افسوس سے اپنے ہاتھ مل رہی تھی کبھی اپنی بیٹی کو دیکھتی تو کبھی اسے ۔ کمینی کی قسمت دیکھو لکھوا کے آئی ہے بیٹھے بیٹھائے اتنا خوبصورت دولہا مل گیا ۔

اوپر سے پولیس والا اور میں نے تو سنا ہے کہ پھوپھو کا گھر بھی اسی کے نام لکھا ہوا ہے تامیہ نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا ۔

اس کی تو بیٹھے بٹھائے لوٹری لگ گئی تائی امی کو افسوس ہو رہا تھا ۔

قسمت ہو تو ایسی ہو ورنہ نہ ہو ۔

❤❤

ابھی اس کے دل کو منزل ملے وقت ہی کتنا ہوا تھا ۔ابھی تین دن تو پہلے اس نے اس لڑکی کو دیکھا تھا ۔

جسے دیکھتے ہی اس کا دل اپنی رفتار سے دھڑکنا بھول کر ایک الگ ہی رفتار میں دھڑکنے لگا

۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ جو کبھی کسی لڑکی کے ساتھ فلرڈ کرنے کے بارے میں سوچتا بھی نہیں تھا کہ کل جس کےلیے وہ اپنی تمام تر وفائیں رکھتا ہے اپنی بیوی کو کیا منہ دکھائے گا وہ آج کسی اور کے ساتھ نکاح کر چکا تھا ۔

اس نے ابھی تک نظر اٹھا کر سامنے نہ دیکھا تھا گھونگھٹ میں موجود وہ لڑکی اسے اس کی محبت کی دشمن لگ رہی تھی ۔

بے شک اس سب میں اس معصوم لڑکی کی کوئی غلطی نہ ہوگی اس کے ساتھ بھی تو ظلم ہو رہا تھا

۔لیکن وہ بھی تو بے قصور تھا وہ تو کسی اور کو چاہتا تھا اور کوئی اس کی زندگی میں شامل ہو رہا تھا ۔وہ تو اسی لڑکی کو چاہتا تھا جسے سوچتے ہوئے اس کے چہرے پر مسکان آجاتی تھی وہ کیسے اسے بھلا کر اپنی زندگی کے بارے میں آگے سوچتا ۔

اس نے ہمیشہ سے اپنی زندگی میں آنے والے اپنے ہمسفر کو لے کے بہت سارے خواب سجائے تھے ۔وہ ہمیشہ اپنی بیوی سے وفادار رہنا چاہتا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ ہمیشہ سے اپنی من پسند لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا ۔

وہ اپنی بیوی کو یہ احساس دلانا چاہتا تھا کہ اس کی تمام تر وفائیں صرف اسی کےلئے ہے

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس لڑکی کے ساتھ بے وفائی کر چکا تھا جسے پہلی نظر میں ہی اپنا دل دے بیٹھا ۔

لیکن اس نے سوچ لیا تھا وہ اس لڑکی کو کبھی وہ مقام نہیں دے گا جو اس نے کسی اور کو دے دیا ہے ۔

وہ گھر جاتے ہی طلاق کے بارے میں بات کرنا چاہتا تھا

❤❤

سارے مرحلے طے ہوگئے عون تو نکاح کے بعد فورا ہی باہر نکل گیا ۔اور گاڑی میں اپنی ماں کا انتظار کرنے لگا اسے یقین تھا اس کی ماں اسے جانتی ہے وہ اس لڑکی کو اپنے ساتھ لانے کی غلطی نہیں کرے گی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن یہ نکاح تو ہوا ہی اسی وجہ سے تھا تاکہ اس لڑکی کو یہاں سے نکالا جاسکے مطلب کہ یہ لڑکی ان کے ساتھ ان کے گھر جائے گی۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ تایا ابو کی سینے سے لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

نہ میری بچی------ اب مت-----رو اللہ نے کرم----- کر دیا ہے سب کچھ----- ٹھیک ہو چکا ہے -----اللہ تجھے----- تیرے نصیب کی ہر------ خوشی دے۔

مجھے یقین---- ہے کہ عون تیرا -----خیال رکھے گا تجھے خوش----- رکھے گا تجھے---- کبھی تنہا نہیں -----چھوڑے گا بس اس کے -------ساتھ وفادار----- رہنا مجھے تیری طرف سے کوئی----- شکایت نا ملے تایاابو نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

جبکہ نکاح سے پہلے ہی تا میہ اپنے کمرے میں جا بند ہوئی تھی۔جبکہ تائی امی کچن کے برتن ایسے دھو رہی تھی جیسے اس سے ضروری اور آج کوئی کام ہی نہ ہو۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ ساری زندگی اس گھر میں کام کرتی آئی تھی لیکن ان لوگوں کے پاس کتنا وقت نہیں تھا کہ جانے سے پہلے اسے ایک بار گلے لگا کر الوداع ہی کہہ دیتے۔

پھوپھو نے اس کا ہاتھ تھاما اور باہر لے جانے لگی۔

بیٹا گھونگھٹ کرلو میں نہیں چاہتی میری خوبصورت سی بہو کو کسی کی نظر نہ لگے

پھوپھو نے اس کا چہرہ گھونگھٹ میں چھپاتے ہوئے شرارت سے کہا۔

جبکہ یہ سوچ کر اس کے کان سرخ ہو رہے تھے کہ وہ اپنی پھوپھو کی بھتیجی نہیں بلکہ بہو بن کے ان کے گھر جا رہی ہے۔

❤❤

سارے راستے ہی اس کا دل بے ترتیب دھڑکتا رہا۔

وہ دونوں پیچھے بیٹھی تھی جبکہ عون آگے گاڑی چلاتا ان دونوں سے بے نیاز تھا۔

پھوپھو آرزو کے ساتھ ساتھ عون کے دل کی حالت بھی سمجھتی تھی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابھی تین دن پہلے ہی تو انیسہ نے اسے بتایا تھا کہ وہ اپنے لیے کسی لڑکی کو پسند کر چکا ہے اور بہت جلد انہیں اس کے گھر میں رشتہ لینے کے لیے بھیجنے والا ہے ۔

لیکن انہیں یقین تھا وہ لڑکی جو بھی کوئی ہوگی آرزو سے زیادہ اچھی تو نہ ہوگی اور آرزو کو اپنی ذمہ داری پر یہاں لائی تھی

اس کے نکاح میں اور اب انہوں نے سوچ لیا تھا کہ وہ عون کو آرزو کے لیے ضرور منائیں گی ۔انہوں نے گھر پہلے ہی خبر کر دی تھی کہ وہ آج عون کی دلہن لا رہی ہیں ۔

انیسہ نے تو ساری تیاری کر لی تھی وہ جانتی تھی کہ آرزو شروع سے یہ احساس کمتری کا شکار ہے ۔

وہ تو اپنے گھر میں آئے ہر انسان کو محبت سے ملتی تھی تو آرزو تو ان کے سب سے لاڈلے بھتیجے کی دلہن تھی یہ بات الگ تھی کہ عون کی اس میں رضامندی شامل نہ تھی ۔

لیکن عون کے ساتھ کوئی زبردستی بھی نہیں کر سکتا تو کچھ نہ کچھ تو عون کی مرضی بھی شامل تھی اس نکاح میں جہاں تک انیسہ کا خیال تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس لئے انیسہ نے ہر ممکن کوشش سے آرزو کا استقبال خوبصورت بنایا ۔

جبکہ ان دونوں کو گھر کے دروازے پر چھوڑ کر اور نکل چکا تھا

❤❤

کیا تیرا نکاح کب ہوا اور تو نے مجھے کیوں نہیں بتایا گیا اتنی جلدی کیا تھی نکاح کی ابھی دو تین ڈیٹ مارتے ایک دوسرے سے ملتے ایک دوسرے کو سمجھتے اور تم نے ڈائریکٹر نکاح ہی کرلیا ۔اور میرے چھوارے عمر صدمے سے بولا

بکواس بند کر میری شادی اس لڑکی سے نہیں ہوئی ہے بلکہ سمیر کی امی کی بھتیجی سے ہوئی ہے

وہ عمر کے سامنے زبیدہ کو ہمیشہ سمیر کی امی کہہ کر بلاتا تھا ۔

اورتو نے نکاح کرلیا ارے انہیں بتاتا تو سہی تو کسی اور کو پسند کرتا ہے ۔

عمر کو افسوس ہوا تھا پہلی بار تو اس کے دوست نے کسی کو چاہا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتایا تھا لیکن وہ لڑکی مصیبت میں تھی اگر مدد نہ کرتے تو اس کی شادی کسی جواری اور شرابی انسان سے ہو جاتی ۔

اور سچ میں اگر ایسا ہوتا تو یار بہت برا ہوتا مجھے تو یہ جان کر افسوس ہوا ہے کہ وہ لڑکی ابھی بلغ بھی نہیں ہے ۔

اور ویسے بھی میں نے ان لوگوں کو بتا دیا ہے کہ میں اسے طلاق دے کے اسی لڑکی سے شادی کروں گا جسے میں چاہتا ہوں ۔

اور مجھے بھی یہی امید ہے کہ وہ میری مرضی کے خلاف کبھی کچھ ایسا نہیں کریں گے ۔

اسی لئے مجھے اس بات کی کوئی خاص ٹینشن بھی نہیں ہے ۔عون نے کہا تو عمر بھی بے فکر ہو گیا

لیکن پھر بھی یار وہ تیری بیوی تو ہے ۔

میں نہیں مانتا اور اگر میں اسے بیوی والی اہمیت ہی نہیں دوں گا تو وہ بھی میرے پیچھے نہیں آئے گی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایک ہفتے کے اندر اندر طلاق کا سارا انتظام کروا کے طلاق دوں گا پہلے اسے ۔ عون نے اپنا پلان بتایا

خوبصورت ہے۔۔۔ عمر میں پوچھا ۔

ہوگئی میری بلا سے مجھے کیا لینا دینا مجھے جس سے لینا دینا ہے آرزو خوبصورت ہے یا نہیں ۔عون نے بے ساختہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھا نہ جانے کیوں جب بھی وہ اس کا نام لیتا تھا اس کا دل زور سے دھڑکتا تھا ۔

آج پارٹی کرتے ہیں عون نے کہا ۔

آج تیری شادی ہوئی ہے اور تو پارٹی کے پیچھے پڑا ہے عمر نے کہا

یہ شادی نہیں صرف ایک کنٹریکٹ ہے اس لڑکی کو بچانے کےلئے ۔پر اب وہ بالکل ٹھیک ہے اس گھر میں اور ویسے بھی کون سا میں نے اسے اپنی بیوی تسلیم کرنا ہے جو میں اس کے پاس جاؤں گا

عون نے سمجھایا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ان کی پارٹی رات دو بجے تک چلتی رہیں دو بجے کے بعد عون اپنے گھر واپس گیا تھا ۔

❤

وہ گھر واپس آیا تو اپنے بیڈ پر اسے بیٹھا دیکھ کر اسے کرنٹ لگا

ہمت کیسے ہوئی تمہاری میرے کمرے میرے بیڈ پر بیٹھنے کی وہ غصے سے دھاڑا

گھونگھٹ میں بیٹھی آرزو سہم کر رہ گئی ۔

می۔۔۔۔میں ۔۔۔۔۔نی۔۔۔۔۔نہیں ۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔پھوپھو۔۔۔۔آپ کی

ماما ۔۔۔۔۔نے مجھے۔۔۔۔ میں ۔

یہ کیا میں میں لگا رکھی ہے تم نے دفع ہو جاؤ یہاں سے عون پھر سے دھاڑا۔

میں۔۔۔۔۔۔۔کک۔۔۔۔۔کہاں ۔۔۔۔۔۔۔جاؤں۔۔۔۔۔آرزو ممنائی

میری بلا سے بھاڑ میں جاؤ وہ غصے سے بولا ۔

تم سیدھے طریقے سے نہیں مانو گی ۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہ کہتے ہوئے وہ آگے بڑھا اور اس کا چوڑیوں سے بھرا ہوا ہاتھ تھاما اور گھونگھٹ اٹھانے کی زحمت کئے بغیر اسے گھسیٹتا ہوا کمرے سے باہر لے جانے لگا

سن۔۔۔۔۔۔۔سنیں ۔۔۔مم۔۔۔۔۔میری بب۔۔۔۔بات سنیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اس۔۔۔۔۔۔۔۔۔وق۔۔۔۔ وقت کہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔جج۔۔۔۔۔۔۔ جاؤں گی خدا کے لیے۔۔۔۔۔۔۔ می۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔بیوی۔۔۔۔ہوں۔ آپ ک۔۔۔کی۔۔۔۔۔وہ ہمت کر کے بولی۔

نہیں ہو تم میری بیوی نہیں مانتا میں تمہیں اپنی بیوی۔ میری بیوی بن کر میرے گھر میں میرے کمرے میں میرے بیڈ پے صرف اور صرف میری من چاہی لڑکی آئے گی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ تم جیسی دو ٹکے کی لڑکی نہیں آرزو کے اندر کچھ ٹوٹا تھا۔

ہاں وہ اس سے محبت نہیں کرتی تھی لیکن وہ اس کا شوہر تھا اس کی زندگی میں آنے والا پہلا شخص جو کسی اور سے محبت کرتا تھا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میری نظروں میں تمہاری کوئی اوقات نہیں ہے تم اس گھر میں صرف میری ماں کی بھو بن کر آئی ہو میری بیوی نہیں

اوراس عورت کو میں اپنی ماں کا درجہ نہیں دیتا تو اس کی بھو کو اپنی بیوی کیسے قبول کرونگا۔

ایک ہی جھٹکے سے اسے کمرے سے باہر کرکے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

آرزو سسکتے ہوئے وہی دروازے کے ساتھ بیٹھ گئی تھی یہ تھی اس کی نئی زندگی کی نئی شروعات اس کے شوہر نے ایک بار گھونگھٹ اٹھا کر اس کا دیدار تک نہ کیا۔

وہ دروازے کے ساتھ بیٹھی رو رہی تھی جو اس کا شوہر اس کے منہ پر بند گیا تھ

❤

صبح اذان کے وقت جب زبیدہ نمازادا کرنے باہر آئی تو اسے عون کے کمرے کے باہر بیٹھا دیکھ کر پریشان ہوگئی وہ بھاگ کر اس کے قریب آئیں۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو میری جان تم یہاں کیا کر رہی ہو وہ اس کے قریب بیٹھ کر بولنے لگی

جب آرزو ان کے سینے سے لگ کر رونے لگی ۔

آرزو بچہ میں نے تمہیں بتایا تو تھا وہ غصے کا تیز ہے اور تم کمرے سے نکل کر کیوں بیٹھ گئی وہ اسے پہلے ہی بتا چکی تھی کے عون غصے کا بہت تیز ہے اسے پیار سے ٹریٹ کرنا ہوگا اچانک شادی کی وجہ سے وہ شاید شادی کو بھی قبول نہیں کرپایا ہو

پھوپھو میں نی۔ ۔۔۔۔نہیں انھوں۔ ۔۔۔ نے نکال دیا ۔۔۔وہ روتے ہوئے بولتی ایک بار پھر سے ان کے سینے سے لگی ۔

نا میرا بچہ تم رو مت میں ہوں نہ میں بات کرتی ہوں اس سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تم پریشان مت ہو ۔

ساری رات یہی بیٹھی رہی ہوا ٹھو میں تمہیں زریش کے کمرے میں چھوڑ کے آتی ہوں ۔

پھوپھو نے تائی امی کی بیٹی کا نام لیتے ہوئے اسے اٹھایا ۔

وہ کمرے میں لے آئی زریش سو رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیٹا تم یہاں پے آرام کرو ۔

انہوں نے زریش کے ساتھ اس کے لئے جگہ بناتے ہوئے کہا ۔

یہ مہرش اور زریش کا بیڈ روم تھا تائی امی کی دونوں بیٹیوں کا ۔ زریش اکثر اس کے گھر آتی تھی ۔اور کل شام جب آرزو اس گھر میں آئی تو اس نے بہت اچھے طریقے سے اسکا ویلکم کیا تھا ۔ جبکہ مہرش ہوسٹل میں رہتی تھی

تم یہاں آرام کرو میں زریش کو بتا دوں گی ۔

اسے کہتے ہوئے وہ الماری کی طرف آئی اور وہاں سے ایک ڈریس نکالا ۔

بیٹا تم یہ والا ڈریس پہن لو انہوں نے آرام دے سوٹ اس کی طرح بھریا اور کمرے سے باہر نکل گئی

❤❤

پھوپھو نے کل رات اسے عون کے کمرے میں بٹھانے سے پہلے بتایا تھا کہ وہ غصے کا تھوڑا تیز ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور ہوسکتا ہے کہ اچانک شادی کو قبول نہ کر پائے لیکن اسے صبر سے کام لینا ہوگا ۔

اور اس نے عون کے سامنے کہا بھی تھا کی وہ اس کی بیوی ہے اس کا کمرہ چھوڑ کر کہاں جائے لیکن عون نے اس کی ایک بات نہ سنی ۔

لیکن کل رات عون نے اس سے کہا تھا کہ وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے اور کسی اور سے شادی کرے گا ۔

یہ بات اس کے دل کو بہت بری لگی تھی مطلب کہ نا چاہتے ہوئے بھی وہ کسی اور کی جگہ آگئی تھی ۔یہ کسی اور کی جگہ تھی اس نے اپنے گھر بسانے سے پہلے ہی کسی اور کا گھر خراب کردیا تھا ۔

اس کی شادی تو ویسے بھی بشیر ماموں کے ساتھ ہونے والی تھی لیکن عون کے ساتھ زیادتی ہوئی عون تو کتنا خوبصورت تھا اس کے ساتھ اسی کی جیسی کوئی لڑکی سوٹ کرتی ہے۔ اور اس کی شکل ناقابل قبول ہے یہ بات تامیہ آپی اسے اٹھتے بیٹھتے بتاتی تھی۔ ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اگر وہ غلطی سے کبھی اپنے آپ کو خوبصورت کہہ بھی دیتی تامیہ اس کی شکل سے اتنے نقص نکالتی کہ وہ خود ہی پریشان ہو جاتی کہ وہ اتنی بدخوبصورت ہے

اور اسے ملا بھی تو کون اتنا خوبصورت مرد ۔وہ شاید نہیں یقینا اس کے قابل نہیں تھی ۔

اسی لئے تو اس نے اس کی شکل تک نہ دیکھنا چاہی۔

یقینا وہ اپنی طرح کسی خوبصورت لڑکی کو پسند کرتا ہوگا

یہی سب سوچتے ہوئے نہ جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی

❤

اس کا دروازہ مسلسل بج رہا تھا اتنی صبح جب اس کی کوئی نیند برباد کرتا تھا اسے بہت غصہ آتا تھا وہ غصے سے اٹھ اور دروازے کی طرف آیا ۔

آپ صبح صبح یہاں کیوں آئیں ہیں اس نے زبیدہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو صبح کے ساڑھے پانچ بجے اس کے سامنے کھڑی تھی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون تم کہتے تھے نہ کہ تم قرض چکانا چاہتے ہو میرا ۔ تم میں نے تمہیں جنم دیا اس دنیا میں لائی۔ تم قیمت دینا چاہتے ہو نہ میری۔ اس تکلیف کی جو میں نے تمہیں اس دنیا میں لاتے ہوئے سہی تھی ۔

عون کو جب بھی غصہ آتا تو اپنی ماں سے اس طرح سے بات کرتا تھا وہ اکثر کہتا تھا کہ وہ اس کی ممتا کی قیمت دے گا وہ جو اسے اس دنیا میں لائی ہے اس کی قیمت دے گا ۔ لیکن یہ الفاظ وہ غصے میں کہتا تھا ۔ شاہد اسے تکلیف پہنچانے کے لیے ۔

لیکن اسے اندازہ نہ تھا کہ وہ اس بات کو اس حد تک سیریسلی لے رہی ہے ۔

جی ہاں ۔ میں آپ کا کوئی احسان نہیں رکھنا چاہتا بتائیے کیا قیمت ہے آپ کے احسان کی ۔وہ بھی سیریس ہوکر ان سے پوچھنے لگا ۔

میں چاہتی ہوں کہ تم آرزو کو ایک سال تک اپنی بیوی بنا کر رکھو ۔ تم اسے ہمارے بیچ کا ایک کنٹریکٹ سمجھ لو اگر ایک سال تک آرزو تمہیں اپنے قابل نہ لگی تو سے چھوڑ دینا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں بہت مان سے اسے یہاں لائی ہوں ۔میں جانتی ہوں تم کسی اور لڑکی کو چاہتے ہو اس لیے کسی اور کو اپنا نہ تمہارے لئے بہت مشکل ہے ۔

لیکن میں پھر بھی تمہیں کہتی ہوں کہ صرف ایک سال کے لئے آرزو کو موقع دو ۔ اگر وہ تمہارے دل میں اپنے لیے جگہ نہیں بنا سکی تو بیشک اسے چھوڑ دینا ۔

لیکن آرزو اتنی بے مول نہیں کہ تم کل کی رات جب لڑکی ہزار خواب سجا کر اپنے شوہر کی سج سجاتی ہے اس رات تم اسے کمرے سے باہر نکال دو ۔

میر احسان چکانا چاہتے ہو نہ ۔تو میری آرزو کو اپنا لو

تم یہی سمجھنا کہ میں نے تمہیں جنم دیا ہی نہیں میں تمہاری ماں ہوں ہی نہیں ۔

تو یہ قیمت ہے آپ کی ممتا کی وہ طزیہ مسکراہٹ سے بولا

مجھے منظور ہے لیکن جب تک وہ 18 سال کی نہیں ہو جاتی وہ میرے کمرے میں نہیں رہے گی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے اس کا احسان چکانے کیلئے اگلے ہی سیکنڈ میں فیصلہ کرلیا ۔ اگر اسے عون کی پروا نہیں تھی تو وہ اس کی کیوں پرواہ کرتا اگر وہ ایک عام سی لڑکی کے لئے اپنی ممتا کی قیمت لگا سکتی تھی تو وہ کیوں پیچھے ہٹتا وہ تو ویسے بھی اس کا احسان چکانا چاہتا تھا ۔

نہیں وہ لڑکی تمہارے ساتھ تمہارے کمرے میں ہی رہے گی ۔وہ تمہارے نکاح میں ہے اور تمہارے ساتھ ہی رہے گی ۔تمہارے ایک سال کا وقت آج رات سے شروع ہوگا ۔

اگر چکا سکتے ہو میری ممتا کی قیمت تو چکا دو نہ چاہتے ہوئے بھی زبیدہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ۔

لیکن سامنے والے کو اس کے آنسو کی پرواہ تھی اور نہ ہی اس کے جذبات کی

❤❤

سبھی گھر والے آرزو سے بہت محبت سے پیش آرہے تھے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

خاص کرکہ خالد اور خالق نے اسے بہت اہمیت دی تھی ۔وہ تو اسے اپنی بیٹی کہہ رہے تھے ۔

سمیر اور حارث جو شروع سے ہی اس کے فیورٹ کزن تھے اب تو وہ کھل کر ان سے بات کر سکتی تھی ۔

اب اسے یہ ڈر نہیں تھا کے تائی امی اسے کس نگاہ سے دیکھ رہی ہیں ۔

جبکہ آج آرزو کے اس گھر میں آنے کی خوشی میں سمیر اور حارث نے کام سے چھٹی کر لی ۔

ہانیہ سے بھی اس کی اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی ۔ہانیہ اور سمیر کی شادی کو ابھی بمشکل دو ماہ ہوئے تھے ۔

جس کی وجہ سے زیادہ تر ینگ پارٹی سمیر اور ہانیہ پر نظر رکھے ہوئے تھی ۔

ان دونوں کی درگت بنانے میں وہ سب ہمیشہ پیش پیش رہتے ۔

جس پر ہانیہ شرمائی کبھی ادھر گھومتی تو کبھی ادھر ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ سمیر بے شرموں کے ساری حدیں پار کیے ہوئے تھا۔ اس کا کہنا تھا ہانیہ اسکی پرسنل پروپرٹی ہے وہ جب چاہے اسے دیکھے۔

اس گھر میں سب کا اپنا ہی انداز تھا لیکن نہ جانے عون کس پر گیا تھا۔وہ تو اس گھر کا لگتا ہی نہیں تھا۔

یہاں سب پیار محبت سے مل جل کر رہنے والے اور ایک وہ جو سب سے الگ اپنی دنیا میں مگن تھا۔

ہر کوئی اپنی طرف سے صفائیاں پیش کر رہا تھا کہ عون فلحال اس شادی کو قبول نہیں کر پا رہا

جبکہ آرزو کو تو جیسے عون سے کوئی مطلب ہی نہ تھا وہ تو یہاں آکر آزاد ہوگئی تھی۔جہاں چاہے جس جگہ چاہے بیٹھے اٹھے کوئی روک ٹوک نہ تھی پھو پھو تو اسے کام کو ہاتھ تک نہیں لگانے دیں رہی تھی۔

جبکہ گھر میں اس کی چار چار جیٹھانیاں تھی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جو اسے ڈرانے کی ناکام کوشش کر چکی تھی ۔

عروسہ نے کہا تھا بیٹا تمہاری شادی ذرا پرانی ہو جائے پھر دیکھنا کیسے تم سے پورے گھر کا پوچا لگاتی ہوں ۔اور سب سے بڑی جیٹھانی ہونے کا فرض نبھاتی ہوں

لیکن آرزو کو ان کی شکل سے ہی پتہ چل چکا تھا کہ وہ صرف اس سے ڈرا رہی ہیں جبکہ یہ سب تو بہت پیار کرنے والی تھی ۔

اس گھر میں صرف عون ہی تھا جسے نہ اس کی پرواہ تھی اور نہ ہی گھر میں کسی اور کی ۔

اب تک تو اسے بھی عون کی پروا نہ تھی ۔لیکن اب پھوپھو نے آکر اسے بتایا تھا کہ وہ آج رات عون کے کمرے میں سوئے گی۔

ابھی کل کی بے عزتی وہ بھولی کہاں تھی ۔کہ پھوپھو نے اسے ایک کو امتحان میں ڈال دیا ۔

❤

وہ رات بہت دیر سے گھر آیا تھا اس کے دماغ میں ایک جنگ چھڑی ہوئی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اس نمبر پر فون نہیں کر سکا تھا جو عمر نے اسے دے کر گیا تھا۔

وہ ہمیشہ سے سوچتا آیا تھا کہ وہ جس لڑکی سے شادی کرے گا اس کے ساتھ وفادار رہے گا۔

اور یہی وہ سوچ تھی جو اس کے آڑے آرہی تھی وہ چاہ کر بھی تامیہ کو فون نہیں کر پایا تھا۔

وہ کمرے میں آیا تو اسے احساس ہوا کہ اس کے علاوہ کمرے میں کوئی اور بھی ہے۔

اسے واش روم سے آواز آئی۔

یعنی کہ یہ لڑکی اس کے کمرے میں آ چکی تھی لیکن وہ اسے اہمیت نہیں دینا چاہتا تھا۔

وہ جانتا تھا اس رشتے کے لیے جتنی اس کے ساتھ زبردستی کی گئی ہے اور جتنا وہ اس شادی سے ناخوش ہے اتنی ہی وہ بھی اس رشتے کو قبول نہیں کر پائے گی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور ویسے بھی اس کی عمر ہی کیا تھی جو خوشی خوشی اس کمرے میں آتی وہ توشایداس رشتے کا مطلب بھی نہیں سمجھتی تھی جو ان دونوں کے بیچ میں جڑ چکا تھا ۔

لیکن پھر بھی عون اپنے دل کو ذرا سخت کرتے ہوئے کمرے کی لائٹ آف کر کے بیڈ پر لیٹ گیا ۔وہ چاہتا تھا کہ وہ اس سے بات کرلے لیکن فی الحال نہیں ہوسکتا ہے آج بات کرنے کا وہ کچھ اور ہی مطلب نہ نکالے ۔

اور وہ ویسے بھی اس چھوٹی سی لڑکی کے ذہن میں ایسی کوئی بات نہیں ڈالنا چاہتا تھا جس اسے اس کی آگے کی زندگی خراب ہو ۔

وہ جیسے ہی واش روم سے باہر نکلی کمرہ روشنی میں نہا گیا ۔عون نے اس کے سائیڈ سے کروٹ میں رکھی تھی ۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی بیڈ کی طرف آرہی تھی جب عون نے اپنے قریب سے تکیہ اٹھا کر زمین پر پھینکا ۔

جہاں جگہ ملتی ہے وہاں جا کر سو جاؤ اس بیڈ پر تمہارے لئے کوئی جگہ نہیں ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کہتا ہوئے کمبل اپنے اوپر تان چکا تھا ۔

وہ کتنی ہی دیر اسے ایسے ہی لیٹا ہوا دیکھتی رہی پھر پورے کمرے میں نظر آئی جہاں اسے سونے کے لئے کچھ بھی نہ ملا

پھر جہاں عون نے تکیا پھینکا تھا وہی قالین پر بیٹھ گئی ۔

قالین اچھا خاصہ موٹا تھا ۔وہ آسانی سے یہاں سو سکتی تھی ۔مطلب کے آپ سونے کے لئے اس اکڑو کی منتیں کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی ۔

وہ تکیہ ٹھیک کرتی آرام سے وہاں لیٹ گئی ۔

جبکہ اس کی چوڑی اور پائل کی چھن چھن نے ساری رات عون کو ایک سیکنڈ بھی سونے نہ دیا ۔

دو تین بار تو ان کا دل چاہا اس کا ہاتھ پکڑ کر کمرے سے باہر نکال آئے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تھوڑی دیر کے بعد اسے کمرے میں جب تھوڑی روشنی محسوس ہوئی تو واش روم کے دروازے کی طرف دیکھا اسے ایک بار پھر سے اٹھنا پڑا کیونکہ کمرے میں روشنی اس کی برداشت سے باہر تھی اس کے وجہ سی وہ سو نہیں سکتا تھا

اپنے آپ کو تکیہ کے حوالےکئے نہ جانے کتنی دیر وہ ناکام کوشش کرتا رہا ۔

پھر صبح کی اذانوں کے قریب آرزواپنے شاہی بستر سے اٹھ کر باہر نکل گئ ۔

پھر جاکے بیچارے عون کی کہیں آنکھ لگی ۔

اور اس طرح سے آرزو نے بنا اس سے کچھ کہیں اپنا بدلہ لے لیا ۔اوراس بدلے سے وہ خود بھی انجان تھی

❤❤

صبح آرزو باہر آئی تو پھوپھو وضو کر رہی تھی وہ بھی ان کے ساتھ آکر وضو کرنے لگی۔

رات کیسی گزری بیٹا پھوپھو کا پہلا سوال یہی تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے غصہ تو نہیں کیا پھر سے تمہیں ڈانٹا تمہیں کچھ الٹا سیدھا تو نہیں کہا پھوپھو نے اپنا ڈر بیان کیا ۔

نہیں بس تکیہ اٹھا کر زمین پر پھینک دیا اور بولے کہ تمہیں جہاں جگہ ملتی ہے جا کر سو جاؤ ۔

اور پھر مجھے کالین اتنا اچھا لگا کہ میں اسی پر سو گئی اور یقین مانے بہت مزا آیا ایک دم کھلی جگہ تھی ۔نہ گرنے کا ڈر اور نہ ہی بستر ختم ہونے کا ڈر ۔وہ بڑے مزے سے بتاتی وضو کر رہی تھی جب کہ پھوپھو کو ایسا لگا جیسے ان کے سر پر کسی نے بم پھوڑا ہو ۔

لیکن اب وہ عون کو یہ نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ اسے اپنے ساتھ بیڈ پر سلائے۔

بیٹا یہ بات تم گھر میں کسی کو مت بتانا ۔

کیوں پھوپھو کیا سب آپ سے ویسا والا قالین مانگیں گے جو عون جی کے کمرے میں ہے ۔

آرزو نے اپنے دماغ کے گھوڑے دوڑاتے ہوئے پوچھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں پر تم کسی سے کچھ مت کہنا ۔اگر کوئی بھی تم سے اس بارے میں کچھ پوچھے تو کسی کو کوئی جواب نہ دینا ۔ ٹھیک ہے پھوپھو نے اس کی نا سمجھی پر مسکراتے ہوئے سمجھایا ۔

ورنہ کل تک تو وہ عون کو بھی اپنا بھائی سمجھ رہی تھی ۔

جس پر سب نے اسے سمجھایا نکاح ہونے کے بعد وہ اس کا بھائی نہیں بلکہ اس کا شوہر ہے اور بھائی کہنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے ۔

اور اس کے بعد آرزو کو یہ پریشانی ہونے لگی کہ وہ تو اس سے اتنا برا ہے وہ اسے کیا کہہ کر پکارے گی نام تو اس کا لے نہیں سکتی

❤

عون نجانے کب اپنے بیڈ روم سے نکلا اور گھر سے بھی نکل گیا ۔

وہ کب آتا تھا کب جاتا تھا آرزو کو کچھ پتہ بھی نہیں چلتا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ تو سب کے ساتھ مگن تھی اسے بہن بھائی مل گئے جٹھانی ماں باپ اسے تو اب کسی چیز کی کمی نہ رہی تھی ۔

اور جہاں تک عون کا سوال ہے تو اسے عون کی ضرورت بھی نہ تھی ۔

لیکن اس گھر میں وہ اسی کے نام پر آئی تھی ۔پہلے گھر میں سب ہانیہ کو چھیڑتے تھے آج اس کی باری تھی ۔

لیکن ان سب کی باتوں میں وہ بھی ان کے ساتھ قہقہے کر ہنسنے لگی۔جس پر سب ہی اسے اپنے اپنے منہ کھول کر دیکھنے لگیں ۔

لیکن پھر پھوپھو نے ان سب کو ڈانٹ کر منع بھی کر دیا

❤

حارث آرزو کو اپنے ساتھ داخلہ بھیجنے کے لیے فوٹو بنوانے لایا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نکاح کے بعد تو وہ بھول ہی چکی تھی کہ اسے آگے پڑھنے کا موقع ملے گا ۔

لیکن جب باتوں ہی باتوں میں اس نے ذکر کیا کہ منڈے کو اس کی آخری ڈیٹ ہے تو حارث فورا کھڑا ہوگیا ۔

اور یہ بھی کہا کہ وہ کالج جایا کرے ۔اس کا دوسرا کالج یہاں سے بہت دور تھا ۔

اسی لئے حارث نے مائیگریشن کا مشورہ دیا تھا ۔

وہ چاہتا تھا کہ وہ مہرش والے کالج میں ایڈمیشن لے ۔

لیکن مہرش کالج کے قریب ہونے کے باوجود وہ ہوسٹل میں رہتی تھی ۔

اس کا کہنا تھا کہ وہ گھر میں ٹھیک سے نہیں پڑھ پارہی اور وہاں ہوسٹل میں اس کی فرینڈز بھی ہیں جن کے ساتھ وہ پڑھائی میں زیادہ اچھے سے دھیان دے سکتی ہے ۔

جبکہ پڑھائی میں اس کے بہت اچھا ہونے کی وجہ سے گھر میں کسی کو اس بات پر اعتراض بھی نہ تھا ۔

اور پھر اگلے مہینے میں زریش کی شادی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جس کی وجہ سے گھر میں کافی ہلہ گُلا تھا ۔

وہ چار پانچ دنوں سے رات گھر نہیں آرہا تھا رات تو رات وہ تو دن میں بھی کبھی گھر کا چکر نہ لگایا تھا ۔

آرزو کافی حد تک بے فکر تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اس کے بیڈ پر نہیں سوتی تھی وہ روزانہ زمین پر ہی سوتی تھی ۔

پھوپھو کے کہنے کے عین مطابق اس نے کسی کو اس بات کا ذکر نہ کیا

لیکن عون کا جانا اور پھر واپس نہ آنا ہے اس بات کو ظاہر کر دیا تھا کہ ان دونوں میں سب کچھ ٹھیک نہیں ۔

عون اس وقت نائٹ ڈیوٹی سڑک پے گاڑیاں چیک کروا رہا تھا ۔

وہ آنے جانے والی ہر گاڑی پر نظر رکھے ہوئے گاڑی کی مکمل چیکنگ کر رہا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پچھلے چار پانچ دنوں سے اس کی یہی روٹین تھی ۔

وہ دن رات ڈیوٹی پہ تھا ۔

عون تھک جاتا تو عمر آ جاتا عمر تھک جاتا تو عون اس کی جگہ سنبھال لیتا اور اس چیکنگ کی وجہ یہ تھی کہ بہت بڑے آدمی کی بیٹی اپنے گھر سے بھاگ گئی تھی ۔

اسے نفرت تھی ایسی لڑکیوں سے جو خود تو اس طرح سے گھر سے بھاگ کر اپنی عزت کو دو کوڑی کا کرتی تھی اور اپنے پیچھے اپنے گھر والوں کو اذیت میں چھوڑ جاتی ۔

اگر یہ لڑکی میری بہن بیٹی ہوتی نہ تو قسم سے گولی مار دیتا ۔

نہ کہ اس طرح پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہوتا ۔اور اس کے باپ نے کیا ارشاد فرمایا سنا ہے تو نے ۔میری بیٹی نادان ہے ۔وہ تو یہ سب کچھ سمجھتی ہی نہیں ۔

عون اور عمر اپنی بھڑاس ایک دوسرے کو سنا رہے تھے

یار چار دن سے ٹھیک سے نیند بھی پوری نہیں ہوئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مصباح بھی ناراض ہے ۔اس سے کچھ دن پہلے وعدہ کیا تھا کہ چار پانچ دن کی چھٹی لے کر اسے گھمانے لے کے جاؤں گا ۔

اور یہاں چار پانچ دن سے اٹکا ہوا ہوں

یار یہ والا مسئلہ نہیں ہوتا تو میں تیری چھٹیوں کا کچھ بندوبست کر دیتا ۔ عون نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔

کوئی بات نہیں یار مجھے تو تیری ٹینشن ہو رہی ہے ابھی تیری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں کہ یہاں سڑک پر بٹھا دیا ۔

بھابھی کے بھی کچھ ارمان ہوں گے ۔کیا سوچتی ہوں گی بچاری ۔

بس بس میری فلم کی دوکان کوئی ارمان نہیں ہیں تیری بھابھی کے ۔

اور تیری اس بھابھی کو میں تیری بھابھی رہنے بھی نہیں دوں گا بس کچھ وقت کی تو بات ہے ۔پھر اسے چھوڑ دوں گا ۔

عون نے اپنا پلان بتایا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مطلب عون تو اپنی ماں کی شرط کو لے کر سیریز نہیں ہے ۔

بالکل بھی نہیں ایک لڑکی کے لیے میری ماں مجھ سے یہ کہتی ہے ۔اسے اپنا لو گے تو میرا احسان چکا لو گے

عمر کیا ایک ماں ایسے الفاظ کہہ سکتی ہے ۔وہ بھی اس لڑکی کے لئے جسے اس گھر میں ایک دن نہیں ہوا تھا

میں مانتا ہوں جو کچھ بھی ہوا اس میں اس لڑکی کا کوئی قصور نہیں ہے لیکن پھر بھی اس کی وجہ سے میری ماں مجھ سے اس طرح سے بات کر رہی ہے ۔

ٹھیک ہے میں نے غصے میں کہہ دیا تھا ۔کہ میں آپ کا یہ احسان بھی نہیں رکھنا چاہتا مگر اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ میری ماں مجھے جنم دینے کی قیمت مانگے ۔

وہ عورت واقعی ماں کہلانے کے قابل نہیں ہے ۔۔عون نے کہا تو عمر نفی میں گردن ہلا کر ایک سائیڈ ہوگیا وہ چاہ کر بھی اسے کچھ نہیں سمجھا سکتا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عاصم یہاں پر پولیس کیوں ہے۔تامیہ نے پریشانی سے کہا

۔ساری گاڑیوں کی چیکنگ ہو رہی ہے تم فکر مت کرو بے بی میں سنبھال لوں گا ایسے پولیس والوں کو سنبھالنا مجھے آتا ہے ۔

اسی لئے تو تمہیں دل دیا ہے بے بی مجھے پتا ہے تم ایسی سچویشن سے نہیں گھبراتے تامیہ نثار ہونے والے انداز میں بولی۔

بے بی آج ڈنر کے بعد میرے فلیٹ میں چلو نا ۔کل وعدہ تمہیں شاپنگ کراؤں گا۔

ہاہاہا کل شاپنگ پر چلوں گی بے بی لیکن آج فلیٹ میں نہیں چل سکتی ۔تمہیں تو پتا ہے میری ماں مجھ پر نظر رکھے رہتی ہیں ۔

کہاں سے آئی ہو کہاں گئی تھی اور پتہ نہیں کیا کیا ۔سوری بے بی فلیٹ میں جانے کا پلان ہم اور کسی دن بنائیں گے ۔

تم مائنڈ تو نہیں کرو گے نہ تامیہ نے ہوشیاری سے اسے اپنے جانسے میں پھنساتے ہوئے کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

افکورس ناٹ بے بی جب تم ایزی رہو ۔لڑکے نے اپنے ارمانوں پر پانی پھیرتے ہوئے کہا ۔

کوئی بات نہیں بے بی ہم تو ویسے بھی کل شاپنگ بھی مل ہی رہے ہیں نہ تامیہ نے پھر سے بات کا آغاز کیا ۔

ٹک ٹک ٹک۔ عون نے گاڑی کی کھڑکی پر اپنا ڈنڈا بجاتے ہوئے دستک دی ۔

ہاں بھئی کون ہے تو لڑکی کو کہاں لے کے جا رہا ہے عون نے اپنے مخصوص انداز میں کہا

جب کہ عون کو دیکھ کر تامیہ کے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے ۔

شاید نہیں یقینا عون نے اسے نہیں پہچانا تھا ۔وہ ان کے گھر پہ کبھی آیا نہیں تھا اور نکاح والے دن تو اس نے نظر اٹھا کر کسی کی طرف دیکھا تک نہ تھا

جی سر دوست ہے اسے گھر ڈراپ کرنے جا رہا ہوں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تو اپنی دوست کو رات کے ساڑھے دس بجے گھر ڈراپ کرنے جارہا ہے یہ کونسا وقت ہے

ابے دوستوں سے ملنے کا ۔چل نکل باہر ۔او دوست میڈم تم بھی نکلو باہر ۔یہ دوستی

کے نام پر کیا کر رہے ہو تم لوگ سب سمجھ میں آتا ہے ۔

سر جانے دینا شریف لڑکی ہے بیکار میں بد نام ہو جائے گی لڑکے نے اس کے ہاتھ

میں نوٹ تھماتے ہوئے کہا ۔

اگر اتنی ہی شریف ہوتی تو آدھی رات کو سڑکوں پے نہ ملتی

بہت دیکھیں ہیں ایسی شریف زادیاں میڈم باہر نکلو ۔عون نے نوٹ اس کے منہ پر

مارتے ہوئے کہا

سر پلیز جانے دیجئے نہ اس لڑکی کا گھر پہنچنا بہت ضروری ہے ۔

سر جیسا آپ سمجھ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے اس لڑکے نے لڑکی کی طرف اشارہ کیا

جو اپنا منہ چھپائے کھڑی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سن ڈی سی پی آرہا ہے ۔ عمر نے پیچھے سے آتے آدمی کی طرف اشارہ کیا تو عون نے ان دونوں کو بھی جانے کا اشارہ کردیا ۔

آفیسرز کچھ پتہ چلا ۔

ہم آتی جاتی ہر گاڑی بھی نظر رکھے ہوئے ہیں ۔

میرا نہیں خیال کہ لڑکی اس طرف آئے گی ۔یا تو وہ ہم سب کو چکمہ دے کر بہت آگے نکل چکی ہے ۔یا شاید چھپ کے بیٹھ چکی ہے اسے اپنے باپ کی پہنچ کا اندازہ ہے ۔

اس لیے مجھے نہیں لگتا کہ وہ اس پہ سڑک پر نکلنے کی غلطی کریں گے ۔

ہمارا اس طرح آتے جاتے لوگوں کو پریشان کرنا بے فضول ہے اس طرح لوگوں کی روزمرہ کی زندگی ڈسٹرب ہو رہی ہے عون نے پروفیشنل انداز میں کہا تو ڈی سی پی نے سر ہلایا

ٹھیک ہے تم لوگ کافی دنوں سے اس کام میں بیزی ہو میرے خیال میں آج تم لوگوں کو ریسٹ کرنا چاہیے تم لوگوں کی جگہ کسی دوسرے آفیسر کو اپوئیڈ کر دوں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ڈی سی پی نے کہا تو عون نے عمر کو دیکھ کر آنکھ ماری ۔

مطلب آخرکار جان چھوٹ چکی تھی

❤❤

آج پانچ دن بعد وہ گھر واپس آیا ۔اسے یقین تھا اس کی غیرموجودگی میں ضرور وہ اس کا بیڈ استعمال کرتی ہوگی

پہلے تو وہ اسے لات مار کےنیچے پھینکنے کا ارادہ رکھتا تھا ۔

لیکن کمرے میں آنے کے بعد اسے تھوڑی سی روشنی میں کچھ فاصلے پر زمین پر وجود لیٹا ہوا محسوس ہوا ۔

فرمابردار ٹائپ بیوی ہے ۔

عون بڑبڑآتے ہوئے واش روم میں گھس گیا ۔

تھوڑی دیر میں چینج کرکے وہ واپس آکراپنے بیڈ پر لیٹا لیکن اسے احساس ہوا جیسے وہ جاگ رہی ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جب کہ بار بار ہے ہاتھ پاؤں ہلنے کی وجہ سے کبھی چھن چھن تو کبھی چھم چھم کی آواز آتی ۔

سنو لڑکی یا اپنا بینڈ باجا اتار کے سویا کرو ۔تمہاری وجہ سے ساری رات مجھے نیند نہیں آتی ۔وہ سخت آواز میں بولا تھا

کچھ دیر تک کمرے میں کوئی آواز نہ آئی تو عون بھی پر سکون ہو کر لیٹ گیا پھر اچانک سے چھم چھم اور چھن چھن کی اکٹھی آواز سنائی دی ۔

یقینا وہ سب کچھ اتار رہی تھی ۔

اگر میرے کمرے میں رہنا ہے تو اس بینڈ باجے سے پرہیز کرو آئندہ میرے کانوں میں یہ آواز نہیں پڑنی چاہیے اور سختی سے کہتا کروٹ بدل گیا

❤❤

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایک بات تو بتا اگر تو بھابھی کو طلاق دینے والا ہے تامیہ سے رابطہ کیوں نہیں کر رہا یہ نہ ہو کہ تیری طلاق ہوتے ہوتے اس کی شادی ہو جائے

نہیں نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوں گا میں آج ہی اس سے رابطہ کروں گا

آج ہی نہیں ابھی اسی وقت چل فون نکال کے مجھے دے

عمر نے یہ کہنے کے ساتھ ہی جیکٹ سے فون نکالا

ہیلو اسلام علیکم کیا میں تامیہ سے بات کر رہا ہوں عمر نے نرم لہجے میں کہا

جی میں ہی بات کر رہی ہوں آپ کون

میں عون کا دوست عمر نے شرارت سے کہا

اور یہ عون کون ہیں

تامیہ نے ایک ادا سے کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ارے آپ عون کو نہیں جانتی وہی عون جو رحمان شاپنگ مال میں آپ کو دیکھ کر اپنا دل ہار بیٹھا وہی عون جو پہلی نظر میں آپ کو اپنا سب کچھ مان بیٹھا

ارے وہی عون جو

ویٹ ویٹ ویٹ میں سمجھ گئی

آپ کے عون میرے فین ہیں رائٹ

تامیہ نے اپنے بالوں کی ایک لیٹ انگلی میں لپیٹتے ہوئے کہا

جی جی فین کہنا زیادہ ٹھیک رہے گا

عمر نے اس کی بات کا جواب دیتے ہوئے عون کو دیکھا

جبکہ عون کو تامیہ کا اس طرح کسی غیر سے بات کرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا

اب کیا میں آپ کے دوست سے بات کر سکتی ہوں

تامیہ نے کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی وہ تو آپ سے ہی بات کرنے کےلیے بے چین بیٹھا ہے

عمر نے فون اس کی طرف بڑھایا ہیلو

عون نے موبائل کان سے لگایا

آواز تو اچھی ہے مسٹر

آپ کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے

تامیہ نے ایک الگ ہی انداز میں کہا لیکن اس کی آواز اس دن سے نہیں مل رہی تھی

اس نے صرف سوری بولا تھا اس لیے عون نے آواز پر دھیان دینا فضول سمجھا

تامیہ میں کوئی فضول بات نہیں کروں گا میں نے کچھ دن پہلے رحمان شاپینگ میں دیکھا تھا اور اس دن شادی کے بارے میں سوچا

میری ماہانہ تنخواہ 45000 ہے پولیس انسپکٹر ہوں آگے پیچھے کا ملا کر دو تین لاکھ ایک مہینے میں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کما لیتا ہوں

شادی کے بعد میں بہت خوش رکھوں گا تمہیں

اپنی شکل میں تمہیں وٹس ایپ پر سینڈ کر دوں گا اپنے خاندان کا سب سے ہینڈسم لڑکا مشہور ہوں

لیکن پھر بھی اگر قابل قبول نہ لگوں تو انکار کر سکتی ہو

فون وہ بند کر چکا تھا جب کے تامیہ ابھی تک اس کی آواز اور نوکری میں کھوئی ہوئی تھی

اللہ جی یہ وہ والا عون نہ ہو

اگر یہ وہ ہوتا تو کیا مجھے فون کرتا کیا اسے نہیں پتہ کہ میں اسکی کزن ہوں

نہیں یہ کوئی اور ہوگا

❤❤

تم یہ لے لو آرزو تم پر یہ کلر بہت سوٹ کرے گا زریش نے ایک پیارا سا سوٹ اس کے ساتھ لگایا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہ تو 4000 کا ہے آرزو نے سوٹ کو خود سے دور کیا

کیا مطلب 4000 کا ہی ہے نہ کہ چالیس ہزار کا

اور ویسے بھی چاچی امی نے صرف تمہاری شاپنگ کےلیے پیسے دیے ہیں

جس میں مہرش نے تین سوٹ لےلیے ہیں

اب شرافت سے اپنی ساری شاپنگ کرو اور مہندی اور شادی کے ڈریسیز تمہارے

ہمارے جیسے ہی ہیں وہ لینے کی ضرورت نہیں ہے

ہاں ولیمے کےلیے کوئی اچھا سا ڈریس پسند کرلو

وہ یہ کہتی ہوئی کوئی اور ڈریس دیکھنے لگی جبکہ آرزو کو وہ وقت یاد آرہا تھا جب دو سو روپے

کےلیے بھی اسے دن رات طعنے سننے پڑتے تھے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میری بات سنو آرزو میں دیکھ رہی ہوں تم عون کو لے کر بہت لاپرواہ ہو بیٹا میں یہ نہیں کہتی کہ تم ہر وقت اس کے ساتھ رہو میں بس یہ چاہتی ہوں کہ تم اس کا خیال رکھو بیٹا وہ شوہر ہے تمہارا

لیکن پھوپھو وہ تو میری طرف دیکھتے بھی نہیں اتنا غصہ کرتے ہیں میرا نہیں خیال کہ انہوں نے میری شکل بھی دیکھی ہے آرزو نے کہا

لیکن بیٹا تم اس سے بات کرنے کی کوشش کیا کرو تم اسے مجبور کرو کہ وہ تمہاری طرف دیکھے تم سے محبت کرنے لگے

نہیں پھوپھو وہ کسی اور سے پیار کرتے ہیں انہوں نے مجھے پہلے دن ہی بتا دیا تھا

آرزو نے جلدی سے ان کی بات کاٹی

تو تم اپنے شوہر کو کسی اور سے محبت کرنے دو گی وہ شوہر ہے تمہارا اس پر تمہارا حق ہے تم کیوں اسے کسی اور سے محبت کرنے کا موقع دے رہی ہو

اگر اسے گھر میں ہی محبت ملنے لگے تو وہ کیوں کسی اور کی طرف دیکھے گا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیوں کسی اور سے پیار کرے گا تمہیں اپنے شوہر کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کرنا ہوگا

آرزو عون کا پیچھا چھڑاو اس لڑکی سے وہ تمہارا شوہر ہے صرف تمہارا اسے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دو

پھوپھو اسے سمجھا کر چلی گئی

❤❤

یہ میرے کپڑے کس نے دھوئے اور استری کیے ہیں

یہ تو آج لنڈری میں جانے والے تھے

یہ کس نے دھوئے اسے اپنے کسی بھی سامان کے ساتھ چھیڑ چھار پسند نہیں تھی اب اپنے کپڑے سلیقے سے الماری میں لٹکے اسے بالکل بھی پسند نہیں آئے

وہ جلدی سے باہر آیا میرے کپڑے کس نے دھوے وہ غصے سے پوچھ رہا تھا

وہ آرزو نے تمہارے کپڑے دھو کر اچھے سے استری کر کے رکھے تھے

زبیدہ بیگم نے مسکرا کر بتایا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ عون کے چہرے پر غصہ اچھے سے دیکھ چکی تھی

ہہمم

عون ہاں میں گردن ہلاتا اندر چلا گیا

اس کو نارمل دیکھ کر زبیدہ بیگم نے بھی سکون کا سانس لیا

مگر اگلے ہی لمحے عون کو کپڑوں کا ڈھیر اٹھا کر لاتے دیکھا

عون نے وہ کپڑے صحن کے بیچوں بیچ رکھے اور جیب سے لائٹر نکال کر سب کپڑوں کو نذرِ آتش کر دیا

زبیدہ بیگم میں اتنی بھی ہمت نہ تھی کہ وہ اسے روک پاتی

اگر آپ کی بھتیجی نے میری کسی بھی چیز کو ہاتھ لگایا تو میں اس کے ساتھ بھی یہیں کروں گا

وہ غصے سے کہتا باہر نکل گیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ ہانیہ نے آرزو کو اپنے ساتھ لگالیا جو ڈر سے کانپ رہی تھی ۔

❤❤

وہ رات ڈھائی بجے واپس آیا تھا اس نے دیکھا آرزو زمین پر اپنے آپ کو چادر سے کور کیئے سو رہی تھی

اسے بے اختیار اس معصوم لڑکی پے ترس آیا کیا اس نے اپنی زندگی کے بارے میں یہ "سوچا ہوگا کہ یہ ہوگی اس کی زندگی

نہ جانے کتنے خواب لے کے آئی تھی یہاں ۔میں وعدہ کرتا ہوں آرزو میں خود تمہاری شادی کسی بہت کابل انسان سے کرواؤں گا ۔

لیکن میں چاہ کر بھی تمہیں اپنی زندگی میں جگہ نہیں دے سکتا میں تو پہلے سے ہی کسی اور سے پیار کرتا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میری ماں اور تمہاری پھوپھو نے یہ فیصلہ کرتے ہوئے ایک بار نہ سوچا جانتا ہوں تم اس وقت اتنی پرابلم میں تھی کہ میری جگہ کوئی بھی ہوتا تو تم اس سے نکاح کر لیتی ۔ اور شاید اس کے ساتھ ایک اچھی زندگی گزارتی لیکن میں تمہیں وہ زندگی نہیں دے سکتا آرزو ۔

وہ کتنی دیر اس کے سوئے ہوئے وجود پر نظریں گاڑے سوچتا رہا ۔

سب کہتے ہیں کہ تم بہت خوبصورت ہو لیکن میں اپنی نظروں میں کسی اور کا چہرہ نہیں بسا سکتا کیونکہ میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں شاید تمہیں میرے جذبات میری بیوقوفی لگیں

لیکن میں جانتا ہوں تم میرے نکاح میں ہو اور یہ نکاح مجھے اگر بھکنے پر مجبور کر گیا تو میں کل تامیہ کو اپنی محبت کا یقین کیسے دلاؤں گا ۔

میں بی ایک عام سا بندہ بشر ہوں آرزو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جانتا ہوں تمہارے ساتھ زیادتی کر رہا ہوں لیکن مجبور ہوں بہت مجبور ہوں میں اپنی محبت میں کسی کو شریک نہیں بنا سکتا میری محبت پر صرف اس لڑکی کا حق ہے جسے میں نے پہلی نظر میں ہی دل دیا ہے اور کوئی نہیں کبھی نہیں ۔

وہ یہی سوچتے ہوئے لیٹ گیا ۔

کب سے اسے اس کی نظریں اپنے وجود پر محسوس کر رہی تھی پھوپھو کی باتیں اسے ساری رات نہ سونے دیتی یہ احساس کے وہ کسی اور کو چاہتا ہے ۔اسے چاہ کر بھی عون کے قریب نہ جانے دیتا

❤❤

ابھی اسے لیٹے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اس کا فون بجا اس نے فون اٹھایا

تامیہ کا میسج تھا

میں تم سے ملنا چاہتی ہوں۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

اس نے میسج کا ریپلائی کرنے سے بہتر کال کرنا سمجھا ۔

اسلام علیکم اتنی رات گئے کیوں جگ رہی ہو تم عون نے پوچھا ۔

وعلیکم سلام ویسے ہی نیند نہیں آرہی تھی ۔

میں تم سے ملنا چاہتی ہوں کیا ہم کہیں مل سکتے ہیں تامیہ نے کہا

کیاروبرو بیٹھ کر میرے سوال کا جواب دو گی عون نے پوچھا ۔

ہاں یہی سمجھ لو ۔میں تمہیں دیکھنا چاہتی ہوں تم نے کہا تھا اپنی فوٹو سینڈ کرو کہ وہ تو تم نے کی نہیں ۔

مجھے نہیں پتہ تھا تم مجھے دیکھنے کےلئے اتنی بے تاب ہو خیر اگر ایسی بات ہے تو میں تمہیں اپنی پکچر سینڈ کر دیتا ہوں ۔

اور جہاں تک ملنے کی بات ہے تو کل کافی شاپ میں مل لیتے ہیں ۔

اوکے پھر ہم کل ملتے ہیں

Pdf Novel Bank

تمہیں کوئی پرابلم تو نہیں ہوگی آنے میں میرا مطلب ہے تمہاری فیملی۔۔۔کوئی اعتراض تو نہیں کرے گی

تم بے فکر ہو جاؤ میں آ جاؤں گی ۔ تم پہنچ جانا ۔ویسے تم مجھ سے پیار تو کرتے ہونا۔ ۔۔ تامیہ نے فون بند کرنے سے پہلے پوچھا ۔

مجھے نہیں پتا تھا کہ تمہیں ابھی تک میرے پیار بھی یقین نہیں آیا ۔ خیر اگر میں تم سے پیار نہیں کرتا تو تمہیں سب سے پہلے شادی کی آفر نہیں کرتا ۔

میں تمہارے ساتھ کوئی ٹائم پاس نہیں کر رہا تھا میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں

آئی لو یو میں بہت جلدی تمہارے گھر رشتہ لے کے آؤں گا ۔وہ بات کرتے کرتے فون بند کر چکا تھا جبکہ آرزو اس کا لفظ بالفظ سن چکی تھی

ایک آخری امید تھی اسے پانے کی وہ بھی آج ختم ہوگئی وہ کبھی اس کا نہیں ہو سکتا ۔

آرزو نے سوچتے ہوئے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیے وہ کیسے ایک زبردستی کے رشتے کو نبھانے کے بارے میں سوچ رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کبھی اس زبردستی کے رشتے کو نہیں رہنے دے گا۔

سنو لڑکی شاید وہ جانتا تھا کہ وہ جاگ رہی ہے۔

اندھیرے میں وہ صرف اس کی آواز ہی سن پائی تھی مگر بولی کچھ نہیں

نیچے بہت سردی ہے تم یہاں اوپر آ جاؤ وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اپنے دل کو نہیں سمجھا پایا تھا۔

بیکار میں بیمار پڑ جاؤ گی وہ اس کی طرف سے کروٹ لیتا کہنے لگا اب اس کی مرضی وہ آئے یا نہ آئے اور اپنا فرض پورا کر چکا تھا

پچھلے کچھ دنوں سے سردی زیادہ ہو رہی تھی۔آرزو نے سردی کا سوچ کے بیڈ پر جانا ہی بہتر سمجھا۔

وہ کوئی غیر تھوڑی تھا اس کا شوہر تھا۔

مگر پھر بھی اس کے قریب جاتے ہوئے اسے عجیب سی شرم محسوس ہوئی تھی

تھوڑی دیر کے بعد اسے محسوس ہوا کہ آرزو بیڈ پہ آ چکی ہے۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس نے اسے بالکل احساس نہیں ہونے دیا کہ وہ یہ بات جان چکا ہے وہ نہیں چاہتا تھا کہ آرزو کنفیوز ہو یا اس سے کوئی امید باندھے وہ تو بس اس کو سردی نہ لگنے کے خیال سے اسے بیڈ پر بلا رہا تھا

❤❤

وہ عون کے اٹھنے سے پہلے اٹھ کر باہر چلی گئی تھی ۔

وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسے دیکھ کر اس کا منہ خراب ہو جائے ۔

اٹھ کر باہر آئی تو پھوپھو اپنے لئے چائے بنا رہی تھی

ایک بار اس کا دل چاہا کہ وہ ان کو عون کی اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ ہوئی ساری بات بتا دے ۔

لیکن وہ ان کا دل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی ۔

وہ جو اس سے یہ امید لگائے بیٹھی تھی کہ شاید اس کی طرف متوجہ ہوکر وہ اپنی ماں کو نظرانداز کرنا چھوڑ دے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ ان کی امید کو اس طرح سے نہیں توڑ سکتی تھی ۔

اس لئے ان کے قریب آکر بیٹھ گئی

پھوپھو نے ایک نہیں بلکہ دو کپ چائے بناتے بنائی تھی وہ اکثر انہیں کے ساتھ چائے پیتی تھی

سب کچھ ٹھیک ہے نا روز والا سوال

جی پھوپھو سب کچھ ٹھیک ہے آرزو مسکرا کر بولی تو وہ بھی مسکرا دی

❤❤

یہ کیا طریقہ ہے وہ گھر میں تمہاری بہن کی شادی ہے تم ساری ساری رات گھر واپس نہیں آتے

اس گھر کو لے کر تمہاری بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں جن کا تمہیں احساس ہونا چاہیے

تمہاری بیوی ہے اس گھر میں آج بابا صبح صبح اس کی کلاس لینے بیٹھ گئے تھے

پہلی بات میری کوئی بہن نہیں ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دوسری بات اس گھر کی ذمہ داری اٹھانے کےلئے اور بھی بہت سارے لوگ موجود ہیں ۔میرا کام ہے آپ کو ایک مہینے کے بعد خرچہ دینا ۔

آخر آپ لوگوں نے مجھے جنم دیا ہے ۔اس سے بڑھ کر میری اس گھر میں اور کوئی ذمہ داری نہیں ہے

اور تیسری اور آخری بات میری کوئی بیوی نہیں ہے وہ صرف آپ لوگوں کی بہو ہے جسے آپ لوگ یہاں لے کے آئے ہیں ۔

میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اور زبردستی آپ لوگ میرا اس سے تعلق بنا نہیں سکتے ۔

اس لئے میرے سامنے اس طرح سے بات مت کیا کیجئے وہ حددرجہ بدتمیزی سے بولا تھا

عون تمہاری بدتمیزیاں دن بدن بڑھتی جارہی ہیں ۔

تمہیں احساس بھی ہے کہ تم کیا کہہ کر رہے ہو ۔

تم اپنے باپ کے سامنے کھڑے ہو بابا غصے سے بولے

پلیز اس وقت میں کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا مجھے کام پر جانا ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ بدتمیزی سے کہتا گھر سے باہر نکل گیا ۔

❤

عون کافی شاپ میں اس کا انتظار کر رہا تھا تامیہ نے دور سے اسے بیٹھا دیکھا ۔

مطلب میرا شک ٹھیک تھا یہ تو پھپھو کا بیٹا ہے آرزو کا شوہر یہ میرا عاشق کیسے ہو گیا اس نے تو اس رات مجھے اس لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا ۔

اس حساب سے تو اسے مجھے دیکھنا تک نہیں چاہیے تھا اور یہ ۔ یہ کسی غلط فہمی کا شکار تو نہیں

تامیہ دور کھڑی سوچتی رہی ۔

آرزو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ تجھے مجھ سے بہتر کچھ مل جائے ۔

اب تو دیکھنا میں کیسے تیری عون سے طلاق کرواکے تیری شادی ماموں سے کرواتی ہوں۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس نے اپنے فون پر سامنے بیٹھے عون کو فون کیا

تامیہ کہاں ہو تم میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں اس نے فون اٹھاتے ہی کہا

سوری عون میں نہیں آ سکتی میں آج نہیں آ پاؤں گی

۔وہ لہجے میں معصومیت لے کر بولی

کوئی بات نہیں تھا میں تمہاری پروبلم سمجھ سکتا ہوں

ہم پھر کبھی ملیں گے ۔

اور مسکراتا ہوا اس کرسی سے اٹھا اور اس کی نظروں کے سامنے ہی کافی شاپ سے چلا گیا

مبارک ہو آروز تیری نصیب میں ماموں ہی لکھے ہیں

تامیہ مسکراتے ہوئے آئی اور ان سب میں سے ایک کرسی پر بیٹھ کر اپنے لئے کافی آرڈر کی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں تیری ہی نظروں کے سامنے تیرے شوہر کو تجھ سے چھین لوں گی اور تو کچھ نہیں کر پائے گی ۔

وہ کافی کے چسکیاں لیتے ہوئے بولی

❤

گھر میں شادی کے فنکشن شروع ہو چکے تھے ۔

کل سے زریش نے مایوں بیٹھنا تھا

وہ اپنے کمرے میں آیا تو زریش کمرے میں اس کا انتظار کر رہی تھی

اسلام علیکم بھائی میں جانتی ہوں آپ کو میرا اس طرح سے اپنے کمرے میں آنا بالکل پسند نہیں آیا ہوگا

میں کبھی کھل کر آپ سے بات نہیں کر سکی کبھی آپ کو یہ نہیں بتا پائی کہ سب بھائیوں کی طرح آپ بھی میرے لیے بہت اہمیت رکھتے ہیں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں جانتی ہوں شاید میں آپ کے دل میں وہ مقام نہیں رکھتی جو آپ میرے دل میں رکھتے ہیں لیکن میری ایک خواہش ہے

کہ میری شادی میں میرے پانچوں بھائی شامل ہوں ۔

یہ کہتے ہوئے زریش کی آنکھوں سے آنسو نکلا جو اس نے فورا ہی صاف کر دیا اور مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی

عون کو ایسا لگا کہ کسی نے اس کا دل اپنی مٹھی میں قید کر لیا ہو ۔

وہ چاہے سب سے یہ کہتا پھرے کہ اس کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا ۔

لیکن سچ یہی تھا کہ وہ اس گھر کے ہر افراد کیلئے دلی جذبات رکھتا ہے ۔

اس نے ایک نظر بیڈ پر دیکھا ۔ جہاں اس کے وائٹ کرتا پجامہ سلیقے سے استری کر کے رکھا گیا تھا ۔

ابھی وہ اٹھا کر کپڑے پہننے جا ہی رہا تھا جب اس کا فون بجا

تامیہ کا نمبر دیکھا اس نے فورا فون اٹھا لیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں تامیہ بولو اس نے فون اٹھایا

تم کتنے برے جھوٹے ہو تم نے مجھے دھوکہ دیا تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں تم شادی شدہ ہو

تمہیں کیا لگتا تم مجھ سے چھپا کر اس طرح سے میرے ساتھ کرو گے تو مجھے پتہ نہیں چلے گا کہ میرے ساتھ یہ سب کچھ کر رہے ہو

تم مجھ سے شادی کرو گے تو اس لڑکی کا کیا ہو گا جس کے ساتھ تمہاری پہلے سے شادی ہوئی ہے تم مجھے بے وقوف بنا رہے تھے وہ روتے ہوئے بولی ۔

نہیں تامیہ ایسی بات نہیں ہے میں تمہیں بہت چاہتا ہوں اور میں اس لڑکی کو طلاق دے دوں گا ۔

کمرے میں آتی آرزو کے قدم وہی رک گئے۔

تم بس مجھے ایک موقع دو میرے گھر میں شادی ہے جیسے ہی شادی ختم ہوجائےگی میں اسے طلاق دے کر تم سے شادی کروں گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ائی پرومس میں تمہیں دھوکا نہیں دے رہا۔میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میں یہ رسم اٹینڈ کر کے تمہیں فون کرتا ہوں وہ فون بند کر کے جیسے ہی پلٹا

آرزو اپنے قدم باہر کی طرح بڑھا رہی تھی

اسے لگا کہ جیسے اسے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

مطلب تامیہ اسے اسی کے گھر سے فون کر رہی تھی

❤❤

جب تک عون تامیہ کی یہاں ہونے کا مطلب سمجھتا تب تک وہ کمرے سے باہر جا چکی تھی

وہ تیزی سے اس کے پیچھے لپکا

اور اسی تیزی سے باہر آکر مہمانوں کی بیچ اسے ڈھونڈنے لگا۔

لیکن نہ جانے وہ کہاں غائب ہو چکی تھی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے جلدی سے اپنی جیب سے فون نکالا اور اسے کال کرنے لگا لیکن وہ فون نہیں اٹھا رہی تھی ۔

ایک تو یہ لڑکی سمجھانے کے باوجود نہیں سمجھ رہی کہہ تو چکا ہوں کے اس کے ساتھ میرا کوئی رشتہ نہیں پھر کیا فائدہ ہے اس طرح سے بات نہ کرنے کا ۔

تامیہ اگر رشتے میں یقین نہ ہو تو رشتے کا کوئی فائدہ نہیں تمہیں یہ بات سمجھنی ہوگی ۔

میں محبت کے بغیر رہ سکتا ہوں لیکن اعتبار کے بغیر نہیں

عون فون لیے بے چینی سے ٹہل رہا تھا جبکہ سامنے پار تامیہ اس کی بیتابیاں دیکھ کر ہنس رہی تھی ۔

وا عون تم تو بالکل دکھی عاشق نکلے میرے ۔

عون اچانک کال کرتے پلٹا ۔ تو پیچھے آرزو کھڑی تھی ۔

عون جی آپ کو پھوپھو بھلا رہی ہے میں کمرے میں بھی گئی تھی لیکن تب آپ فون پر بزی تھے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو دھیمے لہجے میں کہتی اس کے ہوش اڑا چکی تھی ۔

آرزو تم یہاں کھڑی ہو میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں ۔

وہ تمہارے میکے والے آئے ہیں ۔پھوپھو اور ان کی بیٹی ۔ہانیہ نے آکر اسے بتایا ۔

جبکہ عون حیران اور پریشان نظروں سے اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا ۔

جسے ہانیہ ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئی تھی ۔

آرزو ہی تامیہ ہے ۔یہ کیسے ممکن ہے آرزو تو میری بیوی ہے۔

یہ تامیہ تھی تو۔آرزو کون ہے اور کوئی اگر آرزو ہے تو تامیہ کون ہے ۔

مطلب آرزو وہ لڑکی ہے جسے میں نے شاپنگ مال میں دیکھا تھا جس کی تصویر میرے

پاس ہے اس کا نام تو تامیہ عثمان تھا ۔

نہیں وہاں پر مس عثمان لکھا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مطلب عمر کو غلط انفارمیشن ملی ۔میں بھی سوچوں میری آرزو اتنی بولڈ ہو ہی نہیں سکتی ۔وہ تو پردہ کرنے والی اتنی پیاری سی لڑکی تھی اور یہ تامیہ کیسے اتنی بری بات اتنی آسانی سے کرلیتی ہے

مطلب آرزو میری بیوی ہے۔

۔یا اللہ جسے میں اتنے دنوں سے ڈھونڈ رہا ہوں جس کے لیے بھی اتنا بے چین ہوں وہ ایک مہینے سے میرے ساتھ میری ہی گھر میں رہی ہے ۔

اور مجھے خبر تک نہیں ۔

یا اللہ آپ کا بہت بہت شکریہ میں نے جو چاہا آپ نے اسی کو میرے دامن میں ڈال دیا ۔

اگر آرزو سے میری طلاق ہو جاتی تو میں ساری زندگی اس گلٹ میں رہتا کہ میری وجہ سے ایک معصوم لڑکی کی زندگی برباد ہوگئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن پھر تامیہ کون ہے وہ جھوٹ کیوں بول رہی ہے ۔ایک منٹ وہ جھوٹ کہاں بول رہی ہے ۔اس نے تو مجھے ایک بار بھی نہیں کہا کہ اس نے مجھے شاپنگ مال میں دیکھا ہے ۔

مطلب میں خود ہی غلط فہمی کا شکار ہے

یا اللہ آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے مجھے کسی بڑے فیصلے سے بچا لیا ۔

میں نے آرزو کے لیے ہی آرزو کے ساتھ کتنا برا سلوک کیا

اب تو وہ میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہے گی ۔وہ خود ہی سوچتے سامنے اپنی ماں کے ساتھ کھڑی اس معصوم لڑکی کو دیکھ رہا تھا ۔

پھر مسکرا دیا ۔

میری بیوی ہے میری شکل نہیں دیکھی تو پھر کس کی دیکھے گی ۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف جانے لگا جب اس کا فون بجنے لگا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ ابھی تائی اور تامیہ سے ملی تھی ۔جو اس سے بالکل بھی گھاس نہ ڈالتے ہوئے آگے بڑھ گئی ۔

تم کیوں مری جاری ہو ان کے لئے دفعہ کرو انہیں ہانیہ کو ان کا یہ انداز بالکل اچھا نہ کرنا لگا اسی لئے تپ کر بولی ۔

ہانیہ بھابی وہ میرے اپنے ہیں انھوں نے پالا ہے مجھے میں اس طرح سے منہ تو نہیں پھیر سکتی ۔

آپ مہمانوں کو سنبھالے میں ان کو پانی وغیرہ دے کے آتی ہوں ۔

ہائے کتنا بڑا گھر ہے عون کے نام ہے اب تو آرزو کا ہوگیا ۔تائی نے سرد آہ بھر کر کہا ۔

ایسے ہی آرزو کا ہوگیا آپ کو لگتا ہے میں یہاں کی کوئی چیز آرزو کی ہونے دونگی عون تک اس کا نہیں ہے ۔

تامیہ نے ایک ادا سے اپنے بالوں کی لٹ انگلی میں لپیٹی۔

کیا مطلب ہے تیرا لڑکی کیا سوچا ہے تونے تائی نے پوچھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آنے تو دیں اس چڑیل کو یہاں تک پھر بتاتی ہوں اس نے سامنے آتی آرزو کی طرف اشارہ کیا ۔

جب اپنے ہاتھ میں ڈش میں کچھ کھانے پینے کی چیزیں لیے ان کی طرف بھر رہی تھی ۔

اس نے ان کے سامنے ٹیبل پر سجائی۔

سنو تمہارا شوہر تمہیں منہ لگاتا ہے ۔تامیہ نے ایک ادا سے پوچھا جیسے وہ سب کچھ جانتی ہو ۔

جی آپی سب کچھ ٹھیک ہے آرزو نے جھوٹ بولنے کی کوشش کی ۔

ہاں میں تو جیسے کچھ جانتی ہی نہیں ۔وہ طنزیہ ہنسی ۔

ان لوگوں کو ایسے ہی چھوڑ کر وہ نیچے آگئی جب تامیہ اس کی پیچھے آئی

❤

کتنے دن رہ گئی ہیں تمہاری طلاق میں تامیہ نے پیچھے سے آکر کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تمہیں کیا لگا مجھے کچھ بھی پتا نہیں ہے سب کچھ پتہ ہے اتنی اچھی قسمت نہیں ہے تمہاری کہ اس گھر میں راج کرو

تمہاری اوقات ہے ماموں کے کرایہ کے مکان میں جانے کی

یہ تو میرا گھر ہے یہاں پر میں آؤں گی شکل دیکھی ہے تم نے اپنی تمہیں لگتا ہے عون جیسا بندہ تم پر فدا ہو سکتا ہے

اوقات ہے تمہاری عون کے ساتھ چلنے کی ۔

عون میرا ہے یاد رکھنا صرف میرا ۔

یقین نہیں آ رہا تو میں ایک منٹ بھی یقین دلاتی ہوں تامیہ نے کہتے ہوئے اپنا فون نکالا اور اس میں کال ریکارڈنگ آن کر دی۔

جہاں عون کے کل رات والے اظہار محبت کے الفاظ گونج رہے تھے ۔

یہ سب تو وہ کل ہی سن چکی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بہت جلدی عون تمہیں یہاں سے طلاق دے کر باہر نکال دے گا اور یہاں میں آوں گی

۔

یہ گھر میرا ہے ۔تمہارا شوہر میرا ہے جس کمرے میں تم رہتی ہو اس کمرے پر میرا حق

ہے ۔

بس بی بی یہاں سے رفوچکر ہونے کا انتظار کرو اس سے پہلے کہ وہ تمہیں خود یہاں سے نکال دے شرافت سے یہاں سے طلاق لے کر نکل جاؤ اور ماموں سے نکاح کر لو

میں تو یہ بھی جانتی ہوں کہ تم دونوں کے بیچ کوئی رشتہ نہیں ۔

جانتی ہو آرزو تمہارا اس کے ساتھ رشتہ بن بھی گیا تو وہ صرف ایک مرد کی ضرورت

ہوگی ۔

محبت تو وہ مجھ سے کرتا ہے تمہارے ساتھ تو صرف اپنی ضرورت پوری کرے گا ۔

اس کی ضرورت بننے سے بہتر ہے کہ تم اس سے طلاق لے لو

تم میں ایسا ہے ہی کیا جب وہ آنکھ اٹھا کر تمہیں دیکھے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تامیہ طنزیہ انداز میں کہتی وہاں سے جا چکی تھی جب کہ آرزو کو ایسا لگا جیسے آج وہ اپنی اس بہن کے سامنے بے لباس ہو چکی ہو ۔

اس کی شوہر کا افیئر کسی اور سے نہیں بلکہ اس کی اپنی تایا زاد بہن سے تھا ۔

یہ تھی اس شخص کی محبت اس کے لیے وہ اسی ٹکرا رہا تھا ۔

آرزو اپنے آنسو صاف چھپانے کی ناکام کوشش کرتے وہی پیلر کے ساتھ کھڑی ہو گئی

❤❤

اتنا برا سلوک کیا میں نے آرزو کے ساتھ شادی کی پہلی رات جب وہ اتنے خواب سجا کر بیٹھی تھی میں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کمرے سے باہر نکال دیا ۔

جبکہ اسی کے خواب سجانا چاہتا تھا میں ۔

میں نے اسے شادی کی پہلی رات ذلیل کیا کیا وہ مجھے معاف کرے گی ۔

میں نے اسے زمین پر سلایا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسے اتنا ذلیل کیا ۔۔اس کی شکل تک نہ دیکھنی چاہی کتنا برا محسوس کرتی ہوگی وہ ۔

میں نے اسی کوئی امید نہیں دی پھر بھی وہ یہ رشتہ نبھانے کی کوشش کرتی رہی

میرے قریب رہنے کی کوشش کرتی رہی

کتنی محنت سے میری کپڑے دھو لئے آئرن کیے کیا اور میں نے جلادیے۔

جن ہاتھوں سے گھر آباد کرنے کا خواب دیکھا تھا انھی ہاتھوں سے اس کس حق چھین لیا

کیا وہ مجھے معاف کرے گی

وہ بے چینی سے ٹہل رہا تھا ۔

میں اس سے معافی مانگ لوں گا اس سے اپنے کیے معافی مانگوں گا ۔

میں آرزو کو بتاؤں گا کہ اسکی میری زندگی میں کیا اہمیت ہے ۔میں اتنے وقت سے اسے ہی ڈھونڈتے ہوئے اسے اگنور کر رہا تھا ۔

وہ روم میں آئے تو میں سے معافی مانگوں گا ۔وہ یہی سوچ رہا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جب اس کی نظر پلر کے پیچھے کھڑی اکیلی آرزو پر پڑی یہ بالکل اکیلی یہاں کیا کر رہی تھی

ایک ہی منٹ لگا اسے سمجھنے میں کہ وہ رو رہی ہے۔

عون نے آج پہلی بار اسکے کپڑوں کو نوٹ کیا تھا اس کا بیک گالا کافی کھلا تھا ۔

اچانک ہی عون کو غصہ آگیا اس کی بیوی اور اپنی نمائش کرے یہ تو عون برداشت ہی نہیں کر سکتا تھا ۔

لیکن وہ یہ بات بھی اچھے سے جانتا تھا کہ ان سب نے ایک جیسے کپڑے خریدے ہیں ۔

یقینا ان سب کا ڈیزائن بھی ایک جیسا ہی ہوگا ۔

یہاں کیوں کھڑی ہو اور رو کیوں رہی ہو بھی اس کے قریب جا کر پوچھنے لگا ۔

جبکہ آرزو اس کے اچانک آنے پر بوکھلا کر جانے لگی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ نہیں بس جا رہی تھی ۔

رکو ۔ تم یہ دوپٹہ ٹھیک سے لو پیچھے سے گلا بہت کھلا ہے ۔

عام سا بندہ ہوں یار بیوی کی نمائش پسند نہیں ہے اس طرح گھورؤ مت

دوپٹہ ٹھیک کرو عون خود ہی آگے بڑھ کر اس کا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگا ۔

اس کا دوپٹہ ٹھیک سے اس کے سر پر سجا کر وہ کافی مطمئن لگ رہا تھا ۔

اب ٹھیک ہے ۔

وہ مسکرایا پھر جھکا اور اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھے ۔

شادی کے ایک مہینے بعد تمہاری سالگرہ تھی نہ ہوگئی یا ابھی ہونی ہے ۔وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے پوچھنے لگا

جبکہ وہ اس کی اس پیش قدمی کا مطلب نہیں سمجھ پا رہی تھی ۔

اسے تامیہ کی باتیں یاد آنے لگی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس جمعہ کو ہے وہ بہت دھیمی آواز میں بولی عون بے اختیار مسکرایا ۔

اس کا مطلب اتنا انتظار کرنا پڑے گا تمارے پاس آنے کے لیے چلو جی کوئی بات نہیں انتظار کا پھل میٹھا ہوتا ہے ۔

یہ سب کچھ ختم کر کے جلدی کمرے میں آنا بہت ساری باتیں کرنی ہیں تم سے ۔

وہ اس کا گال کھینچ اپنے کمرے کی طرف جانے لگا ۔

جبکہ تامیہ کی باتیں یاد کرتے آرزو ایک بار پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ۔

مطلب وہ محبت تامیہ سے کرے گا ۔اور ایک سال تک اسے استعمال کرے گا ۔

اپنی ماں کی بات بھی مان لے گا ۔

اور اپنی محبت بھی حاصل کر لے گا

بیچ میں پیسے کا کون صرف آرزو تنہائی صرف آرزو کے حصے میں آئے گی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا تم میرے کمرے میں سو گئی یہ تو بہت اچھی بات ہے

چلو اندر آجاؤ ویسے بھی عون بھائی تو اتنا غصہ کرتے رہتے ہیں ۔

میں تو چاہتی ہوں جب تک میری شادی ہوتی ہے تم ہمارے ساتھ ہی رہو ۔

زریش نے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر بلایا ۔

عون نے اسے کمرے میں بلایا تھا جہاں اپنے آپ کو تیار کرنے کے بعد بھی وہ نہیں جا پائی ۔

وہ کیسے ایک مرد کی صرف ضرورت بن سکتی تھی ۔

جبکہ شادی کی پہلی رات ہی وہ اس پر یہ راز کھول چکا ہے کہ وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے اور اس کا کبھی نہیں ہوسکتا ۔

آدھی آدھی رات اٹھ کر اپنی محبوبہ سے باتیں کرتا ہے

وہ کیسے اس کے قریب جا سکتی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ نا تو وہ اسے پیار کرتا تھا اور نہ ہی اس کے ساتھ رہنا چاہتا تھا

وہ تو صرف اپنی ماں کی بات مان کر اس کے ساتھ یہ رشتہ نبھا رہا تھا اور ایک سال کے بعد اسے طلاق دے کر ویسے بھی فارغ کرنے والا تھا ۔

لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ آرزو اسے اچھی لگنے لگے اور وہ اس تامیہ کو بھلا دے جس سے وہ محبت کرتا ہے ۔

لیکن پہلی محبت تو کوئی نہیں بھولتا تو کیا وہ اپنی پہلی محبت کو بھول جائے گا ۔

نہیں اپنی پہلی محبت کو کوئی نہیں بھول سکتا اور عون بھی اپنی پہلی محبت کو کبھی نہیں بھولے گا آرزو کبھی اس کی پہلی چاہت نہیں بن سکتی ۔

وہ اپنے آپ سے لڑتی زریش کے کمرے میں ہی آ کر سو گئی۔

❤❤

عون ساری رات ایک پل نہ سویا وہ ہر دو تین منٹ کے بعد دروازے کی طرف دیکھتا نہ جانے وہ ابھی تک کیوں نہیں آئی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کتنا بے چین تھا وہ اسے یہ بتانے کے لئے کہ جس لڑکی کا بچپن سے انتظار کر رہا تھا ۔

وہی لڑکی اس کی بیوی ہے ۔

اس نے اس رات یہ سوچ کر اس کے سامنے تامیہ سے بات کی تھی

کہ وہ اس سے کوئی امید نہیں رکھے گی لیکن اب وہ پچھتا رہا تھا نہ جانے وہ کیا سوچتی

ہوگی اس کے بارے میں ۔

کہ وہ کسی غلط فہمی کا شکار ہو کے تامیہ سے بات کر رہا تھا ۔

پر جو بھی تھا اس کی خواہش اس کی آرزو اس کی اپنی بیوی تھی

جس کے لئے وہ بہت خوش تھا وہ ساری رات اسکا انتظار کرتا رہا

لیکن وہ نہیں آئی دو تین بار تو اسے باہر ڈھونڈنے بھی گیا لیکن نہ جانے وہ مہمانوں میں

بیزی تھی یا کوئی اور وجہ وہ ساری رات کمرے میں نہ آئی ۔

تمہارے اس برتھ ڈے پر میں تم سے معافی مانگوں گا آرزو ان سب خطاوں کے لئے جو

میں نے انجانے میں کی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مجھے یقین ہے تم مجھے معاف کر دو گی ۔

❤

وہ صبح اٹھتے ہی اپنے کام پر چلا گیا اسے آج بہت ضروری کام تھا

جبکہ بابا کو اعتراض تھا کہ گھر میں بہن کی شادی ہو رہی ہے اور یہ اپنی ڈیوٹی سنبھال رہا ہے ۔

بابا اور تایا ابا نے اس کے پیچھے کافی جلی کٹی باتیں کی ۔

جس میں اس کے بھائی بھی شامل تھے

آج سے پہلے آرزو نے ان باتوں پہ دھیان نہیں دیتی تھی

لیکن نہ جانے کیوں اب اسے یہ باتیں بری لگنے لگی تھی ۔

کہ کوئی اس کے شوہر کے بارے میں اس طرح کی باتیں کرے ۔

لیکن وہ جانتی تھی اس کا شوہر کام ہی ایسے کرتا ہے گھر میں شادی ہے اور وہ نہ جانے کہاں چلا گیا ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا بول رہا ہے تو یہ کیسے ممکن ہے یہ تو معجزہ ہوگیا عمر خوشی سے ناچنے لگا

اور نہیں تو کیا یہی تو میں بتا رہا ہوں کہ میری زندگی میں معجزہ ہوگیا ہے

میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا جس لڑکی کو میں چاہوں گا وہ اتنی آسانی سے میری ہو جائے گی

لیکن تجھے پتا ہے عمر میں نے اس کے ساتھ بہت برا سلوک کیا

لیکن دو دن بعد اس کی برتھ ڈے ہے اور اس کی اس برتھ ڈے پر میں اس سے معافی مانگوں گا

اپنے ہر برے رویے کی جس کی وجہ سے وہ ہرٹ ہوئی ہے ۔

میں نے اس کے چھوٹے سے دل کو کتنی بری طرح سے کچلا ۔

لیکن میں اس سے اپنے ایک ایک لفظ کی معافی مانگوں گا ۔

مجھے یقین ہے وہ مجھے معاف کر دے گی رات تو وہ مصروف رہی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ کمرے میں آئی ہی نہیں ورنہ میں رات کو ہی اس سے معافی مانگ لیتا ۔

لیکن اب میں نے سوچا ہے کہ میں اس کے برتھ ڈے پر اس سے معافی مانگوں گا ۔

اور اسے یقین دلاؤں گا کہ اس کی آنے والی زندگی بہت خوبصورت ہوگی ۔

لیکن یار میری جان کا عذاب بن گئی ہے یہ لڑکی اس نے اپنا فون اٹھایا جہاں پے تامیہ کی کال آرہی تھی ۔

نجانے یہ چڑیل کون ہے جو میرے گلے پڑ گئی ہے ۔

اور اب مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں اسے کیا جواب دوں ۔

یہ سب کچھ تیری وجہ سے ہوا ہے اگر تجھے جلدی نہ ہوتی نہ تامیہ سے میری بات کروانے کی تو سب کچھ ٹھیک رہتا اس نے سارا الزام عمر کے سر پر پھینکا ۔

ہاں تو بھائی مجھے تھوڑی پتہ تھا کہ تیری والی وہی لڑکی نکلے گی ۔

خیر تو فکر مت کر اسے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے اس نے تجھے نہیں دیکھا اور تو نے اسے نہیں دیکھا بات ختم

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور یہ ذرا ذرا سی باتیں تو پاکستان میں ویسے بھی آئے دن ہوتی رہتی ہے عمر نے بے نیازی سے کہا

ارے نہیں یار یہ لڑکی مجھے جانتی ہے یہاں تک کہ یہ تو یہ بات بھی جانتی ہے کہ میں شادی شدہ ہوں ۔

اور اب اگر میں نے اس لڑکی کو یہ کہا کہ جس لڑکی سے میری شادی ہوئی ہے میں اسے تمہیں سمجھ کر تم سے باتیں کر رہا تھا تو یہ آرزو کے پاس آکر نجانے کیا کیا بکواس کرے

تو اب تو کیا چاہتا ہے عمر نے پوچھا ۔

مجھے لگتا ہے ایک بار اس لڑکی سے مل کر اسے سمجھانا پڑے گا کہ میں جس لڑکی کو سوچ کر تم سے بات کر رہا تھا وہ تو میری اپنی بیوی ہے

اور اب میں تم میں بالکل بھی دلچسپی نہیں رکھتا اور نہ ہی میں تم سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں وہ صرف ایک غلط فہمی تھی اور کچھ نہیں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور اس کے بعد وہ لڑکی کہے گی ہاں بھائی کیوں نہیں جیسا آپ کی مرضی میں چلی جاتی ہو

ں عمر جل کر بولا

ہاں تو کیا کروں میں تمہارا مشورہ لینے آیا ہوں تم سے مدد چاہتا ہوں میں ۔

ایک طرف سے لائف سیٹ ہوئی ہے تو دوسری طرف سے بھگڑ رہی ہے پلیز مدد کر

دے ۔عون بے لبسی سے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

اچھا میری جان تو فکر مت کرو اس مسئلے کا کوئی حل نکالتا ہوں لیکن پہلے تو مجھے بھابی

سے ملوائیے گا ۔

ہاں کیوں نہیں آج رات کو مھندی پے آ تو رہا ہے بہت پیاری ہے وہ اتنی کیوٹ ہے

کہ کیا بتاؤں عون ایک بار پھر سے اس کے چہرے میں کھونے لگا تو عمر بے ساختہ

مسکرایا

❤

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون ابھی ابھی گھر واپس آیا تھا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا

اس نے ایک نظر پورے گھر کی طرف دیکھا ۔

لیکن آرزو اسے کہیں بھی نظر نہ آئی ۔

ایک بار دل چاہا سامنے سے آتی مہرش سے پوچھ ہی لے ۔

لیکن اس سے وہ کبھی زیادہ بات نہیں کرتا تھا ۔

گھر کے ہر کونے میں دیکھتا وہ اپنے کمرے میں آگیا۔

وہ اسے کہیں نظر نہیں آئی ۔

کمرے میں آیا تو تامیہ کا فون آنے لگا ۔

یہ چڑیل اچھی گلے پڑ گئی ہے اب اس سے پیچھا کیسے چھڑاؤں۔

وہ کال کٹ کر کے فون بیڈ پر اچھالتا نہانے چلا گیا ۔

آرزو اپنا کچھ سامان لینے ابھی کمرے میں آئی تھی جب اس کا فون بجتا ہوا دیکھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

فون پر تامیہ کا نام صاف جگمگا رہا تھا ۔

فون کافی دیر بجتا رہا پھر آخر کار آرزو نے فون اٹھا ہی لیا ۔

ہیلو ۔۔آرزو نے فون اٹھا کر کہا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی عون کے فون کو ہاتھ لگانے کی شرم نام کی کوئی چیز نہیں ہے تم میں وہ تمہیں گھاس تک نہیں ڈالتا اور تم اس کا فون اٹینڈ کر رہی ہو جانتی ہو اس کے بعد وہ تمہارا کیا حال کرے گا

تامیہ جو کب سے عون کے فون اٹھانے کا انتظار کر رہی تھی ۔ اور بار بار فون کٹ ہونے کی وجہ سے کافی حد تک غصے میں تھی اس کی آواز سنتے ہی چلا کر بولی ۔

جی میں نے یہی بتانے کےلیے فون اٹھایا ہے کہ عون نہا رہے ہیں آپ بعد میں فون کر لیجئے گا ۔

وہ اتنا کہہ کر فون بند کر چکی تھی جب کہ واشروم کے دروازے پر کھڑا عون اس کی آخری بات سن چکا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو کہیں تامیہ سے بات تو نہیں کر رہی تھی ۔وہ پریشان سا اس کے قریب آیا جب آرزو نے فون اس کی طرف بڑھایا

آپ کی گرل فرینڈ کا فون تھا آپ سے بات کرنا چاہتی ہیں بات کر لیجئے ۔

وہ فون اس کے ہاتھ میں تھماتی کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ اور اس کے پیچھے لپکا تھا لیکن گھر میں اتنے مہمان دیکھ کر وہ واپس اپنے کمرے میں آگیا ۔کیونکہ اس وقت اس نے صرف جینز پہن تھی اور گلے میں ٹاول ڈالا تھا

کافی دیر وہ کمرے میں یہاں سے وہاں ٹہلتا رہا نہ جانے تامیہ نے اس سے فون پر کیا کہا ہوگا ۔

کہیں اپنے اور میرے بارے میں کوئی بکواس ہی نہ کردی ہو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ آرزؤ کو سب کچھ کلیئر کرنا چاہتا تھا لیکن اب اسے یہ بھی پریشانی تھی نہ جانے تامیہ نے اسے کیا بتایا ہو ۔

وہ اپنے رشتے میں سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتا تھا ۔

لیکن کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی پرابلم ضرور آ رہی تھی

وہ قابل قبول کپڑے پہنتا کمرے سے باہر نکل کر آرزو کو ڈھونڈنے لگا ۔

یہ گھر اتنا بھی بڑا نہیں تھا نہ جانے کون سے کونے میں چھپ کر بیٹھ جاتی ہے کہ ملتی ہی نہیں ہے وہ خود ہی بڑبڑاتا اسے ڈھونڈنے لگا

سنیں تائی امی آپ نے آرزو کو کہیں دیکھا اس نے سامنے سے آتی تائی امی سے پوچھا ۔

جو اس کے اس سوال پر حیران اور پریشان نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی لگتا ہے پھر سے آرزو کی شامت آگئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اسے بتانے ہی والی تھی کہ وہ کچن میں ہے لیکن پھر سوچا یہ نہ ہو کہ عون غصے میں ہو اور بیچاری کو ڈانٹ دے ۔

بیٹا شادی والا گھر ہے نہ جانے کہاں ہو گی یہیں کہیں ہو گی کوئی کام تھا تو مجھے بتا دو میں کر دیتی ہوں وہ آرزؤ کی جان بچانے کےلیے بولی۔

نہیں نہیں کوئی کام نہیں تھا بس ایسے ہی ڈھونڈ رہا تھا وہ آج اپنے مزاج کے خلاف مسکرا کر بولا تھا ۔

پھر انہیں حیران چھوڑ کر آگے بڑھ گیا ۔

آرزو بی بی لگتا ہے آج ہی اپنے ساتھ ہوئے سارے ظلم کا حساب لو گی ۔

❤

ڈھونڈ ڈھونڈ کے آخر اسے وہ کچن میں نظر آ ہی گئی ۔

لیکن کچن میں وہ اکیلی نہیں تھی بلکہ مہرش بھی اس کے قریب تھی ۔

سنو تمہیں باہر کچھ لڑکیاں ڈھونڈ رہی ہیں عون نے مہرش کی طرف دیکھ کر کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مہرش تو اسے دیکھ کر رہ گئی

جو آج پہلی بار اپنے بھائی سے مخاطب ہوئی تھی ۔

جی بھائی میری۔ سہیلیاں آگئی ہوں گی میں باہر جارہی ہوں تم سب کے لئے چائے بنا کر باہر ہی لے آنا ۔

وہ کیا ہے نہ میری سہیلی پہلی بار ہمارے گھر آئی ہے وہ میری۔ علا وہ کسی کو نہیں جانتی مہرش نے باہر نکلتے ہوئے اسے کہا ۔

کوئی بات نہیں تم جاؤ میں سنبھال لوں گی آرزو نے اسے باہر بھیجا پھر سے چائے بنانے میں مصروف ہوگئی ۔

جب اسے اپنی کمر پر کسی کے ہاتھ محسوس ہوئے ۔

لڑکی تم ہستی نہیں ہو کیا ہنسنے پر کوئی پابندی ہے یقین کرو ہنستے ہوئے بہت پیاری لگو گی ذرا مسکرا کر دکھانا عون کے اچانک اس طرح سے قریب آنے پر پہلے تو وہ بوکھلا کر رہ گئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھر باہر کی طرف دیکھ کر اس کے ہاتھ جلدی سے اپنی کمر سے ہٹانے کی ناکام کوشش کرنے لگی ۔

کیا کر رہی ہو بس مسکرانے کے لئے ہی تو بول رہا ہوں پھر میں خود ہی باہر چلا جاؤں گا ۔

لیکن تمہیں مسکراتا دیکھے بغیر تو میں یہاں سے ایک انچ بھی نہیں ہلنے والا ۔اگر تم چاہتی ہو کہ یہاں سے میں شرافت سے بنا کوئی شرارت کیے چلا جاؤں تو تم مجھے مسکرا کر دیکھا دو ۔وہ سے آنکھ مار کر شرارتی انداز میں بولا ۔

عون جی پلیز جائیں یہاں سے آپ کیا کر رہے ہیں ۔آرزو کا سارا دھیان کچن کے دروازے پر تھا باہر حال مہمانوں سے بھرا ہوا تھا کوئی بھی کبھی بھی یہاں آ سکتا تھا ۔

باتیں مت بناؤ آرزو میں نے تمہیں رات کو کمرے میں بلایا تھا تم آئی کیوں نہیں ۔کل تم نے اپنے شوہر کے حکم کی نافرمانی کی اب میں تمہیں مسکرانے کے لیے بول رہا ہوں تو یہاں بھی تم نخرے دکھا رہی ہو

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں نہیں نخرے اٹھانے میں مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے بلکہ میں تو ویسے بھی تمہارے نخرے اٹھانے کےلئے ہر وقت تیار ہوں لیکن اس کےلئے تمہیں میری باتیں بھی ماننی پڑیں گی

جیسے کہ ابھی میں تمہارے اس خوبصورت لال ٹماٹر گال پر کس کروں گا ایسے وہ زور سے اسکے گال کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے بولا

اور تم اگے سے کچھ نہیں بولو گی ۔اور مسکراتے ہوئے بولا جبکہ آرزو کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا ۔جبکہ وہ اس سے کچھ نہیں کہہ پائی تھی نظر کے سامنے چائے پہ جم چکی تھی ۔

گڈ گرل ایسے ہی میری ساری باتیں ماننا ۔

یہ چھوٹی سی سزا رات کو کمرے میں نہ آنے کی ۔جانتا ہوں یار تم بہت بزی تھی رات کو اتنا کام جو کرنا پڑتا ہے لیکن یہ سارے کام کرنے کےلئے گھر میں اور بھی لوگ موجود ہیں تم فی الحال اپنے شوہر کی خدمت کرو جو تم سے بہت کچھ کہنا چاہتا ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو میں اپنے کیے کیلئے بہت شرمندہ ہوں میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں ۔

جو کچھ بھی ہوا اسے بھول جاؤ ہم ایک نئی زندگی کی شروعات کریں گے اور میرا اس لڑکی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ۔

باقی باتیں رات کو کمرے میں آنے کے بعد اور آج رات کمرے میں ضرور آنا ۔

تمہارے لیے سرپرائز ہے ۔

وہ مسکراتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا جب کہ آرزو کو اس کی ایک ایک بات جھوٹ لگی تھی وہ کیسے اس کی اس رات کی وہ باتیں بھول جاتی۔

جب اس نے اپنی پہلی رات کی بیوی کو یہ کہہ کر ٹھکرا دیا تھا کہ وہ اس کی محبت نہیں مجبوری ہے ۔

وہ صرف اس کی ماں کی بہو ہے اس کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ کیسے بھول جاتی ان باتوں کو جو اس کمرے میں رہ کر اس نے کسی اور سے کی تھی ۔

وہ کسی اور کو اپنی محبت کا یقین دلاتا تھا ۔آج وہ کہتا ہے کہ تامیہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

جب کہ تامیہ اس کی اور اپنے رشتے کی گہرائی تک اس پر ظاہر کر چکی تھی ۔

وہ صرف اپنی ماں کی ممتا کی قیمت چکانے کے لئے اس کے قریب آ رہا تھا ۔

آرزو کا دل چاہا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دے ۔آخر کیوں وہ ہر انسان کی نفرت کی حصے دار بنتی ہے کیوں اسے کسی کی سچی محبت نہیں ملتی

❤

عون کافی دیر سے اس کے کمرے میں آنے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ تھی جو کمرے میں آنے کا نام نہیں لے رہی تھی باہر لوگوں کا کافی رش تھا

مہندی کی رسم ادا ہو رہی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تھوڑی دیر کمرے میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ بھی اٹھ کر باہر چلا گیا تاکہ آرزو کو خود کمرے میں لے کے آسکے ۔

آج دوپہر میں وہ آرزو کے اتنے قریب گیا لیکن آرزو نے اسے کچھ نہ کا مطلب یہی تھا کہ وہ بھی یہ رشتہ نبھانا چاہتی ہے شاید وہ بھی اسے پسند کرتی ہو

یہ بات سوچتے ہوئے اس کا دل الگ ہی ترنگ میں دھڑکا

اس نے ایک نظر ہال پر ڈالی جو اسے کچھ خاص پسند نہیں آیا یہ کیا گھر میں شادی ہے اور یہ ہال سجایا گیا تھا

اس گھر میں سینس نام کی چیز کسی میں ہے ہی نہیں اس نے سامنے کھڑے سمیر اور حارث کو دیکھا جن کی محنت سے یہ ہال جگمگا رہا تھا ۔

اگر میں اس ہال کو سجاتا تو کم از کم ان سے بہتر سجاتا

وہ ایک افسوسناک نظر پورے ہال پر ڈالتا آرزو کو ڈھونڈنے میں مصروف ہوگیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو بیٹا او رسم کرلو ۔وہ جو کب سے آرزو کو ڈھونڈ رہا تھا زبیدہ کی آواز کی فورا پلٹا

وہ سامنے ہی سبز چوڑیدار کے اوپر پیلی شارٹ فراک پہلے لمبا سادوپٹہ سر پر سجائے اتنی پیاری لگ رہی تھی

کہ عون کو لگاکہ اب اپنے آپ پر کنٹرول کرنا مشکل ہوگیا ہے ۔

شاید اس سے زیادہ خوبصورت لڑکی عون نے کبھی دیکھی ہی نہیں تھی ۔

عون کا دل چاہاکہ اسے ساری دنیا سے چھپا کر اپنے دل میں رکھ لے۔

اس سے پہلے کہ آرزو اس کے قریب سے گزرکر رسم ادا کرنے اسٹیج پر جاتی عون نے اسکا ہاتھ پکڑا

سب اپنی وائف یا ہسبنڈ کے ساتھ رسم ادا کر رہے ہیں تم اکیلے چل دی مجھے ساتھ لے کر نہیں جاؤگی وہ شرارت سے کہتا اس کے ساتھ چل دیا۔

آرزو نے ایک نظر اسٹیج سے اترتی تامیہ کی طرف دیکھا جو ان دونوں کو دیکھ کر اپنی جلن کو چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھاما اور اسٹیج پر چڑآنے لگا ۔

اکسکیوز میم آپ پلیز اتر جائے اس نے تامیہ سے کہا ۔ جو آرزو کو سخت نظروں سے گھورتی اسٹیج سے نیچے اتر گئی ۔

آرزو کو اس کے ارادے خطرناک لگے جبکہ وہ یہ سمجھ نہیں پائی تھی کہ عون اسے اس طرح سے اگنور کیوں کر رہا ہے

جبکہ کچھ فاصلے پر کھڑی زبیدہ بیگم کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا جو اپنے سامنے اپنی بہو اور بیٹے کو ایک دوسرے کا ہاتھ تھامیں اسٹیج پر چڑھتے ہوئے دیکھ رہی تھی

❤❤

وہ خود بہت پریشان تھی عون کو اچانک ہو کیا گیا ہے وہ تامیہ کو اگنور کیوں کر رہا ہے

وہ تامیہ سے اس طرح سے بات کر رہا تھا جیسے اسے جانتا تک نہیں ۔

تامیہ جتنی دیر ان کے گھر میں رہی بس اسے گھورتی ہی رہی اسے اب تامیہ سے ڈر لگنے لگا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کو وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی ۔

جبکہ پھوپھو بہت خوش تھی

اور سب کے سامنے جس طرح سے عون اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اسٹیج پر ساتھ گیا وہ تو اس پر وار صدقے جا رہی تھی ۔

مجھے پتا تھا تو عون کو اپنی طرف راغب کر لے گی ۔

کیسے پیار سے بات کر رہا تھا تجھ سے ۔کیوں نہیں بتایا مجھے تم دونوں میں سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے

پھوپھو اسے اپنے ساتھ کمرے میں لے کر گئی اور باتیں کرنے لگیں ۔

جب کہ عون کو فون آنے کی وجہ سے وہ باہر نکل گیا ۔

سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے نہ تم لوگوں میں کتنی پیار سے دیکھ رہا تھا وہ تجھے ۔میں جانتی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تو ہے ہی اتنی خوبصورت

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اب وہ انہیں کیا بتاتی کہ کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوا ہے عون صرف اپنی ماں سے کیا ہوا وعدہ نبھا رہا ہے اور کچھ نہیں ۔

لیکن پھوپھو کی خوشی دیکھ کر وہ انہیں یہ بات بتا بھی نہیں سکتی تھی ۔

پھو پھو میں آپ کےلئے چائے بنا کے لاتی ہوں۔ آرزو نے ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہا تو پھوپھو کو لگا شاید وہ عون کے بارے میں بات کرتے ہوئے اسے شرم آ رہی ہے ۔

اسی لئے مسکراتے ہوئے اسے جانے دیا

❤❤

عون کے گھر واپس آ جانے کے بعد بھی وہ کمرے میں نہ گئی ۔

اس کا ارادہ آج بھی مہرش اور زریش کے کمرے میں ہی سونے کا تھا ۔

جب اچانک پھوپھو ان کے کمرے میں آئی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تم یہاں کیا کر رہی ہو اپنے کمرے میں جاؤ نا انھوں نے دو بار عون کو کمرے سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا وہ یقینا اسی کا انتظار کر رہا تھا ۔

جی پھوپھو مجھے زریش اور مہرش سے باتیں کرنی تھی اس لیے یہاں بیٹھ گئی وہ بہانہ بنانے لگی

بس بیٹا بہت باتیں ہو گئی اب جاؤ شوہر کو اتنی دیر انتظار نہیں کرواتے نہ جانے کتنے چکر لگا چکا ہے باہر کے ۔

وہ تمہارا انتظار کر رہا ہے چلو جاؤ اپنے کمرے میں پھوپھو نے سے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا ۔

آرزو مجبور ہو کر اٹھی اور کمرے سے باہر جانے لگی جب اچانک اس کا پیر مڑا اور وہ گر گئی

اچانک گرنے کی وجہ سے بے ساختہ ایک چیخ اس کے منہ سے نکلی جو مہمانوں کے ساتھ تو عون کو بھی متوجہ کر گئی جو اپنے کمرے کے باہر ٹہل رہا تھا

وہ تیزی سے بھاگتا ہوا اس کے قریب آیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو ٹھیک تو ہو نہ تم گر کیسے گئی وہ اسے سہارا دے کر اٹھانے لگا۔

زیادہ درد ہو رہا ہے ڈاکٹر کے پاس لے چلوں وہ فکرمندی سے پوچھ رہا تھا۔جبکہ اس کے لہجے کی نرمی اور فکرمندی پورے گھر والوں کو حیران کر گئی تھی۔

نہیں میں ٹھیک ہوں اتنی زیادہ نہیں لگی۔وہ اس کے سہارے سے اٹھ کر کھڑی ہوتی کہنے لگی۔

بیٹا تم اسے اپنے کمرے میں لے جاؤ۔اور کوئی مرہم لگا دو

ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو جانے کی زبیدہ نے کہا۔

وہ کہاں ان کی باتوں پہ دھیان دیتا تھا یا کوئی بات مانتا تھا

لیکن آج سوال آرزو کا تھا

وہ اسے اٹھا کر اپنے ساتھ لے گیا جبکہ سب کے سامنے اس طرح سے اٹھانے جانے پر آرزو نظریں تک نہ اٹھا پائی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اسے سیدھا کمرے میں لایا کمرے میں اندھیرا تھا

میں نے تمہارے لیے سرپرائز پلان کیا تھا لیکن تم تو پہلے ہی اپنا پیر تڑوا کے بیٹھ گئی

بہت غلط بات ہے میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا ۔

آگلے چار منٹ کے بعد تمہارا بہت برتھ ڈے اسٹارٹ ہو جائے گا میں تمہارا یہ برتھڈے بہت اسپیشل بنانا چاہتا تھا ۔

لیکن تم نے اپنا پیر زخمی کر لیا وہ اسے آرام سے بیڈ پر لٹاتا اندھیرے میں ہی کوئی مرہم ڈھونڈنے لگا ۔

ایک پیر کا درد اوپر سے عون سے قربت اسے تو جیسے اپنا ہوش بھی نہ رہا تھا ۔

اب کچھ بولو بھی ایسے ہی خاموش بیٹھی رہو گی ۔تو بالکل نہیں چلے گا مجھے باتیں کرنے والی لڑکی چاہیے گونگی بیوی سے میرا گزارہ نہیں ہوتا ۔

وہ اس کے پیر پر مرہم لگاتے ہوئے کہنے لگا ۔

اور پھر اس کے پیروں پر کمبل ڈال کر وہ اٹھ گیا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس کے اچانک دروازہ بند کرنے پر آرزو کو گھبراہٹ ہونے لگی وہ کیا کرنے والا تھا ۔

اس کے اچانک لائٹ آن کرنے پر آرزو نے اپنی آنکھیں بند کر دی ۔

آنکھیں کھولو میری جان کیوں کہ اگر تمہیں دیکھو گی نہیں تو تمہیں پسند نہیں آئے گا اور اگر تمہیں پسند نہیں آیا تو میری محنت برباد ہوجائے گی اور میری محنت برباد ہوگئی تو میرا اسپیشل سرپرائز خراب ہو جائے گا پلیز اسے خراب مت کرو ۔

وہ اس کے کان کے قریب بولا تھا ۔

تو اس نے فورا اپنی آنکھیں کھولیں

ہیپی برتھ ڈے میری اسپیشل بیوی ۔

عون مسکراتے ہوئے اس کے قریب بیٹھا

کمرا لائٹس سے چمک رہا تھا ۔ کہیں کہیں غبارے لگے تھے

آج تک میں نے جو بھی غلطیاں کی ہیں پلیز مجھے سب کیلئے معاف کردو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جانتا ہوں میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے بہت غلط کیا ہے تمہارے خوابوں کی تعبیر اتنی بیانک کی ہے کہ شاید مجھے کبھی معاف نہ کرو ۔

لیکن پھر بھی تم سے ایک موقع مانگتا ہوں آرزو میں تمہارے ہی لئے تمہارے ساتھ یہ سب کچھ کر رہا تھا ۔

میں نہیں چاہتا تھا کہ تم مجھے پسند کرو یا مجھ سے پیار کرنے لگو

لیکن میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں پلیز مجھے معاف کر دو

پلیز معاف کر دو وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامیں زمین پر بیٹھا اس سے معافی مانگ رہا تھا ۔

شاید یہ سب ڈرامہ تھا شاید اس کی ماں کے سامنے یہ بات ظاہر کرنے کا کہ وہ دونوں ایک مکمل کپل ہیں ۔

لیکن پھر بھی پھوپھو کے سامنے شرمندہ نہیں ہو سکتی تھی ۔وہ چاہے یا نہ چاہے اسے عون کی محبت قبول کرنی تھی ۔ جھوٹی ہی سہی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن اس نے اپنی پھوپھو کو یہ بات بتانی تھی کہ اس نے کوشش ضرور کی اس رشتے کو نبھانے کی

اس نے اپنا ہاتھ اس کے باندھے ہوئے ہاتھوں پر رکھا

مجھے آپ سے کوئی گلہ نہیں ۔میں آپ کو دل سے معاف کرتی ہوں ۔

اور پھر وہ نازک سی لڑکی اس کے سامنے ہار گئی جب اگلے ہی لمحے عون نے اسے اپنے سینے میں بھیج لیا

تھینک یو سو مچ آرزو میں تمہارا یہ احسان مرتے دم تک نہیں بولوں گا اور تمہارا یہ برتھ ڈے بہت اسپیشل بناؤں گا۔

سب سے پہلے ہم کیک کاٹتے ہیں وہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھا ۔

اور کیک لا کے سامنے رکھا ۔

چلو کاٹو وہ نائف اپنے ہاتھ میں لئے اس کے ہاتھ میں پکڑا کر کیک کاٹنے لگا ۔

اور ساتھ میں کنگنا نے بھی لگا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چلو اٹھو جلدی سے لانگ ڈرائیو پہ چلتے ہیں وہ کیک کاٹکڑااپنے ہاتھوں سے کھلاتے ہوئے کہنے لگا۔

جلدی کرو بارہ بجے سے زیادہ ٹائم ہوچکا ہے۔

وہ اسے بولنے کا موقع دیئے بغیر ہاتھ پکڑ کر اٹھانے لگا۔

گھر میں کوئی نہیں پوچھے گا اگر کسی نے پوچھا تو کہہ دینا پیر میں بہت درد ہے ڈاکٹر کے پاس جارہے ہیں۔

میں گاڑی نکالتا ہوں آہستہ آہستہ آنادرد نہ ہو پیر میں

وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا جبکہ آرزو آہستہ آہستہ اس کے پیچھے چلنے لگی

وہ آہستہ آہستہ چلتی دروازے کی طرف جا رہی تھی جب اچانک سے پیچھے سے تائی امی نے پوچھا

آرزو کہاں جا رہی ہو وہ بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھر اچانک ہی اسے عون کی بات یاد آگئی کہ اگر کسی نے پوچھا تو کہہ دینا کہ پیر میں زیادہ درد ہے اس لیے ڈاکٹر کے پاس جا رہی ہوں

وہ تائی امی پاؤں میں زیادہ درد ہے اسی لیے ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں آرزو کو جھوٹ بولتے بہت عجیب لگ رہا تھا۔

ہائے میری بچی ایک منٹ میں ابھی حارث کو بلاتی ہوں تائی امی نے فوراً کہا

نہیں میں عون جی کے ساتھ جا رہی ہوں آرزو نے جلدی سے کہا تو تائی امی مسکرانے لگی

ماشاءاللہ ماشاءاللہ بیٹا ضرور جاؤ

بہت خوشی ہوئی تم دونوں کو ایک ساتھ ہنسی خوشی دیکھ کر

اللہ تم دونوں کو خوش رکھے وہ انہیں دعا دیتی کمرے کی طرف جانے لگی جب کہ عون اسے تائی امی کے پاس کھڑا دیکھ چکا تھا

خبر پہنچ گئی اب پورے گھر میں پھیل جائیں گی وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تائی امی تو پوری نیوز کاسٹر ہے ۔

عون نے کہا تو آرزو کو اچھا نہ لگا

ایسی بات نہیں ہے تائی امی تو بہت اچھی ہیں ۔آرزو ممنائی

ہاں ہاں سب اچھے ہیں بس تمہارا شوہر اچھا نہیں ہے جس کے پاس آتے ہوئے ہزار بار سوچتی ہو ۔

لیکن میرا نام بھی عون سوچ سمجھ کر رکھا گیا تھا وہ مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے بٹھانے لگا

❤

وہ اسے ہوسپیٹل تو ہرگز نہیں لے کے گیا تھا سب سے پہلے وہ اسے آئسکریم پالر لے کے گیا ۔

تمہارا فیورٹ فلیور کون سا ہے چھوڑو جو بھی ہے آج سے تم میرا فیورٹ کھاوگی وہ کہہ کر پالر کے اندر چلا گیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو کو کہاں عادت تھی اپنی پسند کی کوئی چیز کھانے یا فرمائش کرنے کی وہ خاموشی سے وہیں بیٹھ گئی ۔

تقریبا پانچ منٹ کے بعد عون اس کے لیے آئسکریم لے کے آیا

یہ لیں جانِ من آپ کی خدمت میں حاضر ہے آپ کے شوہر کا فیورٹ آئسکریم فلیور ۔

وہ ایک ادا سے کہتا آئسکریم اس کے سامنے پیش کرنے لگا

تھینک یو عون جی ۔وہ اتنا ہی کہہ سکی

ہائے میں صدقے عون جی ۔لڑکی یہ انداز کہاں سے سیکھا ہے سامنے والے کو قتل کرنے کا ۔وہ شرارتی انداز میں کہتا پوچھنے لگا ۔

آرزو کنفیوز سی بیٹھی۔اس کے کسی سوال کا ٹھیک سے جواب نہیں دے پا رہی تھی ۔

آئس کریم کھلانے کے بعد وہ اسے اپنے ساتھ لونگ ڈرائیو پر لے گیا ۔سارے راستے گاڑی میں رومینٹک سونگ بجتے رہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تمہیں پتا ہے آج سے پہلے مجھے رومینٹک سونگ سے چڑ تھی لیکن آج لگ رہا ہے جیسے سب کے سب میرے دل کا حال بیان کر رہے ہوں ۔

تم نے مجھے بدل کر رکھ دیا ہے آرزو ۔ تھینک یو سوچ میری زندگی میں آنے کے لیے میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا ۔

عون نے اس کا ہاتھ تھام کر چومتے ہوئے کہا ۔

جبکہ اس کی اس حرکت پر آرزو کا ننھا سا دل کانپ کر رہ گیا

تم اتنی گھبرا کیوں رہی ہو آرزو تمہارا ہاتھ اتنا ٹھنڈا کیوں ہے وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے پوچھ رہا تھا ۔

نہیں تو ہاتھ ٹھنڈا پتا نہیں وہ ہر بات کا ادھورا سا جواب دے رہی تھی جب عون بے ساختہ مسکرایا ۔

او تو میری بیوی مجھ سے گھبرا رہی ہے ڈارلنگ میں کوئی غیر تو نہیں تمہارا شوہر ہوں ۔

وہ اس کی گھبراہٹ کو انجوائے کرتے ہوئے بولا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ آرزو بس اسے دیکھ کر رہ گئی ۔

کیا سب کچھ ڈراما تھا کیا وہ صرف اپنا مطلب پورا کرنے کے لئے اسے دھوکہ دے رہا تھا۔

وہ جو اس کے ساتھ خود کو محفوظ محسوس کر رہی تھی وہ تو اس کا مخالف تھا ۔ اس کا شوہر تھا ۔

بیشک وہ اس کی محبت نہ سہی لیکن بیوی تو ہے ۔یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ ایک حال میں اس سے اپنا بنانے میں کامیاب ہوجائے ۔

آخر پھوپھو نے اسی طرح تو اس کی زندگی داؤ پر نہ لگائی ہوگی ۔پھوپھو کو اس پر یقین تھا تو وہ اپنے آپ پر یقین کیوں نہیں کر پا رہی تھی ۔

بے شک عون صرف دکھاوا کر رہا تھا اس سے محبت کا لیکن وہ تو دکھاوا نہیں کر رہی تھی وہ تو اس کی بیوی تھی ۔

اور اسے تو اسی شخص کی بیوی بن کر رہنا تھا اسے تامیہ کو عون کی زندگی سے نکالنا تھا نہ کہ خود عون کی زندگی سے نکلنا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسے پھوپھو کی امیدوں پر پورا اترنا تھا انہیں ان کا بیٹا واپس کرنا تھا۔

میں عون کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کروں گی میں تامیہ کو انکی زندگی سے نکال کر رہوں گی ساری زندگی اپنا حق دوسروں کو چھیننے نہیں دوں گی عون میرے شوہر ہیں اور میرے ہی رہیں گے وہ مجھے اپنی بیوی مانے یا نہ مانے لیکن وہ میرے شوہر ہیں اور میں پھوپھو کا بیٹا انہیں واپس ضرور کروں گی میں عون کو کسی دوسری راہ پر نہیں جانے دوں گی وہ خود سے عہد کرتی عون کو دیکھ رہی تھی

ہائے مار ڈالو گی کیا عون نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر کہا تو بے ساختہ نظر چُرا گئی اور عون قہقہ لگا کر ہنس دیا

❤

گھر آنے تک آرزو نے اپنے آپ کو اس رشتے کو نبھانے کے لیے مکمل تیار کر لیا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ عون کے ساتھ ایک نیا رشتہ بنائی گئی اور پھر اسے کبھی اس رشتے سے آزاد نہیں ہونے دے گی ۔

وہ گاڑی روکنے گیا تو آرزو کمرے میں آکر اس کا انتظار کرنے لگی ۔

گھبراہٹ حد سے سوار تھی ۔لیکن آج اسے گھبرانا نہیں تھا

اسے عون کو پانا تھا ہمیشہ کے لئے لیکن کیا وہ تامیہ کا مقابلہ کر پائے گی کیا اپنے ہی شوہر کو ایک غیر عورت سے چھین لے گی وہ انہی سوچوں میں گم تھی

جب اچانک پیچھے سے کسی نے اسے اپنی باہوں میں لے لیا ۔

گہری سوچوں میں کیا سوچ رہی ہو مجھے جلن ہو رہی ہے تمہارے عون جی کو بالکل اچھا نہیں لگے گا تم اسے چھوڑ کر کسی اور کی سوچوں میں گم رہو وہ شرارت سے بولا

میں آپ ہی کو سوچ رہی تھی ۔آرزو بے ساختہ بولی تو وہ کھل کر مسکرایا

لڑکی تمہیں تو دل خوش کرنا آتا ہے تم نے مجھے اتنی بڑی غلطی کے لیے معاف کر دیا میں تمہارا یہ احسان ساری زندگی نہیں بھولوں گا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تم سوچ بھی نہیں سکتی میں کتنا پریشان تھا یہ سوچ کے کیا میری آرزو مجھے معاف کرے گی میں تمہارا گناہگار ہوں میں نے تمہارے خواب توڑ دیے ۔

تمہارے ساتھ اتنا برا رویہ رکھا اس کے باوجود تم نے مجھے معاف کر دیا

تھینک یو سوچ ۔۔۔وہ اس کے دونوں ہاتھ چوم کر بولا ۔کافی تھک گئی ہو سو جاؤ وہ اسے کہتا واش روم جانے لگا ۔

کیا مطلب ۔۔۔آرزو پریشان ہو کر بولی ۔

اس کے اس طرح سے پریشان ہونے پر وہ مسکرا دیا ۔

ہائے اس سادگی پہ کون نہ مر مٹے ۔میرا مطلب یہ ہے جان آپ تھک گئی ہیں سو جائیں ۔

آرزو میں نے تم سے محبت کی ہے میں جانتا ہوں تم فی الحال اس رشتے کو دل سے قبول نہیں کر پا رہی ۔اور جب تک تم اس رشتے کو دل سے قبول نہیں کرتی میں تمہارے قریب نہیں آؤں گا ۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

جب تک تم خود مجھے اپنے پاس نہیں بلاتی لیکن میں زیادہ دیر انتظار نہیں کروں گا میں تمہیں ہمارے رشتے کو سمجھنے کا تھوڑا سا وقت دے رہا ہوں اور تھوڑے سے وقت کا مطلب بس تھوڑا سا وقت ہے ۔

زیادہ دیر انتظار نہیں کر سکتا میں لیکن تمہاری اجازت کے بغیر چھوٹی موٹی گستاخی ہوتی رہیں گی اب جاؤ آرام کرو

وہ شرارت سے آنکھ دبا کر کہتا ہوا واش روم چلا گیا ۔

جبکہ آرزو سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ یہ عون کو کیا ہوگیا ہے ۔

وہ اسی لیے تو اس سے اتنی نرمی سے بات کر رہا تھا کہ وہ اس کے قریب آکر اپنا مطلب پورا کر سکے ۔اپنی ماں پے یہ ظاہر کر سکے کہ وہ اس شرط کو نبھا رہا ہے ۔

تو کیا اب سچ میں عون اس سے پیار کرتا ہے ۔

تو پھر تامیہ۔۔۔ سوچتے سوچتے اس کا سر دکھنے لگا ۔

Pdf Novel Bank

تامیہ ساری رات پریشانی سے ادھر سے ادھر ٹہلتی رہی کیا کیا نہ سوچا تھا اس نے اس طرح سے آرزو کی زندگی برباد ہو جائے گی اور پھر سے وہ سے اسی مقام پر لا پٹکے گی جہاں سے عون اسے نکال کر لے کے گیا ہے

وہ ہمیشہ سے اسے جلتی آئی تھی اس کی خوبصورتی سے اس کی معصومیت سے یہاں تک کہ وہ اس کی سادہ سی زندگی سے بھی جلنے لگی تھی

وہ اس سے اتنی نفرت کرنے لگی تھی کہ اسے برباد کرنے کے لئے کوئی بھی انتہا پار کرنے کو تیار تھی

وہ ساری رات عون کو فون کرتی رہی جبکہ عون کا فون سائلینٹ پر تھا اور وہ آرام سے سو رہا تھا ۔

❤❤

صبح خوشی خوشی عون اپنے کام پر گیا اور عمر کو یہ گڈ نیوز سنائی کہ آرزو نے اس کی ساری خطاؤں کے لیے معاف کر دیا ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر کو خوشی ہوئی ۔

یہ تو بہت اچھی خبر ہے شکر ہے سب کچھ ٹھیک ہو گیا اب بس تو بھابھی کو لے کر میرے گھر ڈنر پہ آ۔

مصباح تو میرے پیچھے پڑی ہے ۔ہے کہ اُس کے عون بھائی کی شادی ہوگی اور اسے پتہ بھی نہیں چلا

خیر پتا تو مجھے بھی نہیں چلا عمر سرد آہ بھر کر بولا

ہائے میرے چھوارے ۔

باقی سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن اس ڈائن کا کچھ کر عون نے اپنے فون کی طرف اشارہ کیا جہاں تامیہ کا فون آ رہا تھا ۔

میرا خیال ہے اس لڑکی سے ایک بار مل کر میں سارا قصہ سیٹ کرلو مجھے اسے سمجھانا ہی پڑے گا

عون نے تنگ آتے ہوئے فون ایک بار پھر سے بند کر دیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن فون پھر سے بجنے لگا اس نے کچھ سوچا

اور والی کال اٹینڈ کی

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں کہاں ملنے آؤگی وہ پوچھنے لگا

تامیہ کو لگا جیسے اس کا مقصد کامیاب ہوگیا اس کی جان میں جان آگئی اس نے جلدی سے عون کو اپنے آنے کا پتہ بتایا

میں کل تم سے ملنے آؤں گا عون نے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا

❤❤

وہ گھر آکر سب سے پہلے اسے دیکھنا چاہتا تھا وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے سب سے پہلے کچن میں آیا اس کے اندازے کے عین مطابق وہ کچن میں ہی تھی

آرزو میں تمہارے لئے کچھ لایا ہوا وہ اس کے پیچھے آکر کہنے لگا ۔

اور اپنے ہاتھ سے ایک شاپر اسے دینے لگا ۔

جس میں بہت ساری چوڑیاں اور شاید پائل تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ کو تو یہ نہیں پسند ۔۔۔آرزو کچھ سمجھنے کی کوشش میں بولی۔

میری جان مت یاد دلاؤ میری زندگی کے سیاہ ترین دن ۔تمہارے ہاتھ میں چوڑیاں بہت سجتی ہیں ۔

جلدی سے انہیں پہنواور مجھے میرے کپڑے نکال کر دو ۔

عون نے حکم دیا ۔

آپ کے کپڑے تو آپ کے الماری میں ہیں عون جی ۔آرزو نے کہا

اور اس کے عون جی کہنے پر عون نے ایک بار پھر سے اپنا دل تھاما ۔

جانتا ہوں میرے کپڑے میری الماری میں ہیں لیکن مجھے میرے کپڑے نکال کر تم دو گی انہیں استری کرکے تم دو گی۔

آج سے میرے سارے کام تم کرو گی ۔

جلدی آؤ میں کمرے میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اس کا گال چوم کر بولا ۔ جبکہ اس کی اس حرکت پر آرزو بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی

ریلیکس میری جان ۔ کسی نے نہیں دیکھا وہ اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے بولا اور باہر نکل گیا ۔

جبکہ آرزو فورا باہر کچن سے باہر نکل کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی ۔

جہاں ہانیہ باہر کھڑی شرارتی نظروں سے دیکھ رہی تھی تھی

میں نے کچھ نہیں دیکھا وہ شرارت سے کہتی کچن میں چلی گئی جبکہ آرزو شرمندہ سی اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی

❤❤

صبح عون تامیہ سے ملنے ریسٹورینٹ میں آیا تھا ۔

پہلے تو وہ کافی دیر اس کا انتظار کرتا رہا ۔ پچھلی بار کی طرح وہ بالکل بھی ایکسائیٹڈ نہیں تھا

۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اسے دیکھنے کے لیے کتنا بے چین تھا اور اس دن وہ آئی ہی نہیں کاش وہ اس دن یہاں آجاتی اور عون کو سب اسی دن ہی پتہ چل جاتا ۔

اس کا انتظار کرتے کرتے وہ تھک چکا تھا جب ایک لڑکی اس کے سامنے آکر بیٹھی۔ اس نے ایک منٹ نہ لگایا اسے پہچاننے میں یہ وہی لڑکی تھی جو اس رات اس لڑکے کے ساتھ کار میں کہیں جا رہی تھی ۔

تم۔ ۔ ؟عون نے سوالیہ انداز میں کہا تو کیا تم ہو تامیہ جس سے میں فون پر بات کرتا ہوں

ہاں میں ہی ہوں جس سے تم محبت کرتے ہو ۔اور میں کوئی غیر نہیں تمہاری ماموں کی بیٹی ہوں جانتی ہوں ہم پہلے کبھی نہیں ملے لیکن اس کے باوجود تم نے مجھے کہیں دیکھا ۔اور مجھ سے پیار کرنے لگے

ایک منٹ ایک منٹ پہلے میری بات سنو تم وہ لڑکی نہیں ہو جسے میں چاہتا ہوں اور دوسری بات تم نے سوچا بھی کیسے کہ تم جیسے گھٹیا ترین لڑکی سے میں پیار کروں گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اس کی بات کاٹ کر بولا ۔

How Dare you to talk me like this

تامیہ تو بھڑک اٹھی

او بی بی آواز کم کرو پہلے ایسی حرکتیں کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے تم وہ لڑکی وہ جو دوسروں کی ضرورت پوری کرنے کےلئے کام آتی ہو تم نے سوچا بھی کیسے کہ میں انسپکٹر عون نقوی تم سے پیار کروں گا ۔

تمہاری اوقات ہے ۔میرے سامنے بیٹھنے کی میری نظر میں تم وہ دوٹکے کی وہ لڑکی ہو جو چند پیسوں کےلیے کسی بھی حد جا سکتی ہو جو چند نوٹوں کےلئے لوگوں کا ٹائم پاس بننے ہوئے فخر محسوس کرتی ہو اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ تم میری آرزو ہو ۔

تم تو میری آرزو کی جوتی کے برابر نہیں ہو۔

میں نہ تم سے پیار کرتا ہوں اور نہ ہی میرا تمہارے ساتھ کوئی تعلق ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تم یہی سمجھ لینا کہ عون نقوی بھی ان لوگوں میں سے ایک ہے جو تمہارے ساتھ ٹائم پاس کرتا ہے اور یہ رہی قیمت میرے اس ٹائم کی وہ اسکے سامنے چند نوٹ رکھ کر چلا گیا وہ شخص پل میں ایک لڑکی کو طوائف کے عہدے پر فائز کر گیا تھا

ایسی لڑکیوں کی شاید یہی اوقات ہوتی ہے ۔

آدھی رات کو فون پر باتیں کرنا ہر شخص کو اپنی محبت کا جھوٹا دکھاوا دے کر اس سے پیسے لینا اس کے پیسے سے شاپنگ کرنا اور بدلے میں اپنا قیمتی وقت اسے دینا ۔

اس کے پیسے پہ عیش کرنا اور اس کو محبت کے جال میں پھنسانا ایک طوائف کا نہیں تو اور کس کے کام ہے

ایسی عورت اور ایک طوائف میں کوئی فرق نہیں عون یہ بات اسے بتا کر گیا تھا ان چند نوٹوں سے جو اس کے سامنے میز پر پڑے تھے

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی عون تمہیں اس کی قیمت چکانی ہوگی ۔ایک دن یہی پیسے میں تمہارے منہ ماروں گی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پچھلے دو گھنٹے سے مسلسل اس کا فون بج رہا تھا

جبکہ وہ اپنے لیپ ٹاپ میں گھسا بار بار فون کاٹ رہا تھا

آرزو ابھی اپنا کام ختم کر کے کمرے میں آئی تھی ۔

اسے آتے دیکھ کر اس نے فورا اپنا کام بند کر دیا ۔

اتنی دیر سے کیا کر رہی تھی کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں ۔

سارے نوکر مر گئے ہیں کیا جو کام تم کر رہی ہو یا ایسا کرتا ہوں تمہارے لیے الگ نوکر رکھ لیتا ہوں

میری بیوی کو نوکر ہی بنا دیا ہے صبح اندھیرے میں کمرے سے نکلتی ہو اور اندھیرے میں رات کو واپس آتی ہو ۔

وہ اس کے قریب آکر کھڑا ہوا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ارے نہیں نہیں کون سا کوئی زبردستی مجھ سے کام کرواتا ہے یہ سب کچھ تو میں خود اپنے شوق کیلئے کرتی ہوں

آرزو نے مسکرا کر کہا

کام کون شوق سے کرتا ہے میری جھلی بیوی وہ کہتے ہوئے چہرے پر جھکا۔اس سے پہلے کہ وہ کوئی گستاخی کرتا آرزو ذرا سا پیچھے ہٹی۔

کیا یار سارا موڈ خراب کر دیا۔اب کیا میں اپنی بیوی کو ایک کس بھی نہیں کرسکتا عون منہ بنا کر پیچھے ہوا

میرا وہ مطلب نہیں تھا آرزو نے فورا گھبرا کر کہا

مطلب کرسکتاہوں۔عون فورا کے قریب آیا۔

وہ ابھی تک سوالیہ انداز میں اس کے چہرے پر دیکھ رہا تھا وہ اس کی مرضی کے خلاف اسے نہیں چھونا چاہتا تھا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جواب دو ۔۔۔ عون نے س کی کمر میں ہاتھ ڈال کے اسے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے کہا ۔

میں کیا کہوں آرزو ممنائی تو عون مسکرایا

جبکہ اس کی قربت آرزو کے ہوش اڑا رہی تھی ۔

مطلب تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہے ۔وہ اس کے مزید قریب ہوا اس کی بات سن کے آرزو کا ننھا سا دل کانپنے لگا ۔

جبکہ عون کا سارا دھیان اسکے کپکپاتے ہونٹوں پے تھا۔

اگر تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہے تو تمہیں نہیں لگتا کہ ہم وقت ضائع کر رہے ہیں ۔

عون نے مسکراتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر جھک کر اپنی پیار کی پہلی ثبت کرنے لگا ۔

جبکہ وہ آنکھیں بند کیے اس کی شرٹ کو مضبوطی سے اپنے مٹھیوں میں دبوچے اس کے لمس کو محسوس کر رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جب عون نے اس کی حالت پر ترس کھا کر اس سے دوری بنائی آرزو ابھی تک اسی حالت میں کھڑی اس کی شرٹ کو پکڑے ہوئے تھی ۔

آج کےلیے اتنا ڈوز کافی ہے ۔باقی تمہاری اجازت کے بعد وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس سے دور ہوا ۔

ویسے تمہیں دیکھ کر لگ رہا ہے جیسے تم مجھے دل سے اجازت دے رہی ہو ۔وہ مسکراتے ہوئے بولا تو آرزو فورا اس سے دور ہو کر بستر میں گھس گئی۔

جبکہ اب دل کے ساتھ پورا جسم لرز رہا تھا ۔

جب عون نے بالکل اس کے قریب آکر لیٹتے ہوئے اس کاہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کھنچا ۔

آج میرا پورا دن بہت برا گزرا ہے تم نے ایک بار بھی نہیں کہا عون جی ۔وہ شرارت سے اس کے بال سہلاتے ہوئے بولا ۔

اس کی بات کے جواب میں آرزو کچھ نہیں بولی ۔

دیکھو اب تم چپ رہ کر مجھے مزید شرارتوں پر مجبور کر رہی ہو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں کیا بولوں ۔۔۔۔؟اس بار وہ فوراً بولی تھی

میرا نام لو۔ ایسا لگتا ہے تمہاری زبان سے ادا ہونے کےلیے میرا یہ نام لکھا گیا ہے۔وہ اس کے لبوں کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے مزید اس کے قریب ہوا ۔

عون جی ۔۔وہ ایک ہاتھ اس کے سینے پہ رکھتی اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی

ہائے میں صدقے ۔ تم تو مار ڈالے گی ۔مسکرا کر لائٹ آف کرکے وہ آنکھیں موند گیا ۔

جب کہ اسے اس طرح سے سوتے دیکھ کر آرزو نے سکون کا سانس لیا اور آنکھیں بند کر لی۔

نہ جانے رات کا کون سا پہر تھا کہ اس کا فون بجنے لگا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کی نیند تھی یا نہ جانے کیا وہ سوئے جا رہا تھا لیکن جبکہ بار بار فون بجنے کی وجہ سے آرزو کی نیند خراب ہوچکی تھی ۔

ایک بار اس کا دل چاہا کہ عون کو جگادے لیکن پھر اس کی بے باکیاں یاد کرتے ہوئے اس کا سونا ہی بہتر سمجھا

وہ اس کی اوپر سے ہاتھ لے کے جاتے ہوئے فون اٹھا چکی تھی ۔

فون پر تامیہ نام جگمگا تھا ۔

اس کا دل اچانک ہی دکھ سے بھرنے لگا رات بھی خوش فہمیوں کے زہر اثر وہ سوئی تھی

فون پے یہ نام دیکھ کر اس کی ساری خوش فہمیاں ہوا ہوگئی

پہلے سوچا فون واپس رکھ دے ۔

پھر عون کی نیند خراب ہونے کے ڈر سے اس نے فون اٹھا لیا ۔

اوراپنے آپ کو تامیہ کی باتیں سننے کےلیے بھی تیار کرلیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہیلو ۔۔۔آرزو نے بڑی مشکل سے یہ لفظ ادا کیا تھا

ہیلو آرزو ۔۔تامیہ فون پر روتے ہوئے مخاطب ہوئی۔

ہیلوآپی آپ رو کیوں رہی ہیں آپ ٹھیک تو ہیں آرزو نے فکر مندی سے پوچھا

آرزو پلیز عون سے کہو کہ مجھ سے بات کرلے ۔پلیز اسے بتاؤ میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتی میں مر جاؤنگی اس کے بغیر اس سے کہو بس ایک بار مجھ سے بات کرلے ۔

تامیہ فون پر مسلسل روئے جا رہی تھی ۔

آپی پلیز آپ ایسے نہ روئیں۔ آرزو فکر مندی سے بولی ۔

کیسی نہ روّوں آرزو وہ کہتا ہے کہ وہ مجھ سے شادی نہیں کرسکتا ۔وہ تمہاری جیسی معصوم لڑکی کو دھوکا نہیں دے سکتا ۔

وہ کہتا ہے کہ وہ تمہارے ساتھ اس شادی کو نبھانے کےلئے اپنی محبت کی قربانی بھی دے سکتا ہے ۔

اور اگر اس نے ایسا کیا اور آرزوتو میں خودکشی کر لوں گی میں اپنی جان دے دوں گی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو میں مر جاؤں گی اس کے بغیر خدا کےلئے اس سے کہو کہ مجھ سے بات کر لے میں ایک دن اس سے بات کیے بغیر نہیں رہ سکتی اور وہ کہتا ہے کہ ساری زندگی کےلیے مجھے چھوڑ رہا ہے میں کیسے رہوں گی اس کے بغیر ۔تامیہ روتے ہوئے بولی ۔

اس کے اس طرح سے پھوٹ پھوٹ کر رونے سے آرزو کی آنکھوں میں بھی آنسو آنے لگے ۔

وہ لڑکی جو کبھی کسی پر ترس نہیں کھاتی تھی اس کے شوہر کی محبت کےلئے رو رہی تھی

۔

آرزو کا دل چاہا کہ ابھی عون کو گریبان سے پکڑ کر اٹھائے اور کہے کہ کر لو تامیہ سے شادی ۔۔۔میں کبھی تمہارے اور اس کے بیچ میں نہیں آؤں گی ۔لیکن کہاں سے لاتی وہ اتنی ہمت ۔عون کے سامنے آنکھیں اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں تھی تو اس سے یہ بات کرنے کی ہمت کہاں سے لاتی۔

ابھی وہ تامیہ کی بات سن رہی تھی کہ عون کی آنکھ کھل گئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس کے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ کر وہ سمجھ چکا تھا کہ اس وقت کس کا فون ہو سکتا ہے ۔

فون رکھو وہ غصے سے بولا ۔

عون جی پلیز آپی ہیں آپ بات کر لیں ۔آرزو روتے ہوئے فون اس کی طرف بڑھایا

میں نے کہا کہ فون بند کرو ابھی اسی وقت وہ چلا کر بولا تھا ۔

جبکہ اس کے اس طرح سے چلانے پر آرزو نے فون کاٹ کر رکھ دیا ۔

یہ بات تو تامیہ ریسٹورنٹ میں ہی بتا چکی تھی کہ وہ اس کے ماموں عثمان کی بیٹی ہے پھر ظاہری سے بات ہے آرزو اسی گھر کی بیٹی تھی ۔ اسے آرزو کے منہ سے آپی کی سن کر حیرانگی نہیں ہوئی تھی ۔

اس روتے ہوئے دیکھ کر عون نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا ۔

تم کیوں رو رہی ہو ایسی چیپ لڑکی کے لئے ۔

تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے وہ کتنی گھٹیا اور گری ہوئی ہے وہ اسے اپنے سینے سے لگایا آہستہ آہستہ بول رہا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج کے بعد ایسی لڑکی کےلئے تمہاری آنکھ سے ایک آنسو بھی نہیں نکلنا چاہیے ۔

چلو اب آرام سے سو جاؤ ۔ کل ہم نے کہیں جانا ہے ۔

صبح صبح نکلنا ہوگا ۔

وہ اس کے کان میں آہستہ آہستہ بول رہا تھا ۔

آرزو نے کچھ نہیں پوچھا ۔

وہ تو ابھی تک یہ سوچ رہی تھی کہ اور اس کی آپی کو اتنے گندے لفظوں سے کیوں پکار رہا ہے ۔

❤❤

صبح ہوتے ہی آرزو کمرے سے نکل گئی ۔

آرزو بیٹا اتنا وقت ہوگیا ہے عون ابھی تک کام پر نہیں گیا زبیدہ نے عون کی گاڑی باہر کھڑے دیکھ کر پوچھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں میرے خیال سے وہ ابھی جگاے نہیں ہیں ورنہ تو کب کے چلے گئے ہوتے آرزو نے کہا

آرزو بیٹا جاؤ ذرا دیکھ کے ہو دیکھو 10 بج رہے ہیں ۔

زبیدہ بیگم نے اسے کمرے کی طرف بھیجتے ہوئے کہا ۔عون کا آدھی رات والا غصہ یاد کرکے اسے ڈر لگ رہا تھا نہ جانے وہ ابھی تک اسی موڈ میں نہ ہو ۔

وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اپنے کمرے میں آئی جہاں عون اپنے چھوٹے سے بیگ میں کپڑے رکھ رہا تھا ۔

جلدی قدم چلاؤ وہ اسے دیکھ کر بولا اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہوگیا ۔

آرزو جلدی سے قدم کمرے کے اندر رکھیں اور اس کے پاس آئی

جلدی سے اپنے دو تین ڈریسز پیک کرو ہم کہیں باہر جارہے ہیں ۔

وہ جلدی جلدی اپنا سامان کیا کرتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا ۔

کہاں آرزو نے پوچھا۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سوال مت پوچھو جو کہا ہے وہ کرو ۔

لیکن پھر بھی وہ ہلکا سا ممنائی۔ نہ جانے اس کے سامنے اس کی آواز کہاں چلی جاتی تھی ۔

تم سمجھ لو ہم ہنیمون پے جا رہے ہیں عون شرارت سے آنکھ دبا کر بولا

لیکن اس کے ماتھے پر پسینہ دیکھ کر ہنسنے لگا ۔

یار ایک کام ہے جس کی وجہ سے شہر سے باہر جانا پڑے گا

ڈی سی پی سر نے میری۔ کوئی بھی بات نہ ماننے کی قسم کھا رکھی ہے لیکن جب ان کو بتایا کہ ابھی ابھی میری شادی ہوئی ہے تو انھوں نے مجھ پر تھوڑا سا ترس کھاتے ہوئے اپنی بیوی کو ساتھ لے جانے کا آرڈر دے دیا ہے ۔

اب جلدی سے اپنا سامان۔ پیک کرو اور تم سمجھ لو کہ تمہیں دیا ہوا میرا وقت ختم ہوگیا ۔

ویسے بھی میری۔ جان تمہاری اٹھاریں برتھ ڈے گزرے ہوئے بھی آج آٹھواں دن ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور تمہیں دیکھتے ہوئے میں نے یہی اندازہ لگایا ہے کہ تم خود سے مجھے اپنے پاس نہیں بلاؤگی مجھے یہ کام بھی خود ہی کرنا ہوگا ۔

اب تمہاری اجازت مجھے بڑھاپے میں ملے گی اور اتنی دیر میں تمہارے بغیر رہ نہیں سکتا ۔

عون کے کہنے کی دیر تھی کہ آرزو کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی۔

آرزو تم ٹھیک تو ہو تمہارے ماتھے پے اتنا پسینہ کیوں آرہا ہے وہ اس کا پسینہ اپنے ہاتھ سے صاف کرتے ہوئے پوچھنے لگا ۔

او اچھا اب میں سمجھا ۔۔ میری جان اب میں کیا کروں۔ تم خود تو مجھے اپنے پاس کبھی بلاؤگی نہیں اور میرے آنے پہ تمہارے اس طرح سے پسینے چھوٹ رہے ہیں ۔

اب اگر مجھے تھوڑی سی بھی امید ہوتی تمہاری طرف سے کسی بلاوے کی تو میں صبر کرتا ۔لیکن تمہاری یہ شرم و حیا میری ساری امیدوں پر پانی پھیر رہی ہے ۔

سوبی ریڈی ۔ ۔ وہ آنکھ دبا کر پھر سے سامان پیک کرنے لگا ۔

گھر والوں سے کیا کہیں گے آرزو نے اپنی طرف سے بہانہ سوچا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں کسی کا جواب دہ نہیں ۔وہ مسکرا کر کہتے باہر جانے لگا ۔

میں کچھ چیزیں لے آؤں تب تک تم اپنی تیاری کر کے رکھنا ۔تمہارے پاس ٹھیک پندرہ منٹس ہیں جب میں آؤں تو مجھے گیٹ پر ملو۔ وہ جاتے جاتے بھی اس کے لبوں پر اپنی پیار کی نشانی چھوڑ گیا ۔

اب اس کی وجہ سے 15 منٹس یہی ویسٹ مت کر دینا اس کا اشارہ اس کے لبوں پر اپنی محبت کی مہر پر تھا ۔

جبکہ آرزو کی حالت پندرہ منٹس ضائع کرنے والی ہی ہو گئی تھی

پھوپھو پلیز میری مدد کریں عون جی مجھے اپنے ساتھ پتہ نہیں کہاں لے کر جا رہے ہیں ۔

آرزو نے عون کے آنے سے پہلے ہی زبیدہ بیگم کو کچن میں جالیا

کہاں لے کے جا رہا ہے وہ تمہیں زبیدہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پتا نہیں بس ابھی کہ کے گئے ہیں اپنا سامان پیک کرو ہم کچھ دنوں کے لیے باہر جا رہے ہیں ہنی مون پر

وہ تیز تیز بولتی اینڈ پے سلو ہو گئی ۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے اور تم ایسے گھبرا کیوں رہی ہو ۔

جاو اپنا سامان پیک کرو ۔

لیکن پھوپھو میرا کالج میری پڑھائی آرزو نے جلدی سے بہانہ بنانے کی کوشش کی ۔

کل سرکاری چھٹیاں ہو جائیں گے ۔ہانیہ جلدی سے بولی ۔

آرزو نے ایک نظر اپنی بے رحم جیٹھانی کی طرف دیکھا۔

پھوپھو پلیز آرزو نے معصوم بے بس شکل بنا کر اپنی پھوپھو کو دیکھا ۔

جب باہر سے عون کے گاڑی کی آواز آئی ۔

پھوپھو پلیز کچھ کریں عون جی واپس آگئے ہیں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو نے زبیدہ بیگم کے دونوں ہاتھوں سے بازو پکڑتے ہوئے کہا ۔تو زبیدہ بیگم مسکرانے لگی۔

جلدی جاؤ آرزو عون باہر انتظار کر رہا ہے ۔

زبیدہ بیگم نے کہا

ظلم پھوپھو وہ منہ بناتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جانے لگی

❤

تقریبا دس منٹ کے بعد وہ اپنا سامان پیک کر چکی تھی

اتنی دیر لگا دی آرزو میں نے صرف دو جوڑے پیک کرنے کا بولا تھا ۔

عون نے اس کا بیگ اٹھاتے ہوئے اسے نیچے آنے کا اشارہ کیا تو وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتے نیچے آئی ۔

میں آپ کو اس چیٹنگ کے لیے کبھی معاف نہیں کروں گی ہانیہ آپی۔ وہ منہ بنا کر باہر جا رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بس مجھے میرے دیور کا بہت خیال رہتا ہے ۔ہانیہ شرارت سے کہتی ہوئی اندر چلی گئی ۔

وہ پھوپھو کے سامنے رکی جب عون نے اس کا ہاتھ تھام لیا

ہم صرف دو دن کےلیے جا رہے ہیں کوئی آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہاری رخصتی نہیں کر رہا یہاں سے ۔

عون اونچی آواز میں کہتے اسے اپنے ساتھ لے گیا ۔

عون نے اسے اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھایا اور اس کا بیگ ڈگی میں رکھ دیا ۔

اتنی گھبراہٹ کیوں رہی ہو میرے ساتھ آنے پر میں شوہر ہوں تمہارا ۔اس طرح سے تم مجھ سے ڈر کیوں رہی ہو آرزو۔

اب تو ہم میں سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے نہ اس سے زیادہ خود کو یقین دلاتے ہوئے پوچھ رہا تھا ۔

جی عون جی میرا ایسا کوئی۔وہ بس اتنا ہی بول پائی

ہاں جانتا ہوں تمہارا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون ہنستے ہوئے بولا

سفر کے دوران وہ بار بار اس سے کبھی کچھ کھانے کا بولتا تھا کبھی کچھ۔

لیکن اس نے کچھ نہیں کھایا یہاں تک کہ لنچ تک نہیں کیا

ہم بس تھوڑی دیر میں پہنچ جائیں گے

دراصل ہم کراچی جارہے ہیں۔ ویسے تو میں فلائٹ میں جانے والا تھا لیکن تمہارے پاس پاسپورٹ نہیں ہے اسی لئے اس طرح سے جا رہے ہیں ۔

آپ اکیلے چلے جاتے ۔۔آرزو نے حل پیش کیا

اب اکیلے جانے میں کیا مزا اب بندہ شادی شدہ ہے عون مسکراتے ہوئے بولا ۔

ویسے بھی جس کے پاس اتنی حسین بیوی ہو اسے اکیلے بالکل نہیں رہنا چاہیے

یہاں دو ہی کمرے تھے اور ایک چھوٹا سا کچن۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پورا فلیٹ ہی بند تھا

سیدھے چلتے ہوئے اس نے اندازہ لگا لیا تھا کہ گھر ضرورت سے زیادہ صاف ستھرا ہے

تھوڑا گندا ہے لیکن ہم نے کون سا ساری زندگی یہاں رہنا ہے ۔

عون نے صفائی پیش کرتے ہوئے کہا

جن نظروں سے وہ اس کو دیکھ رہی تھی عون اس گھر کی گندگی دیکھ کر تھوڑا سے شرمندہ ہو گیا تھا

بولا بھی تھا صاف کروا دینا پھر بھی کمینے نے صاف نہیں کروایا ۔

وہ بڑ بڑاتا ہوا آگے بڑھا اور ایک کمرا کھولا ۔

پورے گھر کی بنسبت یہ تھوڑا صاف تھا لیکن یہاں بھی جگہ جگہ سگریٹ کے ٹکڑے پڑے تھے ۔

دراصل یہ بہت سارے لوگوں کے استعمال میں رہا ہے ہم سے پہلے کچھ لوگ اس فلیٹ میں رہتے تھے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس لئے اس کا حال قابل قبول نہیں ہے ۔

لیکن اب یہ لوگ چلے گئے ہیں صبح میڈ آئے گی سب کو صاف کر دے گی ۔

اب تو بہت وقت ہوگیا ہے

میں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں تب تک تم ریسٹ کرو ۔ تمہیں اکیلے ڈر تو نہیں لگے گا ۔

عون نے جانے سے پہلے پوچھا ۔

نہیں آپ جائیں میں نہیں ڈروں گی ابھی تو بہت روشنی ہے

ٹھیک ہے میں جلدی واپس آ جاؤں گا وہ اسے چھوڑ کر کھانا لانے گیا

آرزو نے ایک نظر پورے فلیٹ کو دیکھا جو واقع ہی ان کے رہنے کے لائق تو ہرگز نہیں تھا عون کا کیا ہے ۔وہ تو جیسے تیسے گزارہ کر لیتے ہیں ۔ لیکن میں یہاں نہیں رہ سکتی آرزو نے دل ہی دل میں سوچتے ہوئے جھاڑو اٹھایا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون جلدی جلدی کے چکر میں بھی ایک گھنٹہ لگا کے آیا تھا جب اس نے سیڑھیوں پر پہلا پیر رکھا ۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ آرزو اپنا کام کر چکی ہے ۔

مجال ہے یہ لڑکی تھوڑی دیر آرام سے بیٹھ جائے صبح میڈ نے آکر ویسے بھی صاف کر ہی دینا تھا ۔

وہ بڑبڑآتے ہوئے بولا

میں نے کہا تو تھا صبح میڈآ جائے گی پھر تم کیوں بیکار میں یہ سب کچھ کام کرتی رہی

میں نے تمہیں ریسٹ کرنے کو کہا تھا وہ کمرے میں آیا تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گیا ۔

آرزو بیڈ پر لیٹی دنیا جہان سے بیگانہ تھی ۔

عون مسکرائے بنا نہ رہ سکا

سارا دن سفر میں اور اب اس گھر کی صفائی میں بیچاری بہت تھک چکی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کیچن میں آیا جو پہلے سے کافی بہتر اور صاف ستھرا لگ رہا تھا یقیناً وہ ابھی ہی سوئی تھی

ورنہ جو حال وہ اس کیچن کا دیکھ کر گیا تھا اتنی جلدی تو یہ صاف ہونا نہیں تھا ۔

عون نے ڈش میں کھانہ نکالا اور ٹرے میں رکھ کر کمرے میں آ گیا ۔

آرزو اٹھو کھانا کھا لو پھر آرام سے سو جانا وہ اسے پیار سے جگاتے ہوئے بولا ۔

آج کے بعد یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کل سے میڈ آئے گی سارے کام وہ کرے گی تمہیں یہاں اپنا خیال رکھنے کےلئے لایا ہوں گھر چمکانے کےلئے نہیں ۔

وہ اسے اپنے ہاتھوں سے کھلاتے ہوئے بولا ۔

کیوں عون جی آپ کو پسند نہیں آئی گھر کی صفائی وہ معصومیت سے پوچھنے لگی

پسند آئی بہت پسند آئی لیکن تمہیں یہ سب کام کرنے کےلئے میں نہیں لایا یہاں میں تمہیں یہاں لایا ہوں تاکہ ہم تھوڑا وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزار کر ایک دوسرے کو سمجھے تاکہ ہماری آنے والی زندگی خوبصورت ہو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس لئے آج کے بعد میں تمہیں ان سب کاموں میں الجھا ہوا نہ دیکھوں آج کی میں سمجھ رہا ہوں تمہیں گند میں رہنے کی عادت نہیں ہے ۔

لیکن آئندہ تم کسی کام کو ہاتھ نہیں لگاؤگی نا یہاں اور نہ ہی گھر جا کے ۔

ائی بات سمجھ میں عون مسکراتے ہوئے سمجھانے لگا تو آرزو نے مسکرا کر ہاں میں گردن ہلا دی

جبکہ عون کو اپنے ہاتھ سے کھانا کھلانے سے روکنے کی کوشش کی ۔

کیا مسئلہ ہے میں کھلا رہا ہوں نہ عون نے اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا

آپ خود بھی تو کھائیں ۔وہ پھر ہلکا سا منمنائی تو وہ ہنسنے لگا

میں تمہیں کھلا رہا ہوں تو تمہیں مجھے کھلانا چاہیے عون نے شرارت سے کہا ۔

او شرمانہ بند کرو اور مجھے کھانا کھلانا شروع کرو اب کی بار عون نے حکم دیا تھا ۔

جس پر تھوڑا گھبراتے تھوڑا شرماتے ہوئے آرزو نے عمل کرنا شروع کر دیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھر عون نے اسے سونے کے لئے بولا تو وہ فوراً لیٹ گئی ۔

عون اس پر کمبل ٹھیک کرتا دوسری سائیڈ آگیا

❤❤

عون صرف تھوڑی دیر کے لئے اپنے کام پر گیا تھا اس کے بعد گھر آکر اسے باہر گھمانے لے گیا ۔

اس سے پہلے وہ کراچی کبھی نہیں آئی تھی اتنا بڑا شہر اور اتنے سارے لوگ دیکھ کر آرزو کو مزہ آرہا تھا ۔

لیکن عون کی باتیں اسے شرمانے پر مجبور کر رہی تھی ۔

آج اس نے دل سے دعا مانگی کے وہ صرف اسی کا ہو جائے وہ جو کچھ تامیہ کے بارے میں کہتا ہے سب کچھ سچ ہو ۔

اس کے ساتھ گھومتے پھرتے تامیہ کو بالکل ہی فراموش کر چکی تھی ۔

پتا تھا تو بس اتنا کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کھانا ان دونوں نے باہر سے کھایا تھا عون نے ایک بار اس سے اس کی مرضی پوچھ کر اپنا فرض نبھایا پھر اپنی مرضی سے کھانا لاکر زبردستی اسے بھی کھلایا اور یہ بھی کہہ دیا کہ آج سے تم نے یہی کھانا ہے اور یہی کچھ تمہاری پسند ہوگی۔

جبکہ عون کا اس طرح سے حق جتانا حکم چلانا اسے بہت اچھا لگ رہا تھا

تمہاری پڑھائی کیسی جا رہی ہے گھر آکر اس نے پوچھا ۔

بہت اچھی آرزو نے مسکرا کر کہا ۔

مطلب پڑھائی کرنا بہت پسند ہے تمہیں اسی لئے اتنی مسکرا مسکرا کر جواب دے رہی ہو ورنہ صبح سے تم نے ایک بار بھی مسکرا کر جواب نہیں دیا ۔

اس کا مطلب ہوا کہ تم پڑھائی میں بہت اچھی ہو لائق اسٹوڈنٹ ہو۔

عون کے کہنے پر وہ پھر سے مسکرائی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں بہت اچھی اسٹوڈنٹ ہوں اور بہت لائق بھی میں نے میٹرک میں پورے سکول سے ٹاپ کیا تھا آرزو نے خوشی خوشی بتایا۔

تو عون مسکرا دیا

اچھی بات ہے ویسے بھی مجھے پڑھی لکھی لڑکیاں بہت پسند ہیں

اور اب سے تمہیں کالج چھوڑنے میں جایا کروں گا وہ آخر تمہاری سہیلیوں کو بھی پتا چلے گا تمھارا ہسبنڈ کتنا ہینڈسم ہے عون نے اپنے بالوں پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

اگر آپ مجھے چھوڑنے چلیں گے تو میں آپ کو کالج سے باہر سے ہی واپس بھیج دیا کروں گی کوئی آپ کو دیکھے گا ہی نہیں تو کسی کو پتہ ہی نہیں چلے گا کہ آپ اتنے ہینڈسم ہیں آرزو نے اپنی طرف سے سمجھ داری کا ثبوت دیا تھا ۔

کیا بات ہے بیوی اپنا نہ سہی باقی لڑکیوں کا ہی بلّا ہو نے دو تم نے تو قسم کھا رکھی ہے کہ میرے پاس نہیں آنا کسی اور کو تو میرے پاس آنے دو ۔

عون نے اس کا ہاتھ تھام کے اسے اپنی طرف کھینچ کر کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ چائے بنانی ہے ۔۔۔آرزو نے بہانہ بنایا

نہیں میری جان تمہیں چائے نہیں بنانی تمہیں مجھے بیوقوف بنانا ہے ۔

جاؤ بناؤ وہ اس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے بدمزا ہوا جبکہ آرزو آزادی ملتے ہی کچن کی طرف بھاگ گئی

❤

چھوٹی چھوٹی باتوں ننھی ننھی شرارتوں میں یہ تین دن کیسے گزرگئے ان دونوں کو پتہ نہ چلا ۔

ان تین دنوں میں آرزو کو لگا کہ وہ ایک الگ جہان میں ہے ۔

عون کے ساتھ گزارہ یہ وقت آرزو ہمیشہ یاد رکھے گی ۔

اس الگ دنیا میں عون نے اسے بہت خوشیاں دی تھی ۔

اور جس چیز نے اسے سب سے زیادہ خوش کیا تھا وہ تامیہ کی کال کو اگنور کرنا ۔

تقریبا مسلسل ہی وہاں عون کا فون بجتا رہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن وہ اسے اگنور کیے بس اپنی آرزو میں ہی کھویا ہوا تھا ۔

گھر واپس آکر وہ بہت خوش تھی ۔

ہانیہ اسے عون کے نام سے چھڑتی تو کبھی پوچھتی کہ وہاں کیا کیا ہوا ۔

جبکہ کچھ بھی نہ ہونے کے باوجود بھی آرزو بس شرما ئے جا رہی تھی۔

لیکن عون کے ساتھ کی خوشی کوئی بھی اس کے چہرے پر دیکھ سکتا تھا ۔

❤

وہ کمرے میں آئی تو عون کا فون بج رہا تھا فون پر تامیہ کا نام دیکھ کر اسے غصہ آنے لگا

عون اسے اس حد تک اگنور کر رہا ہے لیکن پھر بھی بے شرموں کی طرح اسے فون کر رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پہلے تو تامیہ اس کے ساتھ جیسے بھی کرے جتنا بھی برا کرے جو بھی زیادتی کرے لیکن کبھی بھی وہ اسے اتنی بری نہ لگی تھی جتنی اس کے شوہر کے ساتھ نام جوڑنے کے بعد لگی

اس نے عون کے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا

اور اس فیصلے میں تامیہ کی کوئی جگہ نہیں نکلتی تھی ۔

مسلسل فون بجے جا رہا تھا آج اس نے تامیہ سے آخری بار بات کرنے کا فیصلہ کیا

فون اٹھا کر اس سے پہلے کہ وہ اس سے کچھ کہتی وہ روتے ہوئے بولنے لگی ۔

آرزو تم اپنی بہن کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو مجھے یقین نہیں آ رہا کہ تم اب تک میرے کیے کا بدلہ لے رہی ہو مجھ سے ۔

تم اتنے ظالم کیسے ہو سکتی ہو آرزو تمہارا دل تو اتنا نرم تھا ۔

تم اتنے ظالم کیسے بن گئی کہ تمہیں اپنی بہن پر ترس نہیں آتا ۔تامیہ بلک بلک کر روتے ہوئے بولی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ اس کے اس طرح سے رونے پر آرزو کورونا آنے لگا

تبھی عون نہا کر باہر نکلا

اسے اس طرح سے روتے ہوئے اپنا فون اس کے کان کے ساتھ لگا ہوا دیکھ کر وہ کھٹکا اور اس کے قریب آکر کھڑا ہوا

اسے کہو کہ آج کے بعد میرے شوہر کو فون نہیں کرنا عون اس کے قریب آکر بولا۔

وہ بہت زیادہ رو رہی ہیں آرزو نے روتے ہوئے فون اس کی طرف بڑھایا لیکن عون نے لینے سے انکار کر دیا

اسے کہو کہ آج کے بعد یہ تمہارے شوہر کو فون نہیں کر سکتی

اسے منع کرو بولو اسے کہ میں تمہارا شوہر ہوں کسی دوسری عورت کا مجھ پر کوئی حق نہیں عون غصے سے کہہ رہا تھا

میں یہ نہیں کہہ سکتی وہ بہت زیادہ رو رہی ہیں آرزو نے فون اس کی طرف بڑھانا چاہا۔

کہو آرزو ورنہ میں تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا وہ غصے سے بول رہا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کہو آرزو ور نہ میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا اس کا غصہ دیکھ کر آرزو کو رونا آنے لگا

جبکہ عون دروازے کی طرف بڑھ چکا تھا اسے جاتا ہوا وہ دیکھ نہیں سکتی تھی لیکن اپنی بہن کا مزید دل بھی دکھا نہیں سکتی تھی

تمہیں اپنی بہن سے مجھ سے زیادہ محبت ہے عون نے دروازے کھولا جب اسے اپنے کانوں میں آواز سنائی دی

بس بہت ہو گیا آپ آج کے بعد آپ میرے شوہر کو فون نہیں کریں گی شرم مجھے نہیں آپ کو نہیں چاہیئے غیر مرد سے بات کرتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آتی آپ کو اپنی بہن کے شوہر کے بارے میں ایسا کہتے ہوئے آج کے بعد میرے شوہر کو فون کرنے سے پہلے ہزار بار سوچیئے گا وہ روتے ہوئے کہتی فون بند کر چکی تھی جبکہ تامیہ پریشان اپنے فون کو دیکھ رہی تھی ۔

عون نے مسکرا کر دروازہ بند کر دیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور آہستہ آہستہ پلٹ کر اس کے پاس واپس آیا ۔

بہت وقت ضائع کردیا ہے تم نے آرزو اب میں مزید تم سے دور نہیں رہ سکتا وہ اسکے لبوں پر جھکتے ہوئے بولا

اور استحاق سے بھرپور مہر اس کے لبوں پر ثبت کردی ۔

آج میں ساری دوریاں مٹا دینا چاہتا ہوں ۔

تاکہ کوئی تامیہ ہمارے بیچ نہ آئے

میں صرف تمہارا بن کے رہنا چاہتا ہوں وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے بیڈ پر اٹھا لیا

آج تمہاری اس بات نے تمہاری رضامندی کا ثبوت دیا ہے آرزو یہ تو میں پہلے دن ہی سمجھ لیا تھا کہ تم خود سے کبھی مجھے اپنے قریب نہیں بلاؤ گی ۔

اور اب تم سے دور رہنے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ۔

آئی لو یو ۔وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے بولا جب آرزو نے اپنا آپ اس کو سونپتے ہوئے اس کے سینے پر اپنا سر رکھ دیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے اسے اپنی باہوں میں بھرتے اپنا تحفظ فراہم کیا

❤

آنکھ کھلی تو اس نے عون کو اپنے بالکل قریب دیکھا ۔

شرم سے نظر اٹھانا مشکل لگ رہا تھا ایک شرمیلی سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں پر جگہ بنائی ۔

وہ اس کے قریب سے اٹھ کر جانے لگی جب عون نے اسے پھر سے اپنی طرف کھینچ لیا

۔

عون جی۔ ۔وہ بے ساختہ بولی

ہائے میں صدقے ۔پہلے ہی دن مار ڈالوگی کیا ہو وہ اس کی شرم حیا دیکھتے ہوئے بولا ۔

بہت جلدی تمہیں لے جاؤں گا یہاں سے اپنا گھر بنا رہا ہوں ہم اپنے گھر میں بہت خوش رہیں گے آرزو میں تمہیں سب سے بہت دور لے جاؤں گا وہ اس کا سر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے بولا جبکہ آرزو کو اس کی ایک بھی بات سمجھ نہ آئی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہم کہاں جائیں گے عون جی وہ اس کے سینے میں سر چھپائے بولی

ان سب لوگوں سے بہت دور ہم اپنا گھر بنائیں گے الگ دنیا بنائیں گے ۔

جہاں پر صرف میں اور تم ہوں گے ۔عون نے مسکرا کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے

جبکہ آرزو کی سوچیں وہیں تک تھم چکی تھی ۔

اس کی ماں آرزو سے امیدیں لگا کے بیٹھی تھی کہ انکا بیٹا ان سے بات کرنے لگے گا ان سے پیار کرنے لگے گا ان کی مجبوری کو سمجھنے لگے گا اور یہاں عون ان کو چھوڑنے کے بارے میں سوچ رہا تھا

❤❤

نہیں میں نہیں جاوں گئی آپ جلدی واپس آ جائے گا پھوپھو ابھی تھوڑی دیر میں عون واپس آنے والے ہونگے ۔

پھر آپ کو تو پتا ہے مجھے گھر میں نہ دیکھا کر انہوں نے غصہ کیا تو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو کا دل تو بہت چاہ رہا تھا شادی پہ جانے کا ۔

لیکن عون صرف اسے اپنی ساتھ ہی باہر لے کے جانا تھا اسے پسند نہ تھا کہ وہ کسی اور کے ساتھ زیادہ ٹائم گزارے ۔

وہ تو اکثر گھر آکر اسے باقیوں سے بات کرنے پر بھی منع کر دیتا ۔

باہر بارش ہونے والی ہے اپنا دھیان رکھنا ۔

ہم لوگ جلدی واپس آجائیں گے چھٹیوں کی وجہ سے ان کی ساری بہو اپنے اپنے ملنگے گئی ہوئی تھی ۔

آج کل صرف آرزو ہی گھر پے تھی ۔

پھوپھو نے تو اسے کہا تھا کہ تایا ابو سے مل آؤ لیکن عون کی اجازت نہ ملی وہ اسے تامیہ کی طرف نہیں جانے دینا چاہتا تھا ۔

وہ تامیہ کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا تھا اور نہ اس کا سایہ اپنی زندگی پر پڑنے دینا چاہتا تھا -۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اتنی بے عزتی کے باوجود بھی تامیہ نے اسے فون کرنا نہ چھوڑا تھا وہ اکثر اسے فون کرتی۔

عون ابھی دو دن پہلے ہی اس کے لئے فون لایا تھا وہ جب بھی فون کرتا گھر میں کوئی نہ کوئی اٹھاتا جس کی وجہ سے اسے غصہ آ جاتا

اسی لیے وہ آرزؤ کے لئے الگ سے فون لایا تھا کہ جب اس کا دل چاہے اس سے بات کر سکے ۔

عون کے ساتھ اس کے دن رات کسی حسین خواب کی طرح گزر رہے تھے ۔

عون کی محبت نے اسے بہت بدل دیا تھا لیکن عون کے سامنے وہ اب بھی ویسی ہی تھی وہ اس کی نظروں سے بھی شرما جاتی ۔

عون کی نظر میں اسے اپنا آپ خوبصورت لگنے لگا عون کی پیار لٹاتی نظریں اسی دن با دن خوبصورت بناتی جا رہی تھی ۔

ہر دن عون کا ایک نیا انداز تھا وہ ہر طریقے سے اسے سراہاتا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ سراپائے عشق بنا اس پر اپنی محبت کی برسات کر رہا تھا اور آرزو ہر منفی سوچ بُلا کے صرف اور صرف عون کی محبت میں ڈوب چکی تھی

کیا کر رہی ہو عون جی کی جان ۔ عون نے فون کر کے پوچھا ۔

میں آپ کیلئے اسپیشل کچھ بنا رہی ہوں ۔وہ شرماتے ہوئے بولی ۔

مطلب کے آج اتنی ساری پلٹن میں کسی کو میری یاد آگئی ۔

آپ گھر والوں کو پلٹن کیوں کہتے ہیں ۔آرزو کو اچھا نہ لگا ۔

اب اتنے سارے ہجوم کو پلٹن نہیں تو کیا بولوں گا ۔

ہر وقت میری بیوی پر قبضہ کیے رہتے ہیں مجال ہے جو اسے تھوڑی دیر کے لیے سکون کی سانس لینے دیں ۔

خیر چھوڑ انہیں تم سناؤ ۔آج رات کا کیا پلان ہے ۔

کوئی پلان نہیں ہے عون کی بات ادھوری تھی کہ آرزو جلدی سے بول پڑی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میرا مطلب ہے اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے۔

کوئی پلان بنانے کی ضرورت بھی نہیں ہے کیونکہ آج میرا پلان ہے عون اس کی بات ہستے ہوئے بولا۔

بارش کا موسم ہے اگر بارش نہ ہوئی تو شام کو کہیں باہر چلے گے اور اگر بارش ہوئی تو اسی بارش میں بھیگے گے کیا خیال ہے ---وہ اپنا پلان بناتے اس سے پوچھنے لگا۔

نہیں ہم کہیں باہر نہیں جا سکتے

عون جی مجھے بارش سے بہت ڈر لگتا ہے بارش نہ بھی ہوئی تو بجلی ضرور کڑکے گی پلیز آپ جلدی گھر آ جائیں آج تو گھر پر بھی کوئی نہیں ہے آرزو نے جلدی سے بتایا۔

گھر میں کوئی نہیں ہے کیوں کہاں گئی ہے ساری پلٹن عون نے پوچھا۔

عون جی آپ بار بار سب گھر والوں کو پلٹن تو نہ کہیں۔ آرزو کو پھر بُرا لگا تھا۔

اچھا نہیں کہتا تمہیں بجلی کڑکنے سے ڈر کیوں لگتا ہے وہ اس وقت گھر والوں کے بارے میں بات ہرگز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پتا نہیں پر جب بجلی کڑکتی ہے نہ تب میرے ہاتھ پیر کانپنے لگتے ہیں دل بھی زور سے دھڑکنے لگتا ہے۔

اور بہت ڈر لگتا ہے ۔آرزو نے بتایا ۔

میری جان تم بھی نہ عام لڑکیوں جیسی ہی ہو بارش بھی کوئی ڈرنے والی چیز ہے ۔

اتنا پیارا اور حسین موسم ہوتا ہے اور سنو ایسے موسم میں بہانے نہیں کرنے چاہیے شوہر کو خود سے دور نہیں رکھنا چاہیے ۔عون شرارت سے کہتا اسے شرمانے پر مجبور کر گیا

اب میں جلدی گھر آونگا تو مجھے کیا ملے گا میرا مطلب ہے میں تمہارے ڈر کی وجہ سے اپنا سارا کام کاج چھوڑ کر تمہارے پاس آؤں گا تو تمہیں بھی میرے پاس آنا پڑے گا ۔وہ ابھی بھی باز نہ آیا ۔

عون جی ۔۔

میری جان بھی صدقے تھوڑا سا کام ہے نپٹا کے آتا ہوں۔

سنو میرے آنے سے پہلے میرا ایک کام کر دینا عون فون رکھنے سے پہلے کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی عون جی بولیں نہ آرزو نے تابعدار بیوی کی طرح کہا ۔

میرے آنے سے پہلے ریڈ ڈریس پہن لینا ۔ عون نے کہا تو آرزو شرما دی ۔

اور وہ جانتی تھی عون کا ارادہ اسے شرمانے پر ہی مجبور کرنا ہے ۔

❤❤

اتنا ٹائم ہوگیا عون جی ابھی تک نہیں آئے اب تو اندھیرا ہونے والا ہے

پھوپھو نے تو کہا کہ آنے میں دیر ہو جائے گی لیکن عون جی تو آنے والے تھے ۔

اس نے کھانے میں ساری ڈش عون کی پسند کی بنائی تھی لیکن عون تھا جو آنے کا نام بھی نہیں لے رہا تھا ۔

یا اللہ بارش بھی شروع ہوگئی پلیز بجلی مت کڑکائیے گا وہ دعائیں مانگتی اپنے کمرے میں جانے لگی جب آسمان سے بجلی کی کڑک کے ساتھ اس کی چیخ نکلی ۔

جلدی سے بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں آئی اور دروازہ اندر سے بند کر کے بیٹھ گئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اب تو بجلی بھی کڑکنے لگی ہے عون جی کہاں رہ گئے اس نے جلدی سے فون اٹھایا اور عون کو فون کرنے لگی ۔

بل مسلسل جا رہی تھی اور عون فون نہیں اٹھا رہا تھا ۔

عون جی پلیز فون اٹھائیے ۔

بہت کوشش کے بعد بھی فون نہ لگااور ایک بار پھر سے بجلی کڑکنے لگی اور اس بار بجلی کڑکنے کے ساتھ لائٹ بھی چلی گئی ۔

اب تو آرزو کورو نا آنے لگا ڈر کے مارے اس کے ہاتھ پیر بھی کانپنے لگے ۔

تھوڑی دیر کے بعد اسے محسوس ہوا جیسے بجلی کی کڑک اس کے کمرے کی کھڑکی تک آ پہنچی ہے ۔

اسے لگا کے اب بھی بجلی کڑکے گی اور اگلی بار اسے آگ لگ جائے گی وہ بچپن سے ہی بجلی سے بہت ڈرتی تھی ۔

اور تائی امی اسے اور ڈراتی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

گھر میں تو وہ ہمیشہ تایاابو کے پاس رہتی ایسے موسم میں ۔

اور وہ اسے اپنے سینے سے لگا کر یہ سمجھاتے کہ بجلی سے کچھ نہیں ہوگا ۔

اور پھر تائی امی اسے ڈرتے ہوئے دیکھ کر ایسے واقعات سناتی جن میں بجلی گرنے کی وجہ سے لوگ جل کر مر گئے ۔

اب ان میں کتنی سچائی ہوتی یہ تو وہ نہیں جانتی تھی لیکن یہ ڈر بچپن سے ہی اس کے دل میں بیٹھا تھا

بارش کے ساتھ اس کے رونے میں بھی شدت آنے لگی وہ اپنے کمرے سے باہر نکل کر سیڑھیوں کے نیچے بیٹھ گئی جہاں بالکل اندھیرا تھا اور بجلی کڑکنے سے وہاں پر روشنی نہیں پہنچتی تھی ۔

لیکن آواز کی وجہ سے اسے ابھی بھی رونا آرہا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون جلدی گھر جانا چاہتا تھا لیکن اچانک میٹنگ کی وجہ سے اسے روکنا پڑا اور فون بھی سائلینٹ پر لگانا پڑا۔

اب میٹنگ ختم ہوئی تو وہ جلدی سے جلدی گھر پہنچنا چاہتا تھا ۔

رات کے ساڑھے آٹھ بج چکے تھے ۔

اس نے آرزو کا نمبر ملایا لیکن بار بار فون کرنے پر بھی نمبر نہ لگا پتہ نہیں آرزو فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھی ۔

سوچتے ہوئے اس نے گھر کی راہ لی ۔

اسے آرزو کی ڈر والی بات یاد آئی تو وہ زبیدہ کو فون کرنے لگا ۔

ہاں عون بیٹا اپنے فون پر عون کا فون آتا دیکھ کر زبیدہ کو بہت خوشی ہوئی ۔

آپ گھر پے ہیں یا ابھی شادی والے گھر پے ہیں اس نے جلدی سے اپنا سوال پوچھا ۔

بیٹا بارش بہت تیز شروع ہوگئ تھی میں نے سوچا بارش زرا کم ہوجائے تو پھر نکلتے ہیں زبیدہ ابھی بول رہی تھی کہ عون نے فون بند کر دیا اور گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آئی ایم سوری میری جان میں بہت کوشش کے باوجود بھی جلدی نہیں آ سکا ۔

اس نے جلدی سے میسج ٹائپ کیا اور آرزو کے نمبر پر سینڈ کیا ۔اسے لگا شاید آرزو اس سے ناراض ہو گئی ہے لیکن اب بھی کوئی رپلائی نہ آیا ۔

تو اس نے گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھا دی ۔

آدھے گھنٹے کا راستہ اس نے دس منٹ میں طے کیا تھا ۔

❤❤

وہ کافی دیر سے بیل بجا رہا تھا لیکن اندر سے کوئی جواب نہ آیا پھر اسے لگا کر شاید بجلی نہیں ہے کیونکہ ہر طرف اندھیرا چھا چکا تھا ۔

اور بجلی نہ ہونے کی صورت میں ان کے گھر کی بیل نہیں بجتی تھی ۔

بجلی نہیں ہے یو پی ایس کس بے وقوف نے آف کیا ۔

اس نے سوچتے ہوئے دوبارہ سے آرزو کا نمبر ملایا جو بج بج کر بند ہو گیا اور کوئی جواب نہ ملا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بارش اپنی شدت پکڑے ہوئے تھی ۔

اس نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا ۔

لیکن بے سود اب بھی اسے کوئی جواب نہ ملا ۔

اب اسے آرزو کی فکر ہونے لگی ۔

اس گھر منں دو نوکرانیاں کام کرتی تھی

لیکن وہ بھی چھ بجے اپنا کام ختم کر کے اپنے اپنے گھر چلی جاتی ۔

اب عون کے پاس دیوار پھلانگنے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہ تھا ۔

اس نے بڑی مشکل سے دیوار پھلانگی اور اپنے کمرے کی طرف بھاگا ۔

لیکن آرزو یہاں بھی نہ تھی وہ پورے گھر میں اسے تلاش کرنے لگا ۔

جب وہ سیڑھیوں کے نیچے خود میں سمٹی اپنے کانوں پر زور سے ہاتھ رکھے رو رہی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون جلدی سے اس کے قریب آیا اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا اس کے سینے سے لگتے ہی وہ بلک بلک کر رونے لگی ۔

ایم سوری آرزو میں جلدی آنا چاہتا تھا لیکن نہیں آ سکا ۔پلیز رونا بند کرو وہ اسے اپنے ساتھ لگائے چپ کروانے لگا ۔

بہت برے ہیں آپ کبھی بات نہیں کروں گی آپ سے نہیں چاہیے مجھے آپ کا ساتھ بہت گندے ہیں آپ ۔وہ مسلسل اپنے نازک ہاتھوں سے اس کے سینے پر مکے مارتے اس کے ساتھ چپکی ہوئی تھی ۔

ڈر کی وجہ سے اس کا رُم رُم کانپ رہا تھا

عون کو اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا ۔

بس میری جان آئندہ یہ غلطی نہیں ہوگی پلیز تم رونا بند کرو وہ اسے اپنے ساتھ بھیجے مسلسل چپ کر وآنے کی کوشش کر رہا تھا ۔

وہ اسے ایسے ہی روتے ہوئے اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آئی پرومس آئندہ کبھی یہ غلطی نہیں کروں گا ۔

اس موسم میں کبھی تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا مجھے سچ میں نہیں پتا تھا تم اتنا ڈرتی ہو۔

شاباش اب چپ ہو جاؤ عون کے سارے کپڑے بھیگے ہوئے تھے جس کی وجہ سے آرزو بھی تقریباً بھیگ چکی تھی ۔

وہ اسے بیڈ روم میں لایا اور آہستہ سے اسے بیڈ پر بٹھا کر اٹھنے لگا

عون جی پلیز مت جائے مجھے چھوڑ کر مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے وہ اس کے ساتھ مزید لگتے اسے مضبوطی سے پکڑتے ہوئے بولی عون نے اس کے قریب سے اٹھنے کا ارادہ کینسل کرتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں لے لیا ۔

کہیں نہیں جا رہا میں یہی ہوں تمہارے پاس

کبھی بات نہیں کروں گی آپ سے ۔۔ بہت زیادہ والا ناراض ہوں گی ۔وہ اس کے ساتھ لگی ہوئی بول رہی تھی اس کی بات پر عون بے ساختہ مسکرا دیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں بارش کے بعد ہیں نا عون دھیرے سے بولا تھا تو اس نے اصرار میں گردن ہلائی ۔

یعنی بارش کے اس موسم میں وہ اس سے دور جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی ۔

یعنی ابھی راضی ہو تم مجھ سے --؟عون نے آہستہ سے پوچھا

لیکن بارش ختم ہونے کے بعد آپ سے بات نہیں کروں گی ۔وہ اس کے ساتھ چپکے ہوئے بول رہی تھی جب عون نے اپنے لب اس کے ہونٹوں پر رکھ دیئے ۔

ابھی راضی ہو تو اس موقع کا فائدہ اٹھانے دو ۔

وہ کہتا ہوا پھر اس پر جھکا تھا اس کی ریڈ ڈریس دیکھ کر وہ پہلے ہی اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ اس کا بے چینی سے انتظار کر رہی تھی ۔

لیکن اس بارش نے انہیں مزید ایک دوسرے کے قریب کردیا تھا ۔عون دھیرے دھیرے اس کی ذات پر اس قدر چھا گیا کہ بارش کی شدت اور بجلی کی کڑک اسے بھولنے لگی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مین دور کی بیل بجی ۔یقیناً گھر والے واپس آگئے ہوں گے آرزو تو تھوڑی دیر پہلے اس کی باہوں میں بے خبر سو چکی تھی ۔

وہ اٹھا ۔تاکہ جاکے دروازہ کھول سکے ۔

اس نے آکر دروازہ کھولا تو دروازے پے اپنے ماں باپ اور تائی کو کھڑا دیکھا جو بارش سے بچنے کی کوشش کر رہے تھے ۔

آپ لوگ تو بارش کے رکنے پر آنے والے تھے ۔

وہ آگے آگے چلتے ہوئے بولا ۔جبکہ بابا پیچھے دروازہ بند کر رہے تھے اور زبیدہ اور آسیہ اس کے ساتھ ہی اندر آ گئی ۔

ہاں بیٹا بارش رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی اس لیے آگئے آرزو کہاں ہے ۔تائی نے جواب دیتے ہوئے پوچھا ۔

جب اسے اکیلے گھر چھوڑ کے گئی تھی تک نہیں ہوئی تھی پروہ تو اب کیوں ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ آگے چلتے ہوئے بولا تھا ۔

اگر آج وہ ٹائم پہ گھر نہیں آتا تو نہ جانے آرزو کتنی دیر ڈرتی رہتی رات کے ساڑھے دس بج رہے تھے ۔

بیٹا ہم نے اس سے پوچھا تھا لیکن وہ کہہ رہی تھی کہ تمہاری اجازت نہیں ہے زبیدہ بیگم نے صفائی پیش کی ۔

بس رہنے دیں کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کے صفایاں دینے کی اور نہ ہی اب آرزو کو یہاں رہنے دوں گا لے کے جا رہا ہوں کچھ دن میں سے یہاں سے ہم الگ گھر میں رہیں گے ۔

لے کے چلا جاؤں گا میں آرزو کو یہاں سے وہ غصے سے کہتا اپنے کمرے میں جا چکا تھا

جبکہ زبیدہ بیگم کو ایسا لگا جیسے ان کا بیٹا آج ہی ان سے دور چلا گیا ہو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ کمرے میں آیا تھا تو آرزو کو جاگتے ہوئے پایا ارے تم تو سو رہی تھی جاگ کیسے گئی وہ واپس اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا ۔

آپ جب اٹھ کے گئے تب میری آنکھ کھلی وہ بھی اٹھ کر بیٹھنے لگی تو عون نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر واپس لیٹا دیا ۔

اور خود بھی اس کے ساتھ ہی لیٹ گیا۔

کل ہم اپنا گھر دیکھنے جائیں گے ۔اس نے آرزو کا ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے بتایا ۔

بس تھوڑی سی سیٹنگ رہ گئی ہے پھر شفٹ ہو جائیں گے ۔

عون جی آپ سے ایک بات پوچھوں ۔آرزو نے کہا تو اور اس کے عون اس کے عون جی کہنے پر ہمیشہ سے کی طرح مسکرایا ۔

پوچھیں ---وہ شرارتی انداز میں بولا

آپ پھوپھو سے بات کیوں نہیں کرتے ۔وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر پوچھنے لگی ۔

اس نے ایک نظر آرزو کو دیکھا پھر آنکھیں بند کر کے آہستہ سے بتانے لگا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ عورت مجھے جنم نہیں دینا چاہتی تھی۔

وہ مجھے اس دنیا میں نہیں لانا چاہتی تھی مجھے مار دینا چاہتی تھی اور اس کام میں میرا باپ بھی شامل تھا ۔

نفرت ہے مجھے ان دونوں سے ۔اور ان کی ساری اولادوں سے بھی ۔میں یہاں نہیں رہنا چاہتا میں نے ان لوگوں کو بھی بتا دیا ہے کہ میں تمہیں یہاں سے لے کر چلا جاؤں گا ۔

ہم اپنا گھر بنائیں گے ہماری اپنی الگ خوشیاں ہوں گی جن پر تمہارا اور میرا حق ہوگا ۔

ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے ہونگے ۔میں اپنے سب بچوں کو بہت پیار کروں گا ۔

میں اپنے بچوں سے ان کا دنیا میں آنے کا حق نہیں چھینوں گا ۔

تم جانتی ہو آرزو انچاہی اولاد کا دکھ کیا ہوتا ہے ۔اس کے قاتل اور کوئی نہیں بلکہ اس کے اپنے ماں باپ ہوتے ہیں۔

جس طرح سے میرے ماں باپ تھے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں نے اپنی ساری زندگی یہ تکلیف محسوس کی ہے ۔یہ دکھ سہ ہے کہ میرے ماں باپ مجھے پیدا نہیں کرنا چاہتے تھے ۔

وہ آنکھیں بند کیے آہستہ آہستہ بول رہا تھا ۔

آرزو اس کی کسی بات کا کوئی جواب نہ دے پائی تھی

❤❤

کیا ہوا بیٹا تو ٹھیک تو ہے زبیدہ صبح سے اس کی پریشان سی شکل دیکھ رہی تھی اب نہ رہا گیا تو پوچھنے لگی ۔

پھپھو آپ سے ایک بات پوچھوں برا تو نہیں منائیں گی وہ معصومیت سے بولی ۔

ہاں میری جان پوچھ مائیں اپنی بیٹیوں کی بات کا برا مناتی ہے ۔زبیدہ پیار سے اس کا گال چوم کر بولی ۔

آپ عون جی کو دنیا میں نہیں لانا چاہتی تھی ۔

میرا مطلب ہے وہ آپ کو۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ زبیدہ بول پڑیں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کونسی ماں ہوگی جو اپنی اولاد کو دنیا میں نہیں لانا چاہے گی ۔

میں بہت مجبور تھی آرزو ۔

ڈاکٹر نے جواب دے دیا تھا ۔ عون کا کیس بہت رسکی تھا ۔

ڈاکٹر نے کہا تھا یا میری جان بچے گی یا عون کی ۔

میں نے ہر ممکن کوشش کی کہ میں عون کو بچاؤں۔

لیکن گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہوگئے ۔

کیوں کہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اگر میں عون کو جنم دیتی ہوں تو میری جان نہیں بچ سکے گی ۔

عّون کے بابا کو مجھ میں یا عون میں سے کسی ایک کو چننے کے لیے کہا گیا تھا ۔

اس وقت عون کے ساتھ میرے چار اور بچوں کو میری ضرورت تھی ۔

ماں تو اپنے ہر بچے سے پیار کرتی ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں عون سے بہت پیار کرتی ہوں

اس لئے مجھ میں اتنی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی کہ میں عون کی جان لوں۔

لیکن پھر ان چاروں بچوں کو ماں کا پیار کون دیتا ۔

اسی لیے مجھے یہ فیصلہ کرنا پڑا ۔

اور میں نے عون کو مارنے کی ہر ممکن کوشش کی ۔

لیکن پھر بھی وہ بہت ضدی تھا دنیا میں آکر ہی رہا زبیدہ نے مسکرا کر بتایا ۔

لیکن مجھے تھوڑی نہ پتہ تھا کہ وہ مجھ سے اتنی نفرت کرنے لگے گا ۔

میری آواز تک نہیں سننا چاہتا وہ کہتا ہے اسے باپ سے کوئی گلا نہیں اسے مجھ سے گلہ ہے کہ میں ماں ہو کے کیسے اسے مارنے کے لئے تیار ہو گئی ۔

لیکن میں مجبور تھی آرزو میں صرف عون کی ماں نہیں تھی چار اور بچوں کی ماں تھی جینے میں نے عون سے پہلے جنم دیا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن عون بھی دنیا میں آیا اس کا رزق اسی دنیا میں لکھا تھا اللہ نے اسے زندگی دینی تھی۔

اور پھر میری پیاری سی بھتیجی کو اس کی دلہن بنا کے لانا تھا وہ خوشی سے اس کے گال چوم کر بولی

اس نے محسوس کیا کہ اس کے پوچھنے سے پھوپھو اداس ہو گئی ہیں

پھوپھو میں کھیر عون جی کو دے کے آوں۔

اس نے کھیر کے پیالے کی طرف اشارہ کیا

وہ میرے ہاتھ کی بنی ہوئی کھیر نہیں کھائے گا۔زبیدہ اداسی سے مسکرائی۔

میں کھلا لونگی آپ دیں تو سہی وہ مسکرا کر پیالہ اٹھا کر باہر لے گئی۔

اللہ میرے بچوں کو ایسے ہی خوش رکھنا۔

وہ دعا مانگتی کھیر اٹھا کر باہر چلی آئی جہاں ان کے سارے بچے ان کا انتظار کر رہے تھے سوائے عون کے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

♥

وہ کھیر لے کر کمرے میں آ گئی ۔

جہاں وہ کافی دیر سے اس کا انتظار کر رہا تھا ۔

بولا بھی تھا جلدی آ جانا مجال ہے جو میری کوئی بات مان لو اسے دیکھتے ہی وہ منہ بنا کر بولا

وہ میں آپ کےلیے یہ لینے کےلئے گئی تھی ۔

اس نے کھیر کا پیالا سامنے کیا اور ساتھ ہی ایک چمچ بھر کے اس کے منہ میں ڈال دیا

کس نے بنایا ہے یہ عون نے کھاتے ہوئے پوچھا ۔

اور ساتھ ہی پیالہ لے کر سائیڈ پر رکھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا ۔

اور کھائیں نہ میں نے بنایا ہے اسے لگا شاید جھوٹ بول کر ہی عون کو کھیر کھانے پر مجبور کر کے پھوپھو کو خوش کر دے۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی عون اپنے ہونٹ اُس کے لبوں پر رکھ چکا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس سے زیادہ ٹیسٹی اور کچھ نہیں وہ اسکے لبوں پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے بولا۔

مجھے جھوٹ پسند نہیں ہے آرزو آئندہ جھوٹ مت بولنا ۔ عون نے سیریس انداز میں کہا ۔

پھو پھو نے اتنے دل سے بنائی تھی ایم سوری چوری پکڑی جانے پر وہ فورا ہی سچ بول بیٹھی ۔

میں تمہاری ہر غلطی معاف کر سکتا ہوں میری جان لیکن ان لوگوں سے میرا کوئی تعلق نہیں ۔ عون اب بھی اسی انداز میں بول رہا تھا

آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہوں گے نہ آرزو نے پوچھا تو وہ مسکرایا

بالکل بھی نہیں ۔ تم میری ہو آرزو ان لوگوں کی باتوں میں مت آیا کرو

عون جی ۔آرزو نے کچھ کہنا چاہا

اب تم مجھے ڈسٹرب کروگی ۔تو میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا ۔ دھمکی دیتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھکا ۔

اور اس کے لبوں پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرتے ہوئے تمام راہیں فرار بند کردی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

رات آہستہ آہستہ گزر رہی تھی ۔اور ہر لمحے کے ساتھ آرزو کا عون کی محبت پر یقین بڑھتا جا رہا تھا

❤❤

صبح آرزو کی آنکھ کھلی عون آئینے کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا ۔

مجھے جگایا کیوں نہیں اتنی لیٹ ہوگئی میں آپ کے لئے ناشتہ بناتی ہوں ۔وہ جلدی سے اٹھی اور باہر جانے لگی ۔

جب اچانک عون نے اسے پکڑ لیا ۔

ناشتہ بھی کر لیں گے پہلے مجھے نئے سال کی مبارک دے دو ۔

وہ ایک ہی پل میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکا تھا ۔

عون جی ۔مبارک منہ سے دی جاتی ہے ۔وہ بُرا منا کر پیچھے ہوئی اور منہ بنا کر بولی ۔

ہاں تو میں نے بھی تو منہ سے ہی دی ہے ۔ عون شرارتی انداز میں کہتا شرارتی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے آگے بڑھا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پتا نہیں کیا ہوگیا ہے آپ کو صبح صبح آرزو نے باہر کی طرف دوڑ لگاتے ہوئے کہا ۔

ہاں جان من بھاگ لو جتنا بھاگنا ہے آج رات میں نئے سال کا تحفہ دل کھول کے وصول کروں گا ۔

مسکراتے ہوئے اپنے بال بناتے بولا ۔

آرزو شرماتے ہوئے نیچے آئیں جہاں تامیہ کو روتے ہوئے دیکھ کر پریشان ہوگئی ۔

میرا یقین کریں پھوپھو عون کے پہلے میرے ساتھ تعلقات تھے پھر آرزو سے کے ساتھ شادی کر کے مجھے دھوکا دیا ۔

وہ کہتا تھا کہ وہ اسے طلاق دے کر مجھ سے شادی کرے گا لیکن اب وہ مجھ سے شادی کرنے سے انکار کر رہا ہے تامیہ روتے ہوئے بولی ۔

جبکہ اس کے ایک ایک لفظ پر آرزو کی قدم سست پڑتے جا رہے تھے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون اس کے پیچھے نیچے آگیا تھا۔

جب اسے راستے میں کھڑا دیکھ کر کے قریب آیا لیکن سامنے تامیہ کو دیکھ کر پریشان ہو گیا۔

وہ اس کی ماں کے پاس بیٹھی نہ جانے کیا کیا بکواس کر رہی تھی۔

تامیہ کی باتیں سن کر اسے بھی اچھا خاصہ غصہ آنے لگا۔

لیکن وہ کسی کو اپنی صفائی پیش نہیں کرنا چاہتا تھا سوائے آرزو کے اور کسی سے کوئی مطلب نہ تھا وہ آرزو کو بتانا چاہتا تھا کہ وہ غلط نہیں ہے۔

وہ اس کے قریب آیا اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا۔

آرزو یہ لڑکی جو بھی کہہ رہی ہے سب بکواس ہے میں صرف تم سے پیار کرتا ہوں میرا اس سے کوئی مطلب نہیں۔

نہ اس کے ساتھ میرا کوئی رشتہ کل تھا اور نہ ہی آج ہے۔ عون نے اس کی آنکھوں سے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کرتے ہوئے کہا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو نے ایک نظر عون کی طرف دیکھا اور باہر چلی گئی ۔

یہ دیکھیں پھوپھو پوچھیں اس سے سب کچھ جانتی ہے یہ میرے اور ان کے بارے میں ایک ایک بات سے واقف ہے یہ ۔پوچھیں اس سے کیا نہیں جانتی یہ میرے اور عون کے بارے میں ۔

کیا اسے پتا نہیں ہے کہ عون اسے طلاق کے کر مجھ سے شادی کرنے والا تھا ۔

تامیہ آنسو بہاتی اٹھ کر کھڑی ہوگئی ۔

آرزو کیا یہ سچ کہہ رہی ہے کیا تامیہ وہ لڑکی ہے زبیدہ اس کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگی

کیا تم یہ سب کچھ جانتی تھی ۔

آرزو کچھ بھی نہ بولی بس آگے بڑھ کر تامیہ کا ہاتھ تھاما ۔

تامیہ کو لگا کہ اس کا پلان کامیاب ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ چل دی اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے کر جانے لگی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ تامیہ کو اپنے ساتھ مین گیٹ کی طرف لائیں اور دروازہ کھول کر تامیہ کو کو باہر کی طرف دھکا دیا ۔

تامیہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

میں آپ کو آخری بار کہہ رہی ہو تامیہ آپی خبردار جو آج کے بعد آپ نے میرے شوہر یا میرے گھر پر بری نظر ڈالی ۔

اگر میں برداشت کررہی ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ جو چاہے وہ کرے ۔

اس بار ہاتھ پکڑ کے نکالا ہے اگلی بار دھکے مار کے نکالوں گی ۔

آج کے بعد میرے گھر کی طرف آنکھ اٹھا کر مت دیکھیئے گا ۔

وہ غصے سے کہتی اس کے منہ پر دروازہ بند کر چکی تھی ۔

جبکہ انیسہ اور زبیدہ حیران اور پریشان اسے دیکھ رہی تھیں جبکہ عون کے لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ کھلی تھی ۔

وہ مسکراتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہ کیا کیا ہے تم نے آرزو یہ کیا طریقہ ہے مہمان، سے بات کرنے کا بہت غلط حرکت کی ہے تم نے انیسہ نے غصے سے کہا ۔

جبکہ آرزو زبیدہ کے سامنے آکر رکی ۔

اسی طرح سے اپنے شوہر کی زندگی سے دوسری عورت کو نکالتے ہیں نہ پھوپھو کیا میں نے کچھ غلط کیا ۔

وہ زبیدہ کے سامنے کھڑی اس سے پوچھ رہی تھی ۔

جب زبیدہ نے نا میں گردن ہلائی ۔

تم نے بالکل، ٹھیک کیا اپنے شوہر کی زندگی میں کسی دوسری عورت کے لئے کبھی جگہ مت بننے دینا آرزو ۔

زبیدہ نے ایک نظر انیسہ کو دیکھا اور اندر چلی گئی ۔

جبکہ آرزو کو بہت برا لگا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ کبھی تامی کے ساتھ اس طرح کا سلوک کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی ۔

لیکن وہ اپنے شوہر کی زندگی میں کسی دوسری عورت کا وجود اب برداشت نہیں کر سکتی تھی ۔

وہ کچن میں جا کر عون کےلیے ناشتہ بنانے لگی جب اس کا سر بُری طرح سے چکرانے لگا ۔

وہ وہی دروازے کا سہارا لے کر کھڑی ہوئی جب انیسہ نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

تم ٹھیک تو ہو ۔

جی تائی امی میں ٹھیک ہوں ۔

وہ بمشکل مسکرائی اور ناشتہ بنانے لگی

❤❤

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ان دونوں میں سب کچھ ٹھیک ہوئے دو مہینے ہوچکے تھے اور اب تک عون نے اسے تامیہ کے بارے میں کچھ بھی نہ بتایا تھا۔

اسے لگ رہا تھاکہ سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے اور اب اسے تامیہ کے بارے میں اسے بتانے کی کوئی ضرورت نہیں لیکن ایسا نہیں تھا

تامیہ ان کی زندگی میں بربادی لانا چاہتی تھی ۔

شاید وہ عون سے اس دن کی بے عزتی کا انتقام لینے کےلیے یہ سب کچھ کر رہی تھی ۔

لیکن جو بھی تھا وہ آرزو کو کھونے کے بارے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا ۔

اس لیے اس نے آج ہی آرزو سے بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا

اس نے آرزو سے سچائی چھپا کر غلطی کی اسے آرزو کو مکمل بات بتا دینی چاہیے ۔آج وہ کام سے واپس آنے کے بعد آرزو کو اپنے ساتھ اپنا نانا گھر دکھانے جا رہا تھا

اس کے وقت نے فیصلہ کیا تھاکہ وہ تامیہ کے بارے میں بھی آرزو کو ہر ایک بات بتا دے گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج جس طرح سے آرزو نے تامیہ کو گھر سے نکالا تھا اس نے یہ ثابت کردیا تھا کہ وہ عون سے بہت محبت کرتی ہے اسے کھونا نہیں چاہتی ۔

ان دونوں کو ایک دوسرے کے اظہار کی ضرورت نہ تھی لیکن پھر بھی عون بہت بار اپنی محبت کا اظہار اس کے سامنے کر چکا تھا

❤❤

عون نے اسے تیار رہنے کےلئے کہا تھا شام چار بجے وہ اسے اپنے ساتھ گھر دیکھانے لے جا رہا تھا

اب شام کے چار بجے بالکل تیار ہوکر اس کا انتظار کر رہی تھی ۔

جب عون آیا۔

جب سے عون کے جانے کی خبر سنی تھی زبیدہ بہت اداس رہنے لگی تھی ۔

اس کے اداسی آرزو سے بھی چھپی نہیں تھی ۔

لیکن وہ کیا کرتی عون کو اگر منع کرتی تو اسے بھی ڈانٹنے لگتا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بس کہتا کہ تمہیں اس معاملے میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے میرا مسئلہ ہے میں ہینڈل کر لوں گا ۔

اس نے باہر سے ہی آرزو کو بلایا تھا

آرزو باہر جانے لگی تو زبیدہ نے شکایتی نظروں سے دیکھاآرزو ان سے نظریں چرا کے باہر چلی گئی۔

کیا ہوا میری جان کا موڈ کیوں آف ہے وہ اسے اداس دیکھ کر پوچھنے لگا ۔

عون جی ہمارا گھر چھوڑنا ضروری تو نہیں ہے میں یہ گھر چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی ۔

پلیز آپ یہ گھر نہ چھوڑیں ۔

بس آرزو بہت ہو گیا میں تمہیں پہلے بھی سمجھا جو اب آخری بار کہہ رہا ہوں دور رہو اس معاملے میں دوبارہ ٹانگ اڑائی۔تو دیکھ لوں گا تمہیں ۔

سب سمجھتا ہوں کہ کس کے کہنے پر یہ سب کچھ کہہ رہی ہو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون جی مجھے کسی نے نہیں کہا میں خود یہ گھر چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی۔آرزو نے سمجھانا چاہا تو عون نے گھور کر اسے دیکھا ۔

آخری بار سمجھا رہا ہوں آرزو تم میری بیوی ہو جہاں چاہوں گا لے کر جاؤں گا کسی کا پابند نہیں ہوں میں ۔اور تم بنا چوں چراں کے میرے ساتھ آو گی خبردار جو اب اس معاملے میں کچھ بھی کہا

اس کی ڈانٹ کھانے کے بعد آرزو اداسی سے منہ پھلا کر بیٹھ گئی ۔

میری جان ناراض ہو گئی ۔اس نے آرزو کا ہاتھ تھاماآرزو نے چھڑوا لیا ۔

اچھا آو تمہیں آئسکریم کھلاتا ہوں ۔مسکرا کر بولا جبکہ اس کا اس طرح سے ہاتھ جھٹکنا اسے پسند نہ آیا تھا یہ بات آرزو بھی نوٹ کر چکی تھی ۔

اسٹوبری فلیور کھاؤں گی ۔آرزو نے اس کا موڈ دیکھ کر کہا ۔

چاکلیٹ فلیور کھاؤ گی عون نے حکم سنایا ۔آرزو جواب میں کچھ نہ بولی تو وہ مسکرا دیا ۔

ایسے ہی میرے ساری باتیں مانا کرو ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اسے اپنے ساتھ میں گھر میں لایا تھا ۔

یہ زیادہ برا اور کھلا نہیں بلکہ چھوٹا اور خوبصورت سا گھر تھا ۔

اور اسے ساتھ لیے گھر کا ایک ایک کونا دکھا رہا تھا ۔

چلو اب بیڈ روم دکھاتا ہوں اس نے آخر میں شرارت سے کہا ۔

جی نہیں اب گھر چلے بہت دیر ہو رہی ہے ۔وہ اس کے ارادوں سے ڈر کر فورا بولی ۔

ایسے ہی گھر چلوں پہلے پورا گھر تو دکھا دوں وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھائے اوپر کی طرف چل دیا

عون جی بہت دیر ہوگئی ہے اب گھر چلتے ہیں نہ اس نے منت بھرے لہجے میں کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آئی ڈانٹ کیئر ویسی بھی تو دو دن میں تم نے یہاں ہی آنا ہے ہمیشہ کے لئے ۔ عون نے سیڑھیاں چڑتے ہوئے ایک اور دھماکہ کیا ۔

لیکن عون جی۔۔۔۔۔ آرزو میرا موڈ بہت اچھا ہے خراب کرنے کی ضرورت نہیں ۔

وہ اسے بیڈروم میں لے کر آیا اور بیڈ پر بٹھایا ۔

عون جی آپ کی ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے اس نے اٹھنے کی ایک ناکام سی کوشش کی ۔

بہت اچھی بات ہے کہ تم میرے ارادے سمجھنے لگی ہو جو ۔ ویسے بھی ٹھیک نہیں ہیں ۔

اگلے ہی پل وہ اس کی قید میں آ چکی تھی ۔

اخعون جی آپ بہت برے ہیں ۔وہ اس کی قید میں مچلتے ہوئے بول رہی تھی ۔

ارے ابھی کہاں ۔آج تو میں تمہیں ٹھیک سے پتہ چلے گا کہ میں کتنا برا ہوں ۔

وہ اس کے لبوں کو اپنا شکار بناتے ہوئے بولا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو جانتی تھی مزاحمت بیکار ہے ۔

❤

اب گھر چلیں ۔۔۔رات کا اندھیرا گہرا ہوا تو آرزو پوچھنے لگی ۔

یہ بھی تو گھر ہی ہے نہ اسی کو بساو اسی کو سجاؤ ۔

وہ اس کا سر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے بولنا ۔

عون جی وہ گھر بھی تو آپ کا اپنا ہے اور تو آپ کے نام بھی ہے کیا ضرورت ہے ہمیں وہ گھر چھوڑنے کی ۔

پھر وہی باتیں آرزو تم کیوں نہیں سمجھ رہی میں نہیں رہنا چاہتا اس گھر میں ان لوگوں کے بیچ اپنا گھر بنانا چاہتا ہوں الگ

جس میں میرے اور تمہارے علاوہ کوئی نہ ہو ۔

اور وہ گھر میں ان سب کے نام کر دوں گا ۔

مجھے نہ اس گھر سے کوئی مطلب ہے اوت نہ ہی ان لوگوں سے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں ان لوگوں سے ہر قسم کا تعلق ختم کر دینا چاہتا ہوں ۔

اور ویسے بھی چھوڑو ان سب باتوں کو میں تمہیں ایک اور بہت ضروری بات بتانے کے لئے یہاں آیا تھا ۔

اور تم نے مجھے بھکنے پر مجبور کردیا ۔

عون سیریس انداز میں بولتا ہوا شرارتی انداز میں بولا تو گھور کر رہ گئی

ایسا متکھیں میں نے نہیں بھکا یا آپ کو آپ تو ویسے ہی بھکے بھکے رہتے ہیں آرزو منہ بسور کر بولی۔

کیا کروں جان من تم میں نشہ ہی بہت ہی انسان بھکے نہ تو کہا ں جائے ۔

وہ اس کے لبوں کو سہلاتے ہوئے بولنا ۔

اس سے پہلے کہ وہ اس جھکتا آرزو بولی تھی

آپ کو مجھ سے کوئی ضروری بات کرنی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون پیچھے ہو کر اس سے بات کرنے لگا

آرزو میں تامیہ کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں ۔عون نے بات شروع کی

ان کے بارے میں مجھے کچھ بھی نہیں جاننا عون جی میں جانتی ہوں آپ ان سے محبت کرتے ہیں میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کیا آپ نے انہیں میرے لیے چھوڑ دیا ۔آرزو بہت دھیرے دھیرے بول رہی تھی ۔

نہیں آرزو میں اس سے محبت نہیں کرتا اور نہ ہی میں نے تمہارے لئے اسے چھوڑا ہے ۔

کچھ عرصہ پہلے میں ایک شاپنگ مال میں گیا تھا جہاں تم مجھ سے ٹکرائی تھی اور اس دن تمہاری کچھ فوٹوز ایک خاکی لفافے میں وہاں گر گئی ۔

اس نے اپنی جیب سے وہ فوٹو نکال کر اس کے سامنے کی ۔

جانتی ہو آرزو یہ تصویر دیکھتے ہی مجھے تم سے محبت ہو گئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں اس تصویر میں میں موجود اس لڑکی کو پسند کرنے لگا اور میں نے اسے رابطہ کرنے کی کوشش کی ۔

اس کے پیچھے مس عثمان لکھا تھا ۔شاپنگ مال پر پتا کرنے پر مجھے یہ پتہ چلاکہ کسی کونٹیسٹ میں مس عثمان نام کی ایک لڑکی نے حصہ لیا ہے ۔

مجھے نہیں پتہ تھاکہ تم ماموں کا نام استعمال کرتی ہواپنے نام کے ساتھ ۔

بس اسی غلط فہمی کی بنا پر میں نے اس کونٹیسٹ میں موجود اس لڑکی کے نمبر رابطہ کیا لیکن وہ تم نہیں بلکہ تامیہ تھی ۔

اسی غلط فہمی کی وجہ سے میں تمہیں اپنا نہیں سکا ۔

میں تامیہ کو آرزو سمجھتا رہا ۔

لیکن جب میں پہلی بار اس سے ملنے جانے والا تھا اتفاق سے اسی دن میں نے تمہیں دیکھا۔

خدا کا شکر ہے کوئی بھی غلط فیصلہ کرنے سے پہلے مجھے میری محبت مل گئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور اسے ساری بات بتا کر اب اس کے ری ایکشن کا انتظار کر رہا تھا لیکن کافی دیر کے بعد بھی وہ کچھ بھی نہ بولی جب عون کو اپنی شرٹ بھیگتی ہوئی محسوس ہوئی تو وہ سرد آہ بھر کر رہ گیا ۔

یار اس میں رونے والی کونسی بات ہے ۔

وہ اس کا چہرہ اوپر کیے اس کے آنسو صاف کرنے لگا ۔

آرزو تم ہی میری پہلی محبت ہو تم ہی وہ لڑکی ہو جسے میں بے تحاشہ چاہتا ہوں میری محبت کی کتاب میں تامیہ کی کوئی جگہ نہیں ہے ۔

وہ اسے اپنی محبت کا یقین دلاتے ہوئے بولا ۔

آرزو جو اتنے دنوں سے یہ سمجھ رہی تھی کہ اس نے اپنی بہن کی خوشیاں برباد کر دی۔ آج پرسکون ہو گئی تھی ۔

اس سے پہلے کے وہ اس کے گلے لگ کر مزید رونے کا پلان بنا تی عون نے گھر چلنے کا آرڈر دے دیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ گھر آیا تو آرزو پرسکون نیند سو رہی تھی ۔اور وہ اسے سکون سے سونے دے یہ تو عون نے سیکھا ہی نہیں تھا ۔

فورا اس کے قریب آیا ۔

ایک ہی پل میں اپنے ٹھنڈے ہاتھ اس کی گردن پر رکھ دیے ۔

وہ تو اچھل ہی پڑی ۔

ایسا لگا جیسے اندر کمرے میں برف گرنے لگی ہو۔

ایک تو سردی ضرورت سے زیادہ تھی ۔اوپر سے عون نے اسے مزید سردی کا کرنٹ دے دیا تھا

اور اب اس کی حالت پر قہقہ لگا کر ہنستا ہوا اس کے ساتھ لیٹ گیا ۔

عون جی پلیز اپنے ٹھنڈے پیروں سے مجھے مت چھولیے گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو نے جیسے منت کرتے ہوئے اپنے پیر دور کیے ۔

ڈارلنگ اب میں تمہیں اپنی ٹھنڈے پیر بھی نہ لگاؤں تو میں اس سردی میں مر ہی نہ جاؤں

اتنی سردی پڑ رہی ہے کہ بندا خود فریز ہو جاتا ہے ۔شکر ہے ان سردیوں سے پہلے میری شادی ہوگی ورنہ میرا کیا ہوتا ۔

وہ شرارت سے کہتا اس کے ساتھ چپک چکا تھا ۔

آپ بہت خراب ہیں عون جی وہ اسے شکایتی نظروں سے گھور کر بولی

ارے میری جان ابھی کہاں میں تمہیں ابھی بتانے لگا ہوں کہ میں کتنا خراب ہو ں۔

وہ اسے اپنی شکنجے میں لیتے ہوئے بولا ۔

مجھے صبح کالج جانا ہے ۔آرزو نے آخری التجا کی

تو میں کب منع کر رہا ہوں چلی جانا ۔اس بار وہ اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے بولا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور ہمیشہ کی طرح اس کے سامنے آرزو کی ایک بھی مزاحمت نا چلی

❤❤

عون فل یونیفارم میں تیار ہو کے ابھی واش روم سے نکلا ہی تھا ۔

ابھی تک آرزو نہیں جاگی کہ آج سے کیا ہوگیا ۔

وہ اس کے قریب آکر اس کا ماتھا چھوکر نے دیکھا کہیں اسے بخار تو نہیں ۔

رات کو بھی جلدی سونے دیاتھا پھر بھی ابھی تک کیوں نہیں جاگی

آرزو اس نے سے اٹھاتے ہوئے پکارا ۔

آرزو اٹھ جاو کیاہوگیا ہے آج اٹھنا نہیں ہے کیا ۔

وہ اسے اٹھاتے ہوئے بولا آرزو نے ذرا سے اپنی آنکھیں کھولیں

کیا ہوا میری جان ۔

چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ میں تمہیں چاہتے ہوئے کالج آوں گا ۔وہ بہت محبت سے بولا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جب وہ سستی سے اٹھ کر اس کے سینے سے لگ گئی ۔

میرا بالکل دل نہیں کر رہا عون جی ۔ میں آج چھٹی کر لوں۔ اور بالکل چھوٹے سے بچے کی طرح منہ بنا کر بولی ۔

کیوں دل نہیں کر رہا میری جان کا ۔وہ محبت سے اس کے بال پیچھے کرتے ہوئے بولا ۔

عون جی مجھے لگتا ہے میری طبیعت خراب ہے وہ اپنے ماتھے پے الٹا ہاتھ رکھ کر بتانے لگی ۔

بالکل بھی خراب نہیں ہے تمہاری طبیعت یہ بس کالج نہ جانے کا بہانہ ہے ۔ عون نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا تو وہ نفی میں گردن ہلانے لگی ۔

عون جی مجھے لگ رہا ہے میری طبیعت خراب ہے آرزو نے اپنا یقین دلانا چاہتا ۔

یہ بات ہے تو چلو میں تمہیں ابھی ڈاکٹر کے پاس لے کے چلتا ہوں ۔ عون نے فوراً آفر کی ۔

نہیں میں تھوڑی دیر آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جائے گا آرزو نے کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مطلب جب کالج کا ٹائم ختم ہوگا تب ٹھیک ہو جائے گا عون نے شرارت سے مسکرا کر کہا ۔

عون جی سچی میں میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے آرزو منہ بسور کر بولی ۔

اچھا بابا ٹھیک ہے مان لیا تمہاری طبیعت خراب ہے اب خوش ۔وہ محبت سے اس کا ماتھا چوم کر کمبل ٹھیک کرنے لگا ۔

تم آرام کرو جلدی آنے کی کوشش کروں گا ۔

وہ مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا جبکہ آرزو کو اپنا سر کو گھومتا ہوا محسوس ہوا ۔

❤❤

اپنا کام نپٹا کے وہ آرزو کو پیکنگ کرنے کا کہنے کےلئے فون کرنے لگا جب آرزو کا فون زبیدہ نے اٹھایا ۔

آرزو کہاں ہے اسے فون دیجئے اس کا موڈ خراب ہونے لگا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیٹا میں اورآرزو ہسپتال آئے ہوئے ہیں اس کی طبیعت خراب ہوگئی تھی تو میں اسے یہاں لے آئی ۔زبیدہ نے بتایا تو عون پریشان ہوگیا

کیا ہوا ہے آرزو کو وہ ٹھیک تو ہے عون نے پریشانی سے پوچھا ۔

ہاں بیٹا وہ کہہ رہی تھی کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے صبح سے چکر آرہے ہیں اسی لیے میں اسے یہاں لے آئی ابھی وہ اسے بتا ہی رہی تھی جب ڈاکٹر باہر آگئی

مبارک ہو آپ دادی بننے والی ہیں ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے خبر دی ۔

کیا میں دادی بننے والی ہوں عون ---عون تو باپ بننے والا ہے ۔ان سے اپنی خوشی سنبھالی نہیں جا رہی تھی

جبکہ عون کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ انہیں کیا جواب دے ۔

میں ابھی آتا ہوں وہ بس اتنا کہہ کر فون بند کرنے لگا کہ زبیدہ بولیں ۔

بیٹا تو گھر ہی آجا میں آرزو کو لے کے گھر جا رہی ہوں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی ٹھیک ہے آپ لوگ گھر پہنچیے میں ابھی آرہا ہوں عون نے خوشی سے فون بند کیا

اس نے آرزو کو کیا کہنے کے لیے فون کر رہا تھا یہ تو وہ بھول ہی گیا ۔

❤

گھر میں عید کا سماں تھا ہر کوئی بہت خوش تھا ۔

سبھی اسے مبارکباد دی تھی ۔

جب کہ عون تو آتے ہی بنا کسی کی پرواہ کیے اسے اپنے سینے سے لگا یا تھا ۔

سب کے سامنے عون کی اس حرکت پہ وہ نظر تک نہ اٹھا پائی ۔

لیکن اسے تو کسی کی پرواہ ہی نہ تھی ۔

ہمیشہ کی طرح میری بیوی میرا بچہ میری مرضی ۔

اور اسے سب کے ساتھ چھوڑ کے اوپر اپنے کمرے میں جا چکا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج آرزو نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ آج وہ عون کو منع کر رہے گی کہ وہ یہ گھر چھوڑ ۔ نہ جائے کیا پتا اس خوشی کی وجہ سے عون اس کی بات مان لے۔

یہی سوچتی ہوئی وہ پر کمرے کی طرف آئی ۔

لیکن کمرے میں قدم رکھتے اسے جھٹکا لگا جہاں اور اس کا رکھنا بہت تیار کر چکا تھا ۔

دیکھو آرزو میں نے تمہارا رقم سارا سامان پیک کر لیا ہے ہم تھوڑی دیر میں یہاں سے نکل رہے ہیں

ہم اپنی یہ خوشی اپنے نئے گھر میں جا کر منائیں گے ۔

وہ اس کا ماتھا چومتا اس کا بیگ اٹھا کر باہر لے گیا ۔

جانے سے پہلے بس اتنا کہہ گیا کہ میں نیچے تمہارا انتظار کر رہا ہوں

❤❤

عون پلیز گھر چھوڑ کے مت جاؤ ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہم کیسے رہیں گے تمہارے بغیر میں کیسے رہوں گی ۔

دیکھو میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں

پلیز یہ سب مت کریں وہ سامنے اس سے پہلے کہ وہ عون کے سامنے ہاتھ جوڑتی عون بول اٹھا ۔

دیکھیں میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ میں یہ گھر چھوڑنے والا ہوں اور اب خدا کےلیے یہ سب کچھ مت کریں مجھے سکون سے جانے سے یہاں سے ۔

نیچے سے عون کی آوازیں اوپر تک آ رہی تھی ۔

آرزو آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی نیچے جانے لگی ۔

جبکہ عون دروازے سے باہر نکل چکا تھا ۔

آرزو بیٹا اسے سمجھاؤ پلیز بیٹا تم اسے سمجھاو وہ تمہاری بات مانے گا ۔

مت جاؤ مجھے چھوڑ کر کیسے رہوں گی میں تم لوگوں کے بغیر ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

زبیدہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی جبکہ گھر کے سب افراد یہاں پر ان کے ساتھ تھے

پھوپھو وہ میری بات نہیں مانتے میں نے انہیں بہت منانے کی کوشش کی لیکن وہ اپنی

ضد پر اڑے ہیں ۔

آئی ایم سوری پھوپھو میں کچھ نہیں کر سکی کی آرزو س

روتے ہوئے ان کے گلے لگیں ۔

جب عون نے زور سے اسے پکارا ۔

جلدی آؤ آرزو میں انتظار کر رہا ہوں ۔

آرزو خاموشی سے دروازے سے باہر نکل گئی ۔جبکہ عون کی طرف اس نے نظر اٹھا کر نہ

دیکھا

❤❤

Pdf Novel Bank

وہ لوگ جب سے گھر آئے تھے آرزو ایک لفظ بھی نہ بولی عون اس کی خاموشی کو نوٹ کر رہا تھا لیکن فی الحال وہ اسے بالکل پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ کیوں اداس ہے ۔

وہ خود بھی گھر چھوڑنے کی وجہ سے اداس تھا جہاں اس کا بچپن گزرا ۔

جہاں اس کے اپنے سگے تھے ۔اس کے ماں باپ بھائی ۔لیکن وہ چاہ کر بھی ان کے ساتھ وہ رشتہ قائم نہیں کر پایا جو وہ کرنا چاہتا تھا ۔

وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا وہ بھی چاہتا تھا کہ اس کے ماں باپ اس سے بھی پیار کریں۔

لیکن ان لوگوں نے ہمیشہ عون کو خود سے دور رکھا ۔

وہ کبھی ان لوگوں کی توجہ کا مرکز نہ بنا ۔

گھر میں کوئی اسے اہمیت نہ دیتا ۔

پھر آہستہ آہستہ سب کی اپنے آپ میں دلچسپی نہ دیکھ کر عون نے بات کرنا چھوڑ دیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے سب کو اہمیت دینا چھوڑ دیا ان سے بات کرنا چھوڑ دیا وہ ہوسٹل سے ایک دن کیلئے آتا اور سارا دن اپنے کمرے میں رہتا ۔

جب عون کو ان لوگوں کی ضرورت تھی تب وہ اس کے ساتھ نہیں تھے ۔اب عون کو صرف اور صرف اپنی آرزو کی ضرورت تھی اوراپنے ہونے والےبچے کی پرواہ وہ ان دونوں کو وقت دینا چاہتا تھا ۔

ان دونوں کے ساتھ اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا ۔

وہ آج بہت خوش تھا آرزو نے ایسے بہت بڑی خوشخبری سنائی تھی ۔اور اس کا اس طرح سے پریشان ہونا اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا ۔

لیکن فی الحال عون نے اسے تنگ نہ کیا۔

اسے کر چھوڑ کر وہ اس کیلئے کھانا لانے گیا ۔وہ سب کچھ اس کی پسند کا لایا تھا کی وہ خوش ہو جائے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن وہ جانتا تھا اس وقت آرزو خوش نہیں ہوگی لیکن پھر بھی وہ اسے خوش رکھنے کی اپنی طرف سے چھوٹی سی کوشش کر رہا تھا ۔

❤

آرزو میری جان کب تک اسی طرح سے بیٹھے رہنے کا ارادہ ہے او کھالو عون نے سارا کھانا ٹیبل پر رکھا اور اسی بھلانے کمرے میں آیا ۔

مجھے بھوک نہیں ہے عون جی آرزو بس اتنا بول کر خاموش ہوگئی ۔

بس کر آرزو بہت ہو گیا کب تک یہ رونا دھونا کرنا ہے ہاں

تمہیں پتا ہے مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے

۔چلو نیچے چل کے آرام سے کھانا کھاؤ اس بار وہ سختی سے بولا۔

عون جی میں نے کہا مجھے بھوک نہیں ہے تو کیا آپ مجھے زبردستی کھلائیں گے اس پر آرزو بھی ذرا اونچی آواز میں بولی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھا ٹھیک ہے بابا کھانا نہیں کھانا فورٹس کھالو ٹھیک ہے عون اس کی اونچی آواز کو اگنور کرتا محبت سے بولا ۔

وہ یہ کہہ کر اٹھا اور باہر چلا گیا جب واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں کچھ فروٹس تھے ۔

اس بار وہ اتنے پیار سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا کہ آرزو انکار نہ کر سکی۔

وہ اسے اپنے ہاتھ سے سیب کاٹ کر دینے لگا تھا ۔توآرزو نے لے لیے۔

اب عون جی اور نہیں ۔اس نے انکار کیا

کیا مطلب اور نہیں ابھی تو تم نے پورا ایک سیب بھی نہیں کھایا ۔چلو تم تو چڑیا جتنا کھاتی ہو لیکن میری بیٹی یا بیٹے کا کچھ خیال کرو عون نے اس کے منہ سیب کا ٹکڑا رکھتے ہوئے کہا ۔

وہ بھی کھا چکے ہیں آرزو شرماتے ہوئے بولی ۔

اچھا بابا ٹھیک ہے یہ ایک سیب تو پورا کھالو ۔پھر نہیں کہوں گا وعدہ وہ ایک بار پھر سے اسے سیب کھلانے لگا آرزو نہ کرتی رہی لیکن عون نے اس کی ایک بات نہ مانی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ان دونوں کو یہاں آئے دو ہفتے گزر چکے تھے سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا وہ اپنا خیال رکھنے لگی تھی اور عون نے دو میڈز کا انتظام دیا تھا ۔

جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتی ۔

لیکن پھر بھی آرزو بہت پریشان رہنے لگی تھی ۔

ہر وقت اس کا دھیان گھر اور گھر والوں پر ہی لگا رہتا ۔

کتنی رو رہی تھی اس کی پھوپھو جب عون گھر چھوڑ کے آیا عون کو ان کا احساس کیوں نہیں ہے ۔

بس ایک غلط فہمی کی بنا پر وہ اپنے رشتہ ختم کر رہا ہے ۔

سب کو خود سے دور کر رہا ہے

مجھے انھیں بتانا چاہیئے کہ جو وہ سمجھ رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھوپھو انہیں مارنا نہیں چاہتی تھی ۔اور پھوپھا کو بھی اپنی غلطی کا احساس تھا لیکن یہ بھی سچ تھا کہ جو کچھ بھی ہوا وہ ان کی مجبوری تھی

مجھے عون جی سے اس بارے میں بات کرنی چاہیے

لیکن عون جی تو مجھے گھر والوں کے بارے میں بات تک نہیں کرنے دیتے ۔

کیسے سمجھاؤں میں انہیں جو کچھ بھی ہو اس میں پھوپھو کی کوئی غلطی نہیں وہ تو خود اس حد تک مجبور تھی کہ کچھ نہ کر سکیں ۔

لیکن پھر بھی اللہ نے انہیں زندگی دیں عون جی یہ بات کب سمجھیں گے کیسے سمجھاؤں میں انہیں ۔

وہ روز ہی تقریبا پھوپھو سے فون پر بات کرتی اور روز ہی روتی اس سے کہتی کہ کچھ کرو آرزو کہ وہ گھر واپس آجائے میں اسے دیکھے بنا نہیں رہ سکتی ۔

اور پھوپھو کا رونا آرزو سے برداشت نہیں ہو رہا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ تقریباً روز ہی عون سے اس بارے میں بات کرنے کی کوشش کرتی لیکن آج اس نے ایک بعد پھر سے اسے سمجھانے کا فیصلہ کیا تھا ۔

❤❤

وہ شام کو گھر واپس آیا ۔توآرزو میڈ کے ساتھ کچن میں کھانا بنا رہی تھی ۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو میں نے تمہیں کچن میں آنے سے منع کیا ہے نہ وہ سختی سے بولا --

جی سر میں نے منع بھی کیا لیکن میڈم نہیں مان رہی میڈم نے فورا اپنی صفائی پیش کی ۔

جب عون آرزو کا ہاتھ تھام کر کیچن سے باہر لے آیا

عون جی میں اکیلے کمرے میں بور ہو رہی تھی اس لئے سوچا کیوں کیوں نہ ان کی تھوڑی سی ہیلپ کر دوں بیچاری صبح سے کام کر رہی ہے آرزو اس کا موڈ دیکھ کر پریشانی سے بولی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزووہ سب کچھ کرنے کے پیسے لیتی ہے ۔اسے اس کی محنت کا پورا معاوضہ ملتا ہے ۔تو تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس کی مدد کرنے کی ضرورت ہے چلو کمرے میں چل کے آرام کرو ۔

وہ اسے سختی سے کہتے ہوئے بولا ۔

دن رات آرام ہی کرتی رہوں کیا مجھ سے نہیں بیٹھا جاتا اس طرح سے آرزومنہ بسور کر بولی تو وہ مسکرایا ۔

اچھا جی تم میری بیوی بور ہوتی ہے ۔

توکیوں نہ میں اپنی بیوی کی بوریت کو دور کرتے ہوئے اسے ایک لانگ ڈرائیو پے لے چلوں عون نے مسکراتے ہوئے آفر کی تو وہ بھی مسکرائی ۔

جس دن سے آرزو کی پریگننسی کی خبر ملی تھی عون اتنا خوش رہنے لگا تھا کہ کبھی اس کی کسی بات کا برا نہیں مناتا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو نے بھی یہ بات بہت نوٹ کی تھی اسے گھروالوں کی بات کو لے کر وہ تھوڑا سا ہایپر ہوتا پھر نارمل ہوجاتا

❤❤

عونا سے اپنے ساتھ گھومانے کےلئے لایا کرو ۔

ان دونوں کا ساتغ پرسکون تھاآرزو ہمیشہ اس کے ساتھ خوش رہتی تھی عون ایک بہترین ہمسفر تھا ۔

تمہیں ایک بریکنگ نیوز سناوں پلیز تم سن کر رونے مت بیٹھ جانا کیونکہ مجھے اس خبر سے بہت خوشی ہوئی ہے ۔

اس نے سسپنس کریٹ کرتے ہوئے کہا ۔

اسی کون سی خبر ہے جو سن کے آپ کو اتنی خوشی مل رہی ہے اور میں رونے بیٹھ جاؤں گی آرزو پوچھے بنا نہ رہ سکی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تمہاری وہ بہن اور میری سابقہ معشوقہ کل رات گھر سے بھاگتے ہوئے پکڑی گئی ہے ۔

اور ماموں نے کل شام اس کا نکاح اپنے کسی جاننے والے کے ساتھ رکھا ہے ۔ عون نے مزے لیتے ہوئے خبر سنائی

کیا آپ تامیہ باجی کے بارے میں بات کر رہے ہیں ۔آرزو کو یقین نہ آیا

ہاں بالکل میں اسی کے بارے میں بات کر رہا ہوں یہ موڈ ٹھیک کرو اپنا اگر تم نے ایک آنسو بھی اس عورت کے لئے بہایا تو میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا تمہارے ساتھ ۔

وہ ٹیشو پیپر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا ۔

عون جی یہ تو بہت غلط ہوا باجی کے ساتھ نجانے کس کے ساتھ شادی ہو رہی ہے ان کی آرزو نے پریشانی سے کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا غلط ہوا ہے بیگم بالکل ٹھیک ہوا ہے اس کے ساتھ کیا وہ جو کر رہی تھی وہ صحیح تھا وہ ماموں کی عزت کو مٹی میں ملا کر کسی کے ساتھ بھاگ رہی تھی وہ تو شکر ہے کہ بھاگنے سے پہلے ہی پکڑی گئی اور ماموں کی عزت بچ گئی ۔

اور اب وہ عزت سے اسے کسی کے ساتھ رخصت کر رہے ہیں۔

عون سیریس انداز میں بولا ۔

آپ کو کیسے پتہ چلا یہ سب کچھ آرزو نے پوچھا ۔

آج فون آیا تھا ماموں کا انھوں نے کل شادی پے انوائٹ کیا ہے ۔

اور پھر پریشانی سے اپنا دکھ بتانے لگے ۔بہت برا لگا مجھے وہ تو شکر ہے کہ کچھ بھی برا ہونے سے بچ گیا ۔ورنہ ماموں تو کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہتے ۔

عون تشکر انداز میں بولا تو آرزو بے ساختہ مسکرا ئی ۔

آپ کو اتنے دور کے رشتوں کی فکر ہے اور آپ کی سگی ماں آرزو کچھ کہہ رہی تھی کہ عون کی گوری نے اسے خاموش رہنے پر مجبور کردیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو ہر بات کو اپنے انداز میں مت لیا کرو ۔مجھے ان لوگوں کی فکر ہیں کیونکہ وہ تمہارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں وہ تمہارے اپنے ہی ان کی تکلیف سے تمہیں تکلیف ہوگی اس لئے ان کی پرواہ کرتا ہوں ۔

عون جتالتے ہوئے بولا ۔

پھوپھو بھی تو میری اپنی ہیں ۔ان کی تکلیف سے بھی مجھے تکلیف ہوتی ہے عون جی ۔

آرزو بولے بھی نہ رہ سکی ۔

جب کہ اس کے جواب میں عون کچھ نہ بولا بس خاموشی سے گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی

❤

آرزو شادی پر جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون اس کے قریب آکر رکا اور اس کی تیاری کو دیکھنے لگا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی عون نے بے اختیار اس کے گال کو اپنے لبوں سے چھوا

بہت پیاری لگ رہی ہے یار آج کہیں مت جاو میرے پاس رہو نا ۔وہ اسے اپنی بانہوں میں لیتے ہوئے بولا ۔

اوراس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیے۔

آرزو شرماتے ہوئے خود میں سمٹ جا رہی تھی ۔

عون جی جاننا بہت ضروری ہے نہ سمجھا کریں نہ تامیہ باجی کی شادی ہے آرزو نے اس سے دوری قائم کرنے کی کوشش کی جب عون نے اگلے ہی سیکنڈ اسے تھام کر اپنے مزید نزدیک کرلیا ۔

آجکل بہت بہانے بنانے لگی ہو کچھ زیادہ ہی دور ہو رہی ہو سنو آج رات میں کوئی بہانہ نہیں سنو گا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون نے اس کے لبوں پر اپنے لبوں سے مہر ثبت کی اور اسے جانے کی اجازت دے دی ۔

❤

امی مجھ سے غلطی ہو گئی ہے

امی مجھے ایسی حرکت نہیں کرنی چاہیے تھی لیکن ابو کو منع کر دے میں یہ شادی نہیں کر سکتی وہ مجھ سے کتنا بڑا ہے وہ تو 50 سال کا آدمی ہے خدا کے لئے مجھ پر رحم کرے کیا کر رہی ہیں آپ ۔

تامیہ روتے ہوئے ماں سے گلہ کر رہی تھی جبکہ وہ بھی اس کے ساتھ روتے ہوئے اسے دلاسہ دے رہی تھی ۔

میں کچھ نہیں کر سکتی تامیہ میں نے تیرے باپ کو سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن اس نے کہہ دیا ہے کہ اگر میں نے اس معاملے میں کچھ بھی کہا تو وہ مجھے بھی طلاق

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دے گئے میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتی تجھے یہ شادی کرنی ہوگی امی نے بے بسی سے سمجھایا۔

امی پلیز ابو سے بات کریں خدا کے لئے وہ کیوں میری زندگی تباہ کر رہے ہیں مجھ سے غلطی ہوئی مجھے ایسا قدم نہیں اٹھانا چاہیے تھا مجھے عاصم کے ساتھ بھاگنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے تھی لیکن اس نے مجھ سے شادی کا وعدہ کیا تھا

امی مجھ سے غلطی ہوگئی پلیز ابو سے بات کریں میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی ۔

باہر گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا اچانک تامیہ کی شادی کی وجہ کوئی نہیں جانتا تھا سوائے عون کے اور اسے بھی ماموں نے خود ہی بتایا تھا

عون اور آرزو شادی پہ آئے تو زبیدہ اور ان کی ساری فیملی یہاں پر پہلے سے ہی موجود تھی

وہ سب اسے دیکھ کر خوش ہوگئے کتنے دن کے بعد زبیدہ نے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اس سے ملنا چاہتی تھیں لیکن عون انہیں دیکھتے ہی اپنی راہ بدل گیا ۔

لیکن آرزو عون کی پرواہ کیے بغیر ان لوگوں کے پاس چلی گئی اور عون کو اس کی حرکت بالکل بھی اچھی نہ لگی ۔

فی الحال وہ کچھ بھی نہیں بولا ۔

کچھ ہی دیر میں تامیہ کا نکاح تھا تامیہ کی حالت دیکھنے لائق تھی عون کو اس کی حالت دیکھ کر نہ جانے کیوں مزا آ رہا تھا ۔

وہ اسے دیکھ کر ہنسے جا رہا تھا شاید طنزیہ مسکراہٹ اس عورت نے اس کا گھر برباد کرنے کی کوشش کی اس سے اس کی آرزو کو دور کرنا چاہا ۔

عون کا دل چاہا کہ ابھی اس عورت سے جا کر کہے کہ دیکھ لیا اپنے کیے کا انجام یہ تمہارے گناہوں کی سزا ہے ۔

پھر وہ رکا بھی نہیں تھوڑی دیر کے بعد جب وہ تامیہ کے پاس مبارکباد دینے گیا

تو آپ نے پرانے سارے حساب بے باک کرلیے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دیکھ لی اپنی حالت یہ ہوتا ہے انجام دوسروں کا گھر برباد کرنے کی کوشش میں ہمارے ساتھ تو کچھ بھی برا نہیں ہوا لیکن اللہ نے تمہیں تمہارا انجام دکھا دیا ۔

ڈیر پرانی معشوقہ اب خدا کےلیے اپنا گھر بسانا ناکہ دوسروں کا گھر برباد کرنا ۔

خدا کےلیے اب سمبھل جاؤاپنے باپ کا نام نہ برباد کرنا بات بات پر شکایتیں گھر لے کے مت آنا ۔ویسے مجھے لگتا ہے یہ پہلوان اپنے معاملات خود حل کرتا ہے اس نے سامنے کھڑے آدمی کی طرف اشارہ کیا ۔

جو بد قسمتی سے اس کا دلہا تھا

❤❤

شادی اٹینڈ کرنے کے بعد وہ لوگ ابھی گھر واپس آئے تھے اور جب سے عون واپس آیا تھا تب سے ایک ہی بات کئے جا رہا تھا بیچاری تامیہ کا کیا ہوگا ۔

جبکہ آرزو جانتی تھی وہ یہ سب کچھ صرف اسے جلانے کےلئے کر رہا ہے ۔اندر سے وہ ذرا سا بھی دکھی نہیں ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہائے میرا کیا ہوگا اس کے بغیر میں کیسے رہوں گا ۔

وہ اس کے کان کے قریب بولا تو آرزو نے اسے گھور کر دیکھا۔

اس کے اس طرح سے دیکھنے پر عون قہقہ لگا کر ہنسا

عون جی آپ کو ذرا ترس نہیں آرہا ان بیچاری پہ آرزو نے کہا

ایسے لوگوں پے ترس نہیں کھایا جاتا سچ میں بیچارا وہ ہے جس سے اس کی شادی ہوئی ہے یہ بیچاری اتنی بے چاری نہیں ہے اس نے بے چاروں والا کوئی کام نہیں کیا ہے تو برائے مہربانی تم اسے بیچاری مت کہو ۔

اور نہ ہی میں اتنا ہیرو ہوں کہ بُرے لوگوں کو اچھا کہہ کر ان کی باتیں بھلانے کی کوشش کروں گا

مجھے جو لوگ اچھے نہیں لگتے وہ نہیں لگتے میں زبردستی انہیں اچھا نہیں کہوں گا ۔

مجھے نفرت ہے اس لڑکی سے جو کچھ اس کے ساتھ ہوا ہے بالکل ٹھیک ہوا ہے ۔

اور اب تمہیں بھی زیادہ دکھی ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ اس کے قریب آکر اپنا موڈ مکمل بدل کر بولا تھا

عون جی آپ ---

جانتا ہوں میں ایک انتہائی بُرا انسان ہوں

باقی باتیں ہم صبح کریں گے اس وقت میں تمہیں دکھانا چاہتا ہوں کہ میں کتنا بُرا ہوں ۔

ایک ہی جھٹکے میں اس کے بالوں کا جھوڑا کھول کے اسے اٹھائے بیڈ پر لے آیا ۔

انہیں اس گھر میں رہتے ہوئے چار مہینے گزر چکے تھے

عون اس کا حد سے بھر کر خیال رکھتا اس کی چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کا خیال رکھتا ۔

وہ کام پے جاتا تو سارا دن فون پر اسی سے باتیں کرتا رہتا ۔

عون کی محبت اس کے لیے دن بادن بڑھتی جا رہی تھی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کبھی کبھی عون کی دیوانگی سے ڈرنے لگتی تو کبھی کبھی اپنی قسمت پر رشک کرتی

ڈاکٹر نے ابھی سے زیادہ احتیاط کرنے کےلئے کہا تھا ۔کیونکہ آرزو جسمانی طور پر بہت کمزور تھی۔

عون نے اس کےلئے دو ملازماؤں کا انتظام کیا تھا جن میں سے ایک کسی مجبوری کے باعث اپنے گاؤں جا چکی تھی

جبکہ دوسری بہت مریم چھوٹی تھی

اچھا آرزو سنو میں کام پر جارہا ہوں آج بہت ضروری میٹنگ ہے ۔

ہو سکتا ہے دو پہر میں میرا فون بند ہو ۔

سنو چھوٹی باجی کا خیال رکھنا ۔

میں آج لیٹ واپس آؤں گا مجھے شکایت کا موقع نہیں ملنا چاہیے ۔

وہ ملازمہ سے کہنے کو پلٹا ۔جو تقریباً 15 سال کی ایک چھوٹی بچی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ آرزو کا بہت خیال رکھتی تھی

آرزو نے جب زبیدہ کو اس کے بارے میں بتایا تو اس نے کہا کہ یہ وقت کسی سمجھدار انسان کے پاس رہنے کا ہے کسی معصوم بچے کے پاس نہیں ۔

تمہیں ایک زیادہ عمر کی عورت کو نوکری پر رکھنا چاہیے تھا ۔جو سمجھدار ہو اور اس کنڈیشن میں تمہارا خیال رکھ سکے ۔

اس نے پھوپھو کو سمجھایا ۔کہ دوسری ملازمہ نے گاؤں گئی ہے کچھ دن میں لوٹ آئے گی لیکن پھر بھی پھوپھو نے اسے اپنا بہت خیال رکھنے کی تاکید کی

دوپہر کی دو بج رہے تھے جب اس کو اپنی طبیعت خراب ہوتی محسوس ہوئی ۔

اسے چکر آ رہے تھے ۔

پھر کچھ دیر بعد اسے ابکائیاں شروع ہوگئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مریم کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔

باجی آپ کی طبیعت تو بگڑتی جارہی ہے آپ بھیا کو فون کرو ۔

مریم نے پریشانی سے کہا ۔

جبکہ اپنی حالت کو دیکھتے ہوئے آرزو کو بھی اس کی بات ٹھیک لگی اور وہ عون کو فون کرنے لگی ۔

لیکن بار بار فون کرنے کے بعد بھی عون کا فون نہ لگا اس کا فون مسلسل بند جارہا تھا ۔

اس کی طبیعت مزید بگڑتی جارہی تھی اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔

پھر اس نے کچھ سوچتے ہوئے زبیدہ کا نمبر ملایا ۔

ہیلو بولو میری طبیعت بہت خراب ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا آرزو نے روتے ہوئے کہا ۔تو زبیدہ پریشان ہوگئ

بیٹا عون کہاں ہے ۔زبیدہ نے فکر مندی سے پوچھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ کام پر گئے ہیں ان کی کوئی بہت ضروری میٹنگ ہے ان کا فون بھی نہیں لگ رہا ۔

آرزو نے روتے ہوئے بتایا

میں ابھی آتی ہوں تھوڑی دیر میں تو فکر مت کر تو رونا بند کر میں کچھ ہی دیر میں سمیر کے ساتھ آتی ہوں۔ زبیدہ نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے سمیر کو فون کیا

رات کو کیا کھایا تو نے ضرور تو باہر سے کچھ کھا کے آئی ہے پھوپھو کب سے ڈانٹے جا رہی تھی

پھوپھو میں نے کچھ نہیں کیا وہ عون جی مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے کے گئے تھے وہ اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے بولی ۔

وہ زبردستی اپنے ساتھ لے گیا اور تو نے مزے سے باہر کا کھانا کھایا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو تو احتیاط کیوں نہیں کرتی ہے بیٹا تیرا پانچواں مہینہ شروع ہونے والا ہے تجھے احتیاط کی ضرورت ہے اور تو بہت کمزور ہے

اسی لئے کہتی تھی تیرا اکیلے اس گھر میں رہنا ٹھیک نہیں ہے کسی بڑے کی ضرورت ہے ۔

لیکن وہ تیرا شوہر جب کوئی بات مانے تب نہ۔ ابھی وہ اسے ڈانٹ ہی رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔

عون کو اس کی کال آئی تھی لیکن میٹنگ کے دوران اس کا فون بند ہونے کی وجہ سے وہ اس کا فون اٹینڈ نہیں کر پایا ۔

اب فون آن کرتے ہی لاتعداد میسجز ایسے رسیو ہوئے

اس کے اتنے سارے میسجز اور فون کال دیکھ کر عون پریشان ہو گیا اسی لئے اس نے جلدی سے گھر آنے کا فیصلہ کیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن گھر آتے ہی یہاں زبیدہ کو دیکھا تو مزید پریشان ہو گیا۔

وہ بھیا آرزو باجی کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی وہ تو خدا کا شکر ہے ۔

ان کی پھو پھو جی آگئی ۔ورنہ میں تو بہت گھبرا گئی تھی ۔چھوٹی نے دروازہ کھولتے ہوئے کہا ۔

عون پریشانی سے اندر آیا ۔

کیا ہوا ارزو تم ٹھیک تو ہو

کیا ہوا تھا طبیعت خراب ہوگئی تھی تمہاری

تم نے مجھے فون کیوں نہیں کیا

ہاں فون کیا تھا وہ میرا فون بند تھا میں میٹنگ میں تھا تم ٹھیک ہونا ۔وہ فکرمندی اسے بغیر اسے بولنے کا موقع دیئے بول رہا تھا ۔

جی میں ٹھیک ہوں پھوپھو آگئی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ کہہ رہی تھی جو کل رات ہم نے باہر سے کھانا کھانا ہمیں نہیں کھانا چاہیے ۔

ہاں بیٹا آرزو کو احتیاط کی ضرورت ہے ۔اس کے ساتھ ہر روز کوئی نہ کوئی ہونا ضروری ہے اس لئے میں نے سوچا میں آرزو کو کچھ دن کے لیے اپنے ساتھ لے جاتی ہوں ۔

زبیدہ ابھی بول ہی رہی تھیں کہ انہوں نے اپنا ہاتھ اٹھا کر انہیں بولنے سے باز رکھا ۔

میں اپنی بیوی اور بچے کا خیال رکھ سکتا ہوں مجھے آپ کی ضرورت نہیں وہ سرد مہری سے بولا ۔

آپ یہاں تک آئیں ہمارے لیے تکلیف اٹھائی اس کے لیے میں آپ کا شکر گزار ہوں ۔

عون کہہ کر اوپر چلا گیا جبکہ آرزو پھوپھو کے سامنے شرمندہ ہو کر رہ گئی ۔

اچھا بیٹا میں چلتی ہوں ۔فون کروں گی اگر طبیعت مزید خراب ہوئی تو بتانا مجھے ۔

پھوپھو نے اٹھتے ہوئے کہا اتنے میں عون یونیفارم چینج کر کے نیچے آ چکا تھا

کس کے ساتھ جائیں گی آپ آئیے میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ انہیں کہتا گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر نکل گیا جب کہ وہ آرزو سے مل آہستہ آہستہ اس کے پیچھے قدم اٹھاتی باہر آئیں

❤❤

آج انہیں آرزو سے ملے پورا ایک مہینہ گزر چکا تھا ۔

نہ جانے کیا بات تھی کہ اس دن کے بعد آرزو نے فون بھی نہ کیا ۔

شاید عون نے اسے بات کرنے سے منع کر دیا ہو گا ۔

زبیدہ بہت پریشان تھی۔

انہیں ہر وقت آرزو کی پریشانی لگی رہتی جو اتنی کم عمر میں ماں بننے جا رہی تھی اور کوئی بھی بڑا اس کے ساتھ نہیں تھا ۔

مانا کے عون کا بہت خیال رکھنا تھا ۔

لیکن ایسے معاملات میں عون بھی کچھ نہیں سمجھتا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

انہوں نے بہت بار عون کو فون کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ہمیشہ ہی ان کی کالز اگنور کر دیتا ۔

کہیں بار ان کا دل چاہا کہ وہ اور آرزو سے ملنے کےلیے ان کے گھر چلی جائے ۔

لیکن پھر دل پر پتھر رکھ لیتی ۔

وہ ان سے ملنا تو دوع ان کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا تھا ۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ آرزو بھی ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق رکھے۔

اوروہ آرزو سے بار بار مل کر ان دونوں میں بدمزگی پیدا نہیں کرنا چاہتی تھی ۔

انہیں یقین تھا کہ عون نے ہی آرزو کو ان سے بات کرنے کےلیے منع کر دیا ہے ۔

ایک مہینہ گزر چکا تھا اس نے پھوپھو سے بات نہیں کی تھی ۔اس دن عون جب گھر واپس آیا تو سب سے پہلے اس نے ایک بہترین بڑی عمر کی ملازمہ کا انتظام کروایا ۔

جو اس کی غیر موجودگی میں آرزو کا خیال رکھے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور اس کا انتظام ہونے کے بعد عون نے آرزو کو یہی آرڈر دیا تھا کہ آج کے بعد وہ پھوپھو کو کبھی فون نہیں کرے گی ۔

اسے جب بھی کوئی پروبلم ہوگئی تو وہ ان سے رابطہ کرے نہ کہ اپنی پھوپھو سے ۔

ان لوگوں سے دور ہوکر الگ مکان میں اس لیے رہ رہا ہے تاکہ ان لوگوں کا سایہ بھی اس کی زندگی پر نہ پڑے۔

عون نے اسے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ ان لوگوں کی اپنی زندگی میں مخالفت اسے ہرگز گوارا نہیں ۔

اس لیے بہتر ہوگا کہ آرزو بھی اب سے کوئی تعلق نہ رکھے ۔

آرزو نے اسے بہت سمجھانے کی کوشش کی لیکن اور اپنی بات سے نہ پلٹا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس کی وجہ سے ان دونوں میں کافی لڑائیاں بھی ہوئی جس کے اینڈ پے آرزو ہمیشہ ہمت ہار کے بیٹھ جاتی وہ چاہے کتنی بھی کوشش کیوں نہ کرلے لیکن کبھی بھی اس سے لڑ نہیں پاتی تھی ۔

عون کی اونچی آواز کے سامنے اس کی آواز دب جاتی ۔

نجانے کیوں اسے عون کی اونچی آواز سے ڈر لگتا تھا ۔

آرزو سمجھ گئی تھی کہ وہ عون سے لڑ نہیں سکتی لیکن ناراض تو سکتی تھی وہ دو ہفتے سے اس سے ناراض تھی۔

اور روز آکر اسے منانے کی کوشش کرتا ۔

لیکن آرزو نے نا ماننے کی قسم کھا رکھی تھی آج کل اس نے ایک ہی رٹ لگائی تھی کہ اسے واپس اسی گھر میں جا کر رہنا ہے ۔

عون اسے منانے کی کوشش کرتا ہے اور جب بات بس سے باہر ہو جاتی چلاتا غصہ کرتا اور پھر خود بھی ناراص ہو کر بیٹھ جاتا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پھر دوسرے دن ایک نے سرے سے اسے منانے کی کوشش کرتا۔

عون نے غصے میں آکر اس کا نمبر بدل دیا وہ جانتا تھا کہ آرزو کو کوئی نمبر یاد نہیں ہے۔

جس کی وجہ سے اب وہ پھوپھو سے بات نہیں کر پا رہی تھی

پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے سب کچھ بالکل ٹھیک ہے۔

بس اپنی خوراک کا خاص خیال رکھیں آپ بہت کمزور ہیں۔

باقی جس طرح سے آپ کے ہسبنڈ کا خیال رکھ رہے ہیں

ان شاءاللہ کوئی پرابلم نہیں ہوگی۔

ماشااللہ آپ بہت پیاری ہیں اور آپ کے ہسبنڈ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں بے بی

آجانے کے بعد ان شاءاللہ اور بھی زیادہ کریں گے۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے سامنے بیٹھی تھی آرزو سے کہا۔

تو وہ بے ساختہ شرمادی۔

پھر ایک نظر کمرے کے باہر دیکھا جہاں عون اس کا انتظار کر رہا تھا۔

وہ صبح زبردستی اسے ساتھ لایا تھا۔

ورنہ وہ تو اس کے ساتھ ہوسپٹل آنے میں بھی نخرے دکھا رہی تھی۔

یہ بات الگ تھی کہ عون کے سامنے اس کے نخرے کم ہی چلتے تھے۔

وہ اٹھ کر باہر اس کے پاس آئی۔

ہوگیا چیک اپ اب گھر چلیں آرزو نے منہ بنا کر کہا۔

کیا کہا ڈاکٹر نے عون نے فکر مندی سے پوچھا۔

کیا کہے گی ڈاکٹر بالکل ٹھیک ہوں میں میں نے تو گھر پہ بول دیا تھا وہ منہ بناتی آگے چل دی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس کی ناراضگی عون کو بہت بھاری پڑ رہی تھی ۔

کچھ تو بتایا ہی ہوگا ڈاکٹر نے عون اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا ۔

کچھ نہیں کہا بس اتنا ہی کہا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں اور بے بی بھی ہیلتھی ہے ۔اور اب آپ مجھے گھر چھوڑ کر جائیں اپنے کام پر آرزو نے منہ پھیرتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیا ۔

لیکن آج تو میں سارا دن اپنی بیوی کے ساتھ گزاروں گا ۔

ایک مزے دار سا لنچ کرتے ہیں پھر کہیں گھومنے چلے گے عون نے آفر کی ۔

اب آرزو اپنا منہ سیدھا رکھیے تو ٹھیک ورنہ تھوڑی دیر کے بعد عون کو بھی غصہ آ جانا تھا ۔

میں باہر کا کھانا نہیں کھا سکتی عون جی ڈاکٹر نے منع کیا ہے ۔اور ویسے بھی پھوپھو کہتی ہیں کہ وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ اس نے عون کی طرف دیکھا جو سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مطلب صاف تھا ان کا ذکر کر کے اس نے عون کا موڈ خراب کر دیا ہے ۔

کھانا کھانا ہوتا ہے آرزو باہر کا یا گھر کا کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن اگر ڈاکٹر نے منع کیا ہے تو ٹھیک ہے میں تمہیں واپس گھر لے چلتا ہوں اور آج میں خود اپنے ہاتھوں سے تمہارے لیے کچھ اسپیشل بناؤں گا ۔

عون نے آج اپنے غصے کو کنٹرول کر کے اسے خوش کرنے کی کوشش کی تھی ۔

جس کی وجہ سے آرزو کچھ نہ بول پائی۔

❤

وہ اسے لے کر گھر آیا اور اپنے کہے کے عین مطابق اس کے لئے اس کی پسند کا کھانا بنانے لگا ۔

آرزو جانتی تھی کہ کچن کا کیا حال ہو چکا ہوگا ۔

بیچاری ریحانہ آنٹی اور جھوٹی دونوں کو اس نے کچن سے باہر نکال دیا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جبکہ ریحانہ آنٹی یہ سوچ کر سر پکڑ کر بیٹھ چکی تھی کہ کچن کا کیا حال ہو گیا ہے ۔

اور جھوٹی بیٹھ کر اپنے آنے والے کام کو گن رہی تھی ۔

باجی بھیا جی کو منع کریں نا اتنا گند پھیلا دیا ہے ہر طرف اس کو سمیٹتے سمیٹتے چار دن لگ جائیں گے ۔

چھوٹی نے بے بسی سے آکر اس کی منت کی جبکہ وہ جانتی تھی کہ عون اگر کچھ ٹھان لے تو اسے کر کے ہی دم لے گا ۔

اب اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ انسپیکٹر عون اچھا کھانا بنا سکتے ہیں یا نہیں لیکن کھانا تو وہ بنا کر رہیں گے

❤❤

پھر کچھ ہی دیر کے بعد آرزو کے سامنے ایک مزے دار سی ڈش حاضر تھی۔

چلو آرزو کھاؤ میں نے زندگی میں پہلی بار کچھ بنایا ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جلدی سے ٹیسٹ کر کے بتاؤ کہ کیسا بنا ہے ۔

عون کے اسپیشل ٹریٹمنٹ سے آرزو اپنی ناراضگی بھول گئی تھی ۔

عون نے اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر اس کے منہ میں ڈالا اور اب وہ ایکسائیڈ سا ہو کر اسے دیکھ رہا تھا آخر اس نے اتنی محنت سے کھانا بنایا تھا ۔

جبکہ آرزو ہر ممکن کوشش کر رہی تھی کہ یہ نوالہ اندر چلا جائے ۔

لیکن آرزو نہ اسے کھا پا رہی تھی اور نہ ہی نکال پا رہی تھی ۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ عون نے آخر اس ڈش میں ایسا کیا ڈالا ہے ۔

آخر آرزو اپنے محاذ میں کامیاب ہوئی ۔

بتاؤ نہ کیسا بنا ہے عون نے پوچھا لہجے میں ایکسائٹمنٹ برقرار تھی ۔

بہت اچھا آرزو نے بڑی مشکل سے الفاظ ادا کیے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سچ میں روک کیوں گئی اور کھاؤ نہ عون نے ایک اور نوالہ بنا کر زبردستی اس کے منہ میں ڈالا ۔

اس سے پہلے کہ آرزو اسے نگلنے کی کوشش کرتی ریحانہ آنٹی ہاتھ میں چینی کا ڈبہ لے کر آئیں ۔

سرجی آپ نے نمک کی جگہ چینی ڈال دی ہے کھانے میں ریحانہ آنٹی نے عون کے سر پر دھماکہ کرتے ہوئے بتایا عون نے بے یقینی سے آرزو کی طرف دیکھا ۔جو بڑی مشکل سے عون کا اپنے منہ میں ڈالا ہوا نوالہ چھپانے کی کوشش کر رہی تھی ۔

عون حیرت سے ریحانہ کو دیکھ رہا تھا

جبکہ وہ شکر گزار نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی

اور تمہیں یہ اچھا لگ رہا تھا اس بار عون نے سخت نگاہوں سے اسے گھورا۔

یہ سب کچھ تم میرا دل رکھنے کے لئے کہہ رہی تھی عون نے دکھ سے کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

خدا کے لئے آرزو جو چیز تمہیں ناپسند ہو مجھے بتایا کرو اس طرح سے زندگی نہیں کٹے گی ۔

عون نے سمجھانا چاہا ۔

اگر میں کہتی کہ یہ اچھا نہیں ہے تو آپ کو برا لگتا نہ وہ معصومیت سے بولی ۔

مجھے اچھا لگے یا برا لیکن آج کے بعد تم کیسی بُری چیز کو اچھا نہیں کہوگی ۔

تم اتنے خراب کھانے کو کس طرح سے کھا رہی تھی۔

عون نے ایک نظر اپنی بنائی ہوئی ڈش کی طرف دیکھا ۔

اٹھاو یہ سب اور کچھ اچھا سا بنا کر لاو اس نے ریحانہ کو آرڈر دیا ۔

جس کی تکمیل کرتے ہوئے وہ فورا برتن اٹھا کر لے گی ۔

❤❤

شام کی تقریبا سات بجے کا وقت تھا جب عون کو فون آیا۔

ٹھیک ہے سر میں کچھ دیر میں پہنچتا ہوں عون نے فون رکھتے ہوئے کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نجانے کیا بات ہوئی تھی لیکن آرزو بس اتنا ہی سن پائی تھی کہ وہ اسے اس وقت اکیلا چھوڑ کے جا رہا ہے ۔

عون جی آپ کہاں جارہے ہیں اس وقت ریحانہ اور چھوٹی کے جانے کے بعد وہ ابھی ابھی دروازہ بند کرکے آئی تھی جب موسم کے خطرناک ارادے دیکھ کر وہ فوراًاپنے کمرے میں عون کے پاس آئی۔

سنو آرزو تم دروازہ بند کر لو مجھے بہت ضروری کام ہے میں تھوڑی دیر میں واپس آ جاؤں گا ۔

عون یونیفارم پہنے تیار کھڑا تھا۔

نہیں عون جی باہر بارش ہونے والی ہے آپ اس وقت کہیں نہیں جائیں گے ۔عون جی میں کیسے رہوں گی پلیز مت جائیں مجھے اکیلے چھوڑ کر ۔دیکھیے باہر بارش ہونے والی ہے ۔آرزو اس کی جانے کا سن کر رونے والی ہوگئی ۔

اوہو آرزو کیا ہوگیا ہے تمہیں بس تھوڑی دیر میں واپس آجاوں گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور مجھے تو لگ رہا ہے کہ بارش بھی صرف آنکھ مچولی کھیل رہی ہے آج نہیں ہوگی بارش اور اگر ہو بھی گئی تو جب تک یہ شروع ہوتی ہے تب تک میں واپس آ جاؤں گا عون نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا ۔

نہیں عون جی پلیز آپ نہیں جائیں بس نہیں جائیں آپ میں نے کہہ دیا نا آرزو ضدی انداز میں بولی ۔

آجکل وہ بہت ضدی ہوتی جارہی تھی ۔ڈاکٹر نے کہا تھا کہ ایسے وقت میں اس کا چڑچڑاپن نارمل ہے ۔

اس کی وجہ سے عون بھی بڑی خوشی سے اس کے نخرے اٹھا رہا تھا ۔

میری جان میں تھوڑی دیر میں واپس آ جاؤں گا تمہیں بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔وہ اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے بولا ۔

اگر ایسی بات ہے عون جی تو مجھے راستے میں پھوپھو کے گھر چھوڑ دیں اور واپسی پر مجھے اپنے ساتھ لے آئیے گا آرزو نے حل پیش کیے جس پر عون کے ماتھے پر بل پڑگئے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے آرزو تمہارے پاس ہر بات کا ایک ہی حل ہے ---- جب میں کہہ رہا ہوں میں تھوڑی دیر میں واپس آ جاؤنگا تو پھر اس بے فضول ضد کا کیا مطلب ہے ۔

میں نے کہا نہ میں تھوڑی دیر میں واپس آ جاؤں گا آرام سے دروازہ بند کرو ۔اور پھر جا کر سو جاؤ ۔میرے پاس ڈوبلیکیٹ کی ہے میں خود ہی دروازہ کھول کے آ جاؤں گا ۔

اس بار وہ تھوڑا سختی سے بولا تو آرزو کچھ بھی نہ بول پائی۔

موڈ ٹھیک کر اپنا یار جلدی آ جاؤں گا ۔

وہ جانے سے پہلے ایک بار پھر پیار سے سمجھاتے ہوئے بولا ۔

تو آرزو نے بنا کچھ بولے دروازہ بند کر دیا ۔

جب کہ موسم کے خطرناک تیور دیکھ کر وہ اور زیادہ ڈرنے لگی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کو گئے ہوئے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ تیز بارش شروع ہو گئی ۔

وہ جو پہلے ہی ڈر کے بیٹھی تھی بارش کی آواز سن کر بالکل ہی بستر میں گھس گئی ۔

یا اللہ جی بارش بیشک ہوتی رہے کوئی مسئلہ نہیں ہے بس بجلی نہیں کڑکنی چاہیے ۔

وہ دونوں ہاتھ جوڑے دعائیں مانگ رہی تھی ۔

جب اچانک تیز کڑکتی بجلی کی آواز آئی ۔

اور اس کے ساتھ ہی آرزو کی چیخ بلند ہوئی ۔

اس نے جلدی سے اپنا موبائل اٹھایا اور عون کے نمبر پر فون کرنے لگی ۔

لیکن فون بجتا رہا اور عون نے نہیں اٹھایا ۔

عؤن جی پلیز فون اٹھائیے یہاں بہت تیز بارش ہو رہی ہے ۔

یا اللہ جی عون جی فون کیوں نہیں اٹھا رہے ۔

آرزو نے پریشانی سے پھر سے نمبر ڈائل کرنا شروع کیا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

لیکن بار بار فون کرنے کے بعد بھی عون نے فون نہ اٹھایا ۔

یااللہ جی عون جی تو فون ہی نہیں اٹھا رہے میں کیا کروں ۔

بہت کوشش کے بعد وہ ہمت کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی ۔

لیکن اس کی یہ کوشش ناکام ثابت ہوئی کیونکہ بہت ۔کوشش کے بعد بھی اسے نیند نہ آئی

باہر ہر تھوڑی دیر کے بعد کڑکتی بجلی کی آواز آتی تھی اور اس کا ننھا سا دل کانپ اٹھتا ۔

اس نے ڈر کر ایک بار پھر سے عون کو فون ملانا شروع کیا لیکن پانچ چھ بار فون کرنے کے بعد بھی عون نے فون نہ اٹھایا ۔

جب اچانک لائٹ چلی گئی ۔

اور لائٹ جاتے ہی آرزو کا ڈر مزید بڑھ گیا ۔

اب آنسو روکنا مشکل تھا ۔وہ ڈر کے مارے رونے لگی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

روتے روتے اس نے ایک بار پھر سے عون کو فون ملانا چاہا

اور ہر بار کی طرح عون نے اس بار بھی فون نہیں اٹھایا ۔اب تو فون کی بیٹری بھی ختم ہونے والی تھی ۔

اور اگر ایسا ہوا تو کمرے میں اندھیرا ہو جائے گا پھر اس کا یہاں رکنا ناممکن ہے ۔

ٹارچ تو نیچے والے کمرے میں ہے نیچے والے کمرے میں چلی جاتی ہوں وہاں بجلی کڑکنے کی بھی آواز کم آئے گی ۔

وہ اپنے موبائل کی ٹارچ جلائے نیچے کی طرف آئی

وہ آہستہ آہستہ چلتی سیڑھیوں کے پاس آئیں ابھی اس نے پہلی سیڑھی پر ہی پیر رکھا تھا جب اس کا فون اچانک بند ہوگیا ۔

اور اسی وقت بجلی کڑکنے کی وجہ سے آرزو ڈر کر پیچھے واپس اپنے کمرے میں جانے لگی کہ اس کا پاوں پھسلا اور وہ سیڑھیوں سے نیچے گر گئی۔

درد کی ایک لہر اس کے پورے جسم میں دوڑی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس نے اپنے آپ کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی ۔

لیکن وہ اپنے آپ کو نہیں بچا پائی۔اور ایک بار پھر سے اس گھر میں آرزو کی چیخوں کی آواز گونجی ۔

لیکن یہ چیخیں ڈر یا خوف کی وجہ سے نہیں بلکہ اس درد کی وجہ سے تھی جو اس وقت آرزو برداشت کر رہی تھی

❤

عون نے جیسے ہی اپنا موبائل اون کیا تو اس میں لاتعداد آرزو کے میسجز تھے جیسے دیکھ کر وہ پریشان ہوگیا

یقیناً بارش کی وجہ سے وہ بہت زیادہ ڈر گئی ہوگی لیکن اب بارش کافی کم ہو چکی تھی ۔

شاید اب تک تو وہ سو بھی چکی ہوگی لیکن عون کے آنے سے پہلے وہ کبھی نہیں سوتی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر میرے ساتھ چلے گا یا اکیلے جائے گا عمر کی گاڑی پچھلے کچھ دنوں سے خراب تھی جس کی وجہ سے عون اسے پک اور ڈراپ کرنے جاتا تھا ۔

یار چھوڑ دے مجھے اور آرزو بھابھی کے ہاتھ کی چائے پلا دے اس اے ایس پی نے تو آج دماغ کا دہی کر کے رکھ دیا ۔

بھابھی کے ہاتھ کی چائے پی کے ریلیکس ہو جاؤں گا

عمر نے کہا

وہ تو ٹھیک ہے لیکن یار مجھے تو پہلے گھر جانا ہے عون نے کہا ۔

ہاں تو ہم تیرے گھر ہی جارہے ہیں نہ عمر کو کچھ سمجھ نہ آیا ۔

میں اس گھر کی نہیں وہ پرانے والے گھر کی بات کر رہا ہوں عون نے سمجھایا تو عمر بے ساختہ مسکرایا

تو آج بھی اسی گھر کو اپنا گھر مانتا ہے پتہ ہے تجھے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ چیزیں اور کچھ رشتے کبھی نہیں بدل سکتے چاہے ہم انہیں دل سے اتارنے کی کوشش کرے لیکن وہ ہمارے دل میں اپنا گھر پہلے سے بنائے بیٹھے ہوتے ہیں ۔

جن رشتوں سے تو جان چھڑا کر بھاگنا چاہ رہا ہے نہ عون وہ تیرے دل میں جگہ بنا کر بیٹھے ہیں ۔

ان رشتوں سے دامن بچانا اتنا آسان نہیں عمر نے آج پھر اسے سمجھانے کی ناکام سی کوشش کی ۔

بس بس تیرے لیکچر کی ضرورت نہیں ہے میں بس آخری بار اس گھر میں جا رہا ہوں آج میں یہ قصہ ہی تمام کر دینے والا ہو ں ۔

عون نے غصے سے اس کی بات کاٹی ۔

آرزو کب سے فون کئے جا رہی تھی لیکن پچھلے آدھے گھنٹے سے اس نے کوئی فون نہیں کیا ۔

یقیناً ناراض ہو گئی ہوگی ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ مسکراتے ہوئے فون جیب میں ڈال چکا تھا اس کا ارادہ گھر جاکر ہی آرزو کو منانے کا تھا۔

❤❤

باقی سب کچھ تو ٹھیک ہے عون لیکن ہم یہاں کیوں آئے ہیں عمر نے پوچھا۔

ابھی تو بتایا تجھے آج میں اس گھر سے ہر رشتہ توڑنے آیا ہوں عون بتاتا ہوا اندر چلا گیا۔

تو عمر بھی اس کے پیچھے آیا۔

ارے عون بیٹا آؤ نہ تم وہاں کیوں کھڑے ہو زبیدہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے قریب آئیں جب عون نے اپنا ہاتھ اٹھا کر انہیں کچھ بھی بولنے سے باز رکھا۔

مجھے کچھ ضروری کام تھا اس نے تمام گھر والوں کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھا جو تھوڑی دیر پہلے بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

ان کے گھر میں رات کے وقت چائے پی جاتی تھی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہم بیٹھ کے بات کرتے ہیں عون زبیدہ اتنے دنوں کے بعد اسے دیکھ کر بہت خوش تھی ۔

جبکہ آرزو سے ان کا رابطہ اب نہ ہونے کے برابر تھا ۔

کیونکہ اس دن کے بعد وہ آرزو سے اب تک نہ مل پائی تھی اور نہ ہی فون پر کوئی رابطہ تھا ۔

میں یہاں بیٹھنے نہیں آیا یہ پیپر دینے آیا ہوں یہ گھر جو دادا نے میرے نام کیا تھا میں واپس آپ کے شوہر آپ کے جیٹھ کے نام کر چکا ہوں یہ ان دونوں کی جائیداد ہے ان دونوں کا حق بنتا ہے اس پر دادا نے غلط فیصلہ کیا تھا یہ سب کچھ میرے نام کر کے ۔

اور اب اسے میں ٹھیک کرنے جا رہا ہوں

آج سے میرا اس گھر سے اس گھر کے لوگوں سے اور خاص کر کے آپ سے کوئی تعلق نہیں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون بنا کسی لحاظ کے اور یہ جانے بغیر کے اس کے الفاظ کسی کے دل پر خنجر کی طرح چل رہے ہیں بولا

میں آپ سے اور آپ کے اس گھر سے اپنا ہر رشتہ ختم کر رہا ہوں ۔

اب آپ لوگ میری بیوی سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے نہ مجھ سے آپ کا کوئی رشتہ ہے اور نہ ہی میری بیوی اور میرے بچے سے ۔

بہتر ہو گا کہ اب آپ ہماری زندگی میں انٹر فیر نہ کریں ۔میں نہیں چاہتا کہ میری زندگی آپ لوگوں کی وجہ سے ڈسٹرب ہو یقیناً آپ لوگ میری بات کو سمجھ چکے ہوں گے وہ فائل کو ٹیبل پر پٹکتا وہاں سے باہر نکل چکا تھا ۔

جبکہ اس کی ماں وہیں زمین پر بیٹھ کے دھاڑے مار مار کے رونے لگی آج اس نے اپنا آخری سہارا بھی کھودیا۔

وہ جو اسے یقین تھا کہ اس کا بیٹا لوٹ کے آئے گا وہ اسے ماں کہہ کر پکارے گا وہ اسے معاف کر دے گا سب پر پانی پھر چکا تھا ان کی ہر امید ٹوٹ چکی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سب ہی اداس تھے ۔ سمیر اور حارث بھاگ کر ان کے قریب آئے اور انہیں شانوں سے تھام کر اپنے ساتھ لگایا

روکو اسے وہ چلا جائے گا وہ مجھے چھوڑ کر چلا جائے گا خدا کے لئے روکو ۔

کوئی تو روک لو اسے زبیدہ کے رونے کی آوازیں باہر تک آ رہی تھی عمر کو بے ساختہ ان پر ترس آیا لیکن ان کے پتھر دل بیٹے کا دل نہ پگلا ۔

عون یہ تو نے ٹھیک نہیں کیا عمر نہ رہ سکا تو بول پڑا ۔

بالکل ٹھیک کیا ہے میں نے اورزیادہ باتیں مت کر چل تجھے آرزو کے ہاتھ کی چائے پلاتا ہوں

عون اس کی بات کو اہمیت دیے بغیر بولا اور گاڑی سٹارٹ کر دی

❤❤

عمر کا موڈ سارے راستے اوف رہا وجہ تو عون جانتا تھا اس لیے پوچھنا اس نے ضروری نہ سمجھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یار وہ لوگ میرے گھر والے ہیں خدا کےلئے اس طرح سے منہ بنا کر مت بیٹھ ۔

تو نے ان کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا عمر نے غصے سے کہا ۔

وہ عورت جس کے لائق ہے میں نے اسے وہی دیا ہے ۔

زبان سنبھال کے بات کر عون تو اپنی ماں کے بارے میں بات کر رہا ہے عمر غصے سے بولا ۔

ہاں جیسے تو تو انجان ہے کہ اس ماں نے میرے ساتھ کیا کیا اب عون کو بھی غصہ آنے لگا

عون تو کبھی اپنی غلطیوں کو نہیں دیکھتا ہمیشہ دوسروں کی چیزوں سے غلطی نکالنے کی کوشش کرتا ہے ۔

مانا کہ وہ تجھے اس دنیا میں نہیں لانا چاہتی تھی لیکن پھر بھی تو آیا نہ وہ تیری ماں ہیں اس دنیا میں ان سے زیادہ تجھے کوئی پیار نہیں کر سکتا تو ایک ماں کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے عمر اب بھی اس پر غصہ کر رہا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ماں۔۔۔وہ ہنسا ایسی ہوتی ہے ماں ۔۔ عون نے سر جھٹکا ۔

ماں ماں ہوتی ہے اور وہ ایسی ویسی نہیں ہوتی

لیکن سچ تو یہ ہے کہ ماں کی قدر صرف وہ لوگ سمجھ سکتے ہیں جن کی ماں نہیں ہوتی

عمر نے بے ساختہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیے تھے

عون نے نا چاہتے ہوئے بھی اسے ہرٹ کیا تھا ۔

تبھی اس کا گھر آگیا ۔

عون نے باہر آکر دروازہ کھٹکھٹایا لیکن اندر سے کوئی آواز نہ آئی

۔آرزو اوپر والے کمرے میں ہے شاید سوچکی ہوگی لیکن کوئی بات نہیں آرزو سو گئی تو کیا ہوا میں ہوں نہ میں اپنے یار کےلئے چائے بناؤنگا عون نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے کہا اور اپنی جیب سے ڈبلکیٹ کی نکالی۔

لیکن دروازہ کھول کے جیسے ہی انھوں نے اندر قدم رکھا ۔

عون کو لگا جیسے اس کا پورا وجود بے جان ہونے لگا ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو بے ہوش زمین پر پڑی تھی وہ دوڑ کر اس کے قریب آیا ۔

جبکہ عمر اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ انھیں سیڑھیوں سے گری ہے ۔

کیونکہ آدھی سیڑھیوں پر اس کا موبائل پڑا تھا ۔

عؤن لگتا ہے بھابھی سیڑھیوں سے گر گئی ہیں تو جلدی سے اٹھا کر باہر لائیں گاڑی اسٹارٹ کرتا ہوں ۔

عمر نے جلدی سے کہا اور اس کے ہاتھ سے گاڑی کی چابی لے کر باہر کی طرف بھاگا ۔

آرزو تمہیں کچھ نہیں ہوگا ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس چل رہے ہیں ۔عو ن کو اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا وہ کیسے اس حالت میں اسے اکیلا چھوڑ کے جا سکتا تھا جب کہ وہ جانتا ہے کہ اسے بارش سے خوف آتا ہے ۔

وہ اسے اٹھائے بے چینی سے باہر کی طرف بھاگا تھا ۔

ایک ڈر ایک خوف سب کچھ کھو دینے کا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ جو اپنی الگ دنیا بسانے جارہاتھا اپنی الگ دنیا بنانے جا رہا تھا سب کچھ ختم ہو رہا تھا وہ بھی اس کی نظروں کے سامنے نہ جانے آرزو کتنی دیر سے وہاں نیچے پڑی تھی ۔

اتنی سردی اور بارش میں آرزو کی حالت نہ جانے کتنی دیر سے تکلیف سے تڑپتی رہی ہوگی وہ ۔

عمر نے گاڑی فل سپیڈ میں ہسپتال کی طرف بھرائی ۔

اور کچھ ہی دیر میں وہ لوگ ہسپتال پہنچ چکے تھے

❤❤

دیکھیں پیشنٹ کی حالت بہت خراب ہے ۔ہمیں ڈلیوری ابھی کرنی ہوگی

آپ دعا کریں ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا لیڈی ڈاکٹر اسے دلاسہ دیتی اندر جانے لگی ۔

جبکہ آپریشن کا نام سن کر وہ پریشان ہو چکا تھا ۔

ڈاکٹر آپ نے تو نارمل ڈلیوری کیس بتایا تھا ۔ عون نے پریشانی سے کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی ہاں نارمل ڈلیوری کیس ہوتا اگر یہ نارمل ڈلیوری ہوتی یہ سیڑھیوں سےنیچے گری ہیں

ڈاکٹر وقت ضائع کئے بغیر اندر جا چکی تھی ۔

جبکہ عون کی حالت سے وہ کافی گھبرایا ہوا لگ رہا تھا عمر کا دل چاہاکہ وہ مصباح کو

یہاں بلا لے ۔

لیکن مصباح بھی یہاں کیا کر سکتی تھی ۔

عمر اب خود بہت پریشان ہو چکا تھا جب کہ عون کا فون اس کے ہاتھ میں تھا ۔

اس نے بنا عون کے بارے میں سوچے عون کے گھر پر فون کیا ۔

اس کا فون دیکھتے ہی زبیدہ بیگم نے فون اٹھا لیا ۔

ہیلو آنٹی پلیز کیا آپ اسی وقت ہسپتال پہنچ سکتی ہیں آرزو بھابھی سیڑھیوں سےنیچے گر گئی ہیں اور مجھے اور عون کو کچھ سمجھ نہیں آرہا

پلیز اگر آپ یہاں آجائیں تو عمر نے بہت التجاً لہجے میں کہا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیٹا کون سے ہسپتال میں آرزو ٹھیک تو ہے نہ میں بس ابھی پہنچتی ہوں زبیدہ نے پریشانی سے کہا

آنٹی پلیز آپ جلدی آجائیں

عمر نے انہیں اسپتال کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہوئے بلایا ۔

جبکہ عون پریشانی سے بیٹھا ہوا تھا ۔

وہ جانتا تھا بے شک وہ کتنا ہی کیوں نہ انکار کر لے اسے اس وقت صرف اور صرف اپنی فیملی کی ضرورت ہے

❤❤

اپنے کہے کے مطابق زبیدہ اور اس کی فیملی کچھ ہی دیر میں اسپتال پہنچ چکے تھے

کیا ہوا آرزو کو ٹھیک تو ہے نہ وہ ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

انہوں نے عمر سے پوچھنے کے بجائے عون سے پوچھا تھا شاید انہیں اس وقت اس سے کوئی شکایت نہ تھی وہ اپنا رونا دھونا دکھ تکلیف بھول کر اپنے بیٹے کی تکلیف میں شامل ہورہی تھی ۔

لیکن فی الحال وہ کچھ بھی نہ بول پایا ۔

تو فکر مت کرو عون بیٹا آرزو بالکل ٹھیک ہوگی کچھ نہیں ہوگا سب کچھ ٹھیک ہے ۔

ابھی وہ اسے حوصلہ دیں ہی رہی تھی کہ ڈاکٹر باہر آئی

دیکھیں اس وقت ہم صرف ایک ہی کو بچا سکتے ہیں یا بے بی کو یا پھر مدر کو ۔

جلدی سے فیصلہ کریں کہ آپ کس کی زندگی بچانا چاہتے ہیں .۔دیکھیں اگر آپ بچے کو بچانا چاہیں گے تو بھی مجھے نہیں لگتا کہ اس سے کوئی فائدہ ہوگا کیوں کہ آپ کیوں کہ وہ سیون منتھ پریگننیٹ ہیں اور سیون منتھ چائلڈ کم ہی آگے زندگی سے سروائیو کر سکتے ہیں

ڈاکٹر فائل اور پین اس کے ہاتھ میں پکڑا تی باہر جاتا تو واپس جا چکی تھی

جب کہ وہ فائل اور پین اپنے ہاتھ میں پکڑے بے یقینی سے اسے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میری آرزو کو کچھ نہیں ہوسکتا میں کچھ نہیں ہونے دوں گا اسے ۔امی امی میری آرزو کو کچھ نہیں ہوگا نا وہ ان کا ہاتھ تھام کر کسی بچے کی طرح پوچھا تھا ۔

میں اپنی آرزو کو کچھ نہیں ہونے دوں گا ۔

عون نے ایک پل میں پیپر کے خالی ڈبے میں ٹیک لگادی

جبکہ نرس اس کے ہاتھ سے پیپر کھینچ کر واپس اندر بھاگ چکی تھی ۔

بابا میں نے ٹھیک کیا نا ۔

میں اس کو کھو نہیں سکتا میں اس سے بہت پیار کرتا ہوں ۔

اس نے اپنے ساتھ کھڑے بابا سے پوچھا ۔

سال پہلے میں نے بھی یہی فیصلہ کیا تھا عون ۔لیکن اس دن یہ معجزہ ہوا تھا کہ 27 تیری ماں کے ساتھ تو بھی بچ گیا ۔بابا نے پیار سے اسے پچکارا ۔

لیکن وہ بے یقینی سے انہیں دیکھ رہا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آرزو مجھ سے ناراض تو نہیں ہوگی نہ اس نے کہا تھا

اسے یہ بچہ کسی بھی حال میں چاہیے وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہتی ہے وہ مجھے تحفہ دینا چاہتی تھی امی امی وہ مجھ سے ناراض تو نہیں ہو جائے گی نہ میں نے کچھ غلط تو نہیں کیا نا ۔

عون ان کا ہاتھ تھامیں پوچھ رہا تھا شاید وہ اپنی ساری ناراضگی سارا غم سارا دکھ بھول چکا تھا ۔

شاید وہ اس وقت یہ بھول چکا تھا کہ وہ کس کے سہارے بیٹھا ہے

شاید وہ یہ بھول چکا تھا وہ کس کے کندھے پہ سر رکھ کے رو رہا ہے ۔

نہ میری جان میرا بچہ آرزو تجھ سے ناراض نہیں ہوگی تو فکر نہ کر ۔

سب کچھ بالکل ٹھیک ہو جائے گا ۔

اندر آپریشن جاری تھا جبکہ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اس کی ٹینشن بڑھتی جا رہی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ کی وائف اب خطرے سے باہر ہے کچھ ہی دیر میں انہیں روح میں شفٹ کر دیا جائے گا۔

نرس اسے خوشخبری سنائی اور واپس چلی گئی۔

جب عون نے بنا سوچے سمجھے زبیدہ کو اپنے گلے لگایا تھا جبکہ باقی ڈاکٹری کاروائی سمیر اور حارث نے پوری کی تھی۔

عون کے اس مشکل وقت میں وہ اس کے سب سے بڑے سہارے بن کر اس کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔

شاید فیملی ہوتی ہی اسی لیے ہے۔

عون نے کمرے میں قدم رکھا تو آرزو نے نظریں پھیر لیں

پھوپھو کہہ دیجئے انہیں کہ یہاں سے چلے جائے مجھے ان کا چہرہ نہیں دیکھنا۔

کیسے یہ اپنے بچے کو مار سکتے ہیں۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج انکی خود ساختہ نفرت کی وجہ سے میں نے اپنا بچہ کھو دیا ۔

کہہ دیں ان سے کی میرا ان سے کوئی تعلق نہیں بھیجیں انہیں یہاں سے میں انکی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی ۔

آرزو اپنا سارا ڈر اور خوف بھلائے غصے سے چلائی تھی ۔

عون کو یقین نہیں آرہا تھا کہ آرزو اسے اپنے ہی بچے کا قاتل کہہ رہی تھی ۔

عون نے دو قدم آگے بڑھ کر اسے سمجھانا چاہا ۔

جبکہ آرزو کی اس بات پر اسے بہت غصہ آیا تھا

عون بیٹا باہر چلو یہ وقت سہی نہیں ہے بابا اس کے قریب آکر کہنے لگے ۔

نہیں بابا وہ دیکھیں کس طرح سے بات کر رہی ہے وہ مجھ سے وہ مجھے میرے بچے کا قاتل تو رہی ہے عون غصے سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا ۔

بیٹا پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو اس وقت وہ اس کنڈیشن میں نہیں ہے کہ تمہیں یا تمہاری کسی بات کو سمجھ پائے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پلیز چلو یہاں سے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے باہر لے آئے

❤❤

عون نے آرزو سے ملنے کی اور بات کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس میں کوئی بات نہیں سُن رہی تھی

اس کا کہنا تھا کہ اسے عون سے بات نہیں کرنی

اگر وہ الگ مکان میں رہنے کی ضد نہ کرتا تو یہ سب کچھ نہ ہوتا

اس کی خودساختہ نفرت نے ان سے ان کے بچے کو دور کر دیا تھا ۔

کیا نہیں سوچا تھا ان دونوں نے اپنے ہونے والے بچے کے لیے اور کیا ہوگیا

اگر اس کے دن عون اس کی بات مان کر اسے زبیدہ کے پاس چھوڑ جاتا تو شاید آج اس کا بچہ بالکل ٹھیک ہوتا اسے عون سے کوئی شکایت نہیں تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ جانتی تھی کہ عون کو اپنا بچہ کھونے کا بہت دکھ ہے وہ بھی اس کے غم میں برابر کا شریک ہے لیکن وہ اس کو اس طرح سے معاف نہیں کر سکتی تھی ۔

اگر وہ عون کو اس طرح سے معاف کر دیتی تو وہ کبھی رشتوں کی اہمیت نہیں سمجھ سکتا تھا ۔آرزو کے پاس عون کو سمجھانے کا یہ آخری موقع تھا

وہ جانتی تھی کہ اسے آرزو کی ضرورت ہے

لیکن پھر بھی وہ اسے اکیلا چھوڑ چکی تھی تاکہ وہ ان رشتوں کے بارے میں سوچے ان کو سمجھنے کی کوشش کرئے

اور جب سے آرزو سے دور ہوئی تھی وہ گھر والوں کے قریب ہوتا جا رہا تھا شاید وہ ان کی اہمیت کو سمجھنے لگا تھا ۔

ورنہ وہ آرزو سے واپس گھر چلنے کا کہہ چکا تھا ۔

لیکن وہ اسے صاف انکار کر چکی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اس نے کہا تھا کہ وہ واپس اس کے ساتھ نہیں جانا چاہتی اور نہ ہی عون کے ساتھ رہنا چاہتی ہے

انہیں گھر آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا تب سے عون دوسرے کمرے میں سو رہا تھا ۔

گھر میں سبھی لوگ عون کا بہت خیال رکھ رہے تھے ۔سب کا کہنا تھا کہ آرزو اسے معاف کر دے گی ۔

❤❤

❤❤

عون صبح تیار ہو کر پولیس سٹیشن جانے لگا تو زبیدہ نے زبردستی ناشتے کیلئے روک لیا ۔

اس نے بہت انکار کرنے کی کوشش کی لیکن زبیدہ نے اس کی ایک بات نہ سنی ۔

" تم مجبوراً اسے ناشتے کے لئے بیٹھنا پڑا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیٹا ویسے میں نے تمہارے لیے پراٹھا بنایا ہے لیکن اگر تم کچھ اور کھانا چاہو تو میں ابھی بنا دیتی ہوں زبیدہ نے بہت محبت سے کہا۔

نہیں یہی ٹھیک ہے میں کھا لوں گا تھینکس عون نے مروتاً کہا۔

تو پاس بیٹھے بابا مسکرائے

ماں کو کون تھینکس بولتا ہے۔۔؟ انھوں نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

آپ چپ رہیں میرے معصوم بچے کو سکون سے ناشتہ کرنے دیں صبح صبح اس کے پیچھے مت پڑ جائے گا زبیدہ نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تو بابا مسکرا دیا۔

مطلب بیٹے کے سامنے شوہر کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے انھوں نے تایاابو کو دیکھ کر کہا تو وہ بھی مسکرانے لگے

بابا آپ کو تو اپنی پڑی ہے آج تو امی نے میرے لیے بھی پراٹھا نہیں بنایا۔

سمیر نے بیٹھتے ہوئے شکایت کی عون اپنے ناشتے میں مصروف اپنی ہنسی دبا گیا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ارے نہیں نہیں ابھی بنا دیتی ہوں تو منہ مت بنا زبیدہ نے اٹھ کر نے مسکراتے ہوئے کہا

نہیں رہنے دہں میں آپ کے لاڈلے کے ساتھ شئیر کر لوں گا ۔

سمیر نے کہتے ہوئے عون کی پلیٹ سے بنا پوچھنے کی زحمت کیے کھانا شروع کر دیا ۔

لیکن عون کو اس کی یہ حرکت بُری نہ لگی تھی ان دونوں میں کبھی ایسا رشتہ نہ رہا کہ وہ ایک ہی پلیٹ سے کھاتے لیکن آج عون کو پہلی بار احساس ہوا تھا کہ وہ اس کا بھائی ہے ۔ سمیر کی اس حرکت پر وہ بھی مسکراتے ہوئے اپنے ناشتے میں مصروف ہوگیا

سمیر مجھے ذرا میرے دوست کے گھر چھوڑ دو بہت دن ہوگئے چکر نہیں لگایا

بابا نے سمیر کو مخاطب کیا

بابا میری گاڑی تو ورکشاپ میں ہے سمیر نے آخری نوالہ لیتے ہوئے کہا ۔

میں چھوڑ دوں۔ عون نے اٹھتے ہوئے پوچھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں تو تمہیں چھوڑو گے اور کون چھوڑے کا سنا نہیں جناب کی گاڑی بیمار ہے اسپتال میں پڑی ہے بابا نے نارمل انداز میں کہا تو وہ مسکراتا ہوا گاڑی نکالنے چلا گیا۔

جبکہ سمیر نے ایک نظر زبیدہ کی طرف دیکھا جو آرزو کے کہنے پر یہ سب کچھ کر رہے تھے انہیں آرزو ٹھیک لگی تھی عون کو ایک فیملی دینے کےلیے ایک فیملی کا اعتبار دینے کے لیے یہ سب ضروری تھا

❤❤

عون کا راستہ دوسری طرف تھا لیکن وہ صرف ان کو چھوڑنے کےلئے اس سائیڈ آیا تھا

گاڑی میں عون نے دو تین بار آرزو کو فون کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے فون نہیں اٹھایا تو پھر میسج کر دیا پلیز کھانا کھا لینا

بابا اس کی ساری حرکتیں بہت غور سے دیکھ رہے تھے

فون نہیں اٹھا رہی وہ ---؟ بابا نے آرام سے پوچھاتو عون نے انہیں دیکھا پھر نفلی میں سر ہلایا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اسے وقت دو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ۔بابا نے مسکرا کر کہا اس کی ناراضگی ختم نہیں ہو رہی

تمہاری ماں بھی ایسے ہی ناراض ہوتی ہے بابا نے کہا تو عون نے انہیں دیکھا

میں اور بچے نہیں چاہتا تھا لیکن تمہاری ماں کا کہنا ہے کہ تم اس کے نصیب کی اولاد ہو میں نے اسے سمجھایا کہ ہمارے پہلے ہی چار بچے سنبھالنا مشکل ہے لیکن تمہارے ماں نہیں مانی تو میں اس سے ناراض ہو گیا ۔

لیکن تمہاری ماں کے لیے میری ناراضگی سے زیادہ تم اہم تھے اسے تمہاری بہت فکر تھی میں اخراجات سے گھبرا گیا تھا میں چار بچوں کو بہت مشکل سے پال رہا تھا میں نے اس کی بات نہیں مانی تو وہ ضد پر اڑ گئی پھر تمہاری پیدائش میں تنگدستی کی وجہ سے اس کی طبیعت مزید بگڑ گئی ۔

ڈاکٹر نے کہا کہ ماں یا بچے میں سے بس کسی ایک کو ہی بچایا جا سکتا ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

زبیدہ نے کہا کہ اس کا بچہ بچا لیا جائے لیکن زبیدہ مرجاتی تم میں پانچ بچے کیسے سنبھال عون ۔

میں اسے اپنے لیے نہیں بلکہ اپنے بچوں کے لئے بچانا چاہتا تھا ۔

میں ایک بچے کے لئے اپنے چار بچوں کی زندگی کو داؤ پر نہیں لگا سکتا تھا ۔

مجھے تمہارے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کو بھی پالنا تھا میں مجبور تھا جب آپریشن ہوا تو اللہ نے تمہیں اور تمہاری ماں دونوں کو بچالیا میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی ۔

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں ہاں لیکن تمہاری ماں سے زیادہ نہیں بابا پھر سے مسکرائے تھے عون نے ایک نظر اٹھا کر ان کی طرف دیکھا پھر نظریں جھکا گیا ۔

سمیر بچپن سے ہی بہت ڈرپوک تھا اکثر نیند میں جاگ جاتا تھا پر کہیں کہیں دن اس ڈر میں رہتا میں نے ڈاکٹر سے مشورہ لیا تو انہوں نے کہا کہ وہ ڈرپوک بچوں میں شامل ہوتا ہے اسے ہر وقت ماں باپ کی ضرورت ہے اس کا ڈر اسے ایک کمزور انسان بنا سکتا ہے جس کی وجہ سے اس کی آگے کی زندگی مشکل ہو سکتی ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہی وجہ تھی کہ میں نے اور زبیدہ نے تمہیں تمہارے دادا کے حوالے کردیا اور ہم سمیر پر دھیان دینے لگے وہ تمہیں بہت چاہتے تھے ہر وقت تمہیں اپنے قریب رکھتے تھے

جہاں جاتے تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے بابا نے مسکراتے ہوئے بتایا اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ دادا اس سے بے انتہا محبت کرتے تھے ۔

ان کے ہوتے ہوئے ہمیں کوئی ٹینشن نہیں تھی تمہاری وہ تمہارے بہت قریب تھے ۔ اور ہمیں پتہ بھی نہیں چلا کہ ہم کب تم سے اتنے دور ہوگئے بابا کے چہرے کی اداسی عون کو شرمندہ کر گئی تھی ۔

کوئی بھی والدین اولاد کو جان بوجھ کر مارنے کی کوشش نہیں کرتے اور تم ہمیں قاتل کہتے ہو وہ اسے مزید شرمندہ کرگئے

تم پانچوں ہمارے بچے ہو تم سب ہمارے لئے ایک برابر ہو خاص کر کے تم جو سب سے چھوٹے تھے پر ہمیشہ وہ سب کچھ کرتے جس سے مجھے غصہ آتا ہے تم اپنی غلطیوں کی وجہ سے مار کھاتے تھے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بہت اچھے اور شریف بچے نہیں بلکہ بہت شرارتی بچے تھے ۔

کیا جاتا اگر میری بات مان کہ خاندانی کام سنبھال لیتے ہیں یونیفارم پہن کر بیٹھے ہو بابا نے اس کی یونیفارم پر چوٹ کرتے ہوئے کہا تو عون مسکرایا ۔

اب گاڑی واپس لے کر چلو میرے دوست کا گھر پیچھے چھوٹ گیا ہے بابا نے کہا تو عون نے پیچھے دیکھا واقعی گھر بہت پیچھے چھوٹ چکا تھا ۔

شاید ان کی باتوں میں اسے سمجھ نا آیا

آپ نے بتایا کیوں نہیں وہ منہ بسور کر بولا ۔

کیونکہ اور بہت کچھ بتانا تھا یہ زیادہ ضروری تھا بابا مسکراتے ہوئے گاڑی سے اترے تو وہ بھی ان کے پیچھے گاڑی سے اتر کر ان کے سامنے آیا اور جلدی سے ان کے سینے سے لگ گیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایم سوری بابا میں نے شاید بہت ساری غلطیاں کی ہیں لیکن سب کے لئے سوری مجھے پتا ہے آپ مجھے معاف کر دیں گے وہ ان کے سینے سے لگا کسی بچے کی طرح بول رہا تھا۔

بابا نے اسے خود میں بیجا۔

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں عون تم میرے بچے ہو میرے لیے بہیت اہم وہ اسے اپنے سینے سے لگائے ہوئے کہا تو وہ کھل کر مسکرایا۔

معافی مانگنا اتنا بھی مشکل نہیں تھا جتنا وہ سوچ رہا تھا

❤

وہ شام کا گھر آیا تو زبیدہ کیچن میں کچھ کر رہی تھی وہ ان کے پاس کچن میں ہی آگیا اور انہیں دیکھنے لگا

کیا ہوا اور بھوک لگی ہے زبیدہ نے فکر مندی سے پوچھا تو عون نے ہاں میں گردن ہلائی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میرا بچہ میں ابھی روٹی ڈالتی ہوں وہ جلدی سے آٹا نکالنے لگی

میں کھیر کھاؤں گا اس نے فرمائش کی

ہاں میری جان میں ابھی بناتی ہوں زبیدہ نے خوشی سے کہا اور اس کے لیے کھیر بنانے کا سامان نکالنے لگی

میں آپ کو بہت تنگ کرتا ہوں آپ مجھ سے کبھی ناراض کیوں نہیں ہوتی اس کے اچانک سوال پر زبیدہ نے اس کی طرف دیکھا

اگر میں تم سے ناراض ہو جاتی تو تم مجھ سے اور زیادہ ناراض ہو جاتے تم تو پہلے ہی مجھ سے ناراض رہتے ہو ۔

تم تنگ نہیں کرتے تم جب غصہ ہوتے ہو تو ہم سے دور چلے جاتے ہو اور پھر مہینوں مہینوں واپس لوٹ کر نہیں آتے تھے میں تمہارا انتظار کرتی رہ جاتی زبیدہ نے اپنی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے کہا

تھپڑ کیوں نہیں لگاتی تھی مجھے لگا دیتی تو ساری عقل ٹھکانے آجاتی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج اس کا انداز بہت الگ تھا ۔

بابا نے آتے ہی انہیں صبح کی ساری روداد سنائی تھی ۔

تیری شکل بہت معصوم تھی مارنے کا دل نہیں کرتا تھا کبھی تھپڑ نہیں لگایا تجھے اور تیرے دادا تو ویسے بھی تجھے کسی کو ہاتھ نہیں لگانے دیتے زبیدہ نے مسکرا کر کہا ۔

اس کی اور دادا کی محبت تو اس گھر میں مثالی تھی ہر کوئی ان کی محبت سے واقف تھا ۔

جلدی بنائیں نہ مجھے بھوک لگی ہے عون نے کہا تو زبیدہ نے جانتے ہوئے بھی ابھی بہت وقت لگے گا کھیر دیکھنے لگی

بس تھوڑی دیر میں بن جائے گی زبیدہ نے مسکرا کر اسے دلاسہ دیا ۔

تم ایسا کرو تب تک فریش ہو جاؤ تب تک تمہاری کھیر تیار ہو جائے گی

ہاں ٹھیک ہے آپ تیار کریں تب تک میں نہا کے آتا ہوں ۔

اور سمیر کو مت دکھائے کہ وہ بھوکا ساری چٹ کر جائے گا یہ ساری میری ہے میں اکیلا کھاؤں گا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں آپ سے معافی مانگتا ماں لیکن صبح بابا نے کہا تھا کہ ماں کو بھی کوئی تھینک یو بولتا ہے کیا تو پھر میں نے سوچا ماں کو تو کوئی سوری بھی نہیں بولتا

اور جانے سے پہلے بڑے پیار سے ان کا گال چوم کر گیا ۔

آرزو کی کہی ہر بات سچ ثابت ہوئی تھی ۔

عون ان لوگوں سے دور ہوا تھا تو وہ لوگ بھی عون سے دور ہونے لگے وہ اسے ایک فیملی کا اعتماد نہیں دیتے تھے جن پر وہ بھروسہ کرے ۔

لیکن آرزو کے بات مان کر وہ سب عون کے قریب آنے لگے تھے اور عون بھی ان کے بہت قریب آچکا تھا

سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا ان سب سے مل کر ہنسی خوشی رہنے لگا تھا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آہستہ آہستہ وہ سب کو سمجھ چکا تھا وہ سب بھی اس کا خیال رکھنے لگے تھے اور وہ بھی ان کے ساتھ خوش تھا ۔

عمر بھی اب کافی مطمئن تھا ۔ وہ بھی اس کی عقل ٹھکانے لگنے پر بہت خوش تھا ۔

لیکن آرزو اب بھی اس سے ناراض تھیں اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ آرزؤ کو کیسے منائے

وہ اب بھی الگ کمرے میں سوتا تھا اس کا کہنا تھا جب تک آرزو خود اسے کمرے میں نہیں بلائے گی وہ کمرے میں نہیں جائے گا

اور آرزو اس سے کچھ نہیں کہتی تھی نہ وہ اس سے بات کرتی تھی اور نہ ہی اس کے انداز سے وہ ناراض لگ رہی تھی گھر میں سبھی اس کی بے چینی سے واقف تھے

لیکن بابا کا کہنا تھا یہ ان دونوں کا پرسنل میٹر ہے جس میں کوئی نہیں بولے گا ۔

عون کو احساس ہو رہا تھا کہ فیملی کیا ہے اس فیملی کے اہمیت کیا ہے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

شام کی چائے پر وہ سب کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنا تایا ابو اور ابو کے بچپن کے قصے سنتا تائی امی اور امی کے باتیں حارث اور سمیر کی شرارتیں بڑے بھائیوں کی ڈانٹ بہنوں کی فرمائشیں

وہ کتنے سالوں سے یہ سب کچھ مس کر رہا تھا اب وہ اکثر شام کو گھر جلدی آنے لگا کسی نے سے کہا نہیں تھا

لیکن پھر بھی وہ اپنا وقت ان لوگوں کے ساتھ گزارنے لگا تھا عمر کو جب سے پتہ چلا تھا کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ خوش ہے وہ شام کے بعد اکثر اس کی ڈیوٹی بھی سنبھال لیتا حارث اور سمیر اس کے ساتھ بھی شرارتیں کرنے لگے

کہنے کو وہ اس کے بڑے بھائی تھے لیکن امی اور بابا ہمیشہ ان دونوں کو ڈانٹتے رہتے

کتنے پیارے تھے اس کے سب گھر والے اور وہ ان سے دور تھا آج وہ یہ سب کچھ کھونے کی وجہ سے پچھتا رہا تھا ان خود ساختہ فاصلوں کی وجہ سے اس نے بہت کچھ کھو دیا تھا لیکن اب اور نہیں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون جا بجلی کا بل بھر کے آبھیانے سے مخاطب کیا

میں تو کبھی بھی بجلی کا بل بھرنے نہیں گیا

وہاں کون کرتا تھا عون سمجھ چکا تھا کہ ان کا اشارہ دوسرے گھر کی طرف تھا

وہاں تو نوکر تھا عون نے فوراً جواب دیا

ہمارے باپ نے یہاں کوئی نوکری نہیں رکھا چل بیٹا فاٹافاٹ سے جاکر بل بھر کے آ

مگر بھیا مجھے تو نہیں آتا عون نے پریشانی سے کہا

بیٹا دو مہینے بھرے کا تو تیسرے مہینے خود ہی آ جائے گا بھیا نے مسکراتے ہوئے ایک ذمہ داری دی تھی

عون نے ایک نظر بل کی طرف دیکھا اور پھر دروازے کے پیچھے نیلا دوپٹہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ کھل کے اس کی بیوی سے بات کرے یا نہ کرے لیکن چھپ چھپ کر دیدار ضرور کرتی تھی وہ مسکراتے ہوئے دروازے سے باہر نکل گیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ پورے دو گھنٹے خوار ہونے کے بعد بجلی کا بل جمع کروا کے آیا تھا

آو عون ہم مہرش کی شادی کی بات کر رہے ہیں آنیسہ نے اسے آتے دیکھ کر کہا

وہ لوگ کافی وقت سے مہرش کی بات چلا رہے تھے

پھر کچھ دن پہلے رشتہ لے کر باقاعدہ آئے مجھے یہ رشتہ بہت اچھا لگا اپنے لوگ ہیں بیٹی خوش رہے گی مجھے تو حسن بہت اچھا لگتا ہے تایا نے اسے مخاطب کیا ۔

مجھے لگتا ہے ہمیں ہاں کر دینی چاہیے لیکن پھر بھی تم ایک بار چھان بین کر لو آخر بڑے بھائی ہو تم لوگ اور اگر تم لوگوں کو مناسب لگے تو ہم ہاں کر دیں گے

تایا ابو سب کو مخاطب کرتے ہوئے بولے ۔

ہاں حسن ہے تو بہت اچھا لیکن ایک بار ٹھیک سے چھان بین کر کے ہی ہاں کریں گے

سمیر نے کہا ۔

عون بیٹا یہ تمہاری ذمہ داری ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تایا ابو نے امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھا تو وہ انہیں دیکھ کر مسکرایا

آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نا ۔عون ان کی امید پر پورا اترتے ہوئے بولا

مہرش کی شادی کی ساری ڈیکوریشن میں اور حارث کریں گے سمیر نے کہا

کوئی ضرورت نہیں ہے تم دونوں کو کچھ بھی کرنے کی زریش کی شادی پر کتنا کباڑا کیا تھا تم نے اس کو ڈیکوریشن کون بولتا ہے اولڈ فیشن کچھ تو یونیک کرو ۔

عون ہماری توہین کر رہے ہو سمیر کو صدمہ ہوا تھا

واٹ ایور عون نے اسے اگنور کرتے ہوئے پھر سے اپنی بات شروع کی

یہ سب کچھ میں اور عمر سنبھالیں گے تم اپنی ڈیکوریشن اپنے پاس رکھو مہرش کی شادی کی ساری تیاری میں کرونگا اس نے دروازے سے آتی مہرش کو دیکھ کر کہا تو وہ شرما کے واپس اندر چلی گئی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ گھر آیا تو آرزو سب کے ساتھ بیٹھی تھی وہ بھی ساتھ آکر بیٹھ گیا

آرزو نے اس سے کوئی بات نہ کی بلکہ وہ تو ہانیہ کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئی بابا اس سے باتیں کرنے لگے

جبکہ اس کا سارا دھیان آرزو پہ تھا

ان کا الگ الگ کمرے میں سونا گھر میں کسی سے بھی چھپا ہوا نہ تھا گھر میں سب کو پتہ تھا آرزو اور عون میں اب تک سب کچھ ٹھیک نہیں ہوا

ایک مہینہ گزر چکا تھا اب سب کچھ ٹھیک ہونے لگا تھا سوائے آرزو اور عون کے امی نے آج ان دونوں سے بات کرنے کے بارے میں سوچا تو بابا نے منع کر دیا ۔

ان کا کہنا تھا کہ تمہیں بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں وہ ان دونوں کا مسئلہ ہے خود ہی ہینڈل کر لیں گے

❤❤

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

❤❤

و رات ساڑھے بارہ بجے کے قریب گھر واپس آیا۔

ڈیوٹی کی وجہ سے آج وہ بہت لیٹ ہو گیا تھا

اس کا ارادہ چپ چاپ کمرے میں جاکر سونے کا تھا۔

وہ دبے پاؤں اپنے کمرے کی طرف جارہا تھا جب اچانک لائٹس اون ہوئی۔

Happy birthday to you

Happy birthday to you

سب اونچی آواز میں گاتے ہوئے ایک کمرے سے باہر نکلے

Happy birthday dear "Aun"

Happy birthday to you

سب کے ساتھ آرزو ہاتھ میں کیک تھامیں اس کے قریب آئی۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کو یاد تک نہیں تھا کہ آج اس کا برتھ ڈے ہے لیکن اس کی فیملی کو یاد تھا ۔

شاید ہی اس سے پہلے عون نے اپنی فیملی کے ساتھ اس طرح کی کوئی خوشی منائی تھی ۔

سب سے پہلے زبیدہ نے اس کا چہرہ چوم کر اسے مبارکباد دیں مہربانی۔ اسے گلے لگایا ۔

آرزو نے فی الحال صرف اسے ہیپی برتھڈے کہا تھا ۔

جبکہ اس کی امید کے برعکس عمر بھی یہی تھا ۔

جلدی کاٹ کیک میرے پیٹ میں چوہے کود رہے ہیں اس کے کیک کے چکر میں میں نے ڈنر بھی نہیں کیا ۔

سمیر نے چُھڑی اس کے ہاتھ میں پکڑتے ہوئے زبردستی کیک کٹوانا چاہا ۔

جبکہ عون مکمل نخرے دکھانے کے موڈ میں تھا ۔

پھر آخر کار اس نے سمیر کی دہائی سنتے ہوئے کیک کاٹا ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور سب کو کیک کھلانے کے بعد ایک چھوٹا سا پس اس کے منہ میں ڈالا ۔

اب یے کیک کھلانے کی بھی رشوت لے کا کیا وہ زبردستی اس کے ہاتھ سے کھاتے ہوئے بولا۔

جبکہ ان کے حرکتوں پر سب گھر والوں کے قہقہے بلند ہو رہے تھے ۔

چلو بچہ پارٹی اب سب لوگ ہو جاؤ صبح ہم عون کے برتھ ڈے پارٹی کریں گے ۔بابا نے سب کو اپنے کمرے کی طرف بھیجا ۔

تو عون دوسرے کمرے کی طرف جانے لگا ۔

عون جی ہمارا کمرہ اس طرف ہے ۔آرزو نے اسے پیچھے سے آواز دے کر پکارا ۔

جبکہ بابا امی کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے مسکرائے ۔

وہ بنا کچھ بولے اس کی پیچھے آہستہ آہستہ چل دیا ۔

❤❤

عون بنا کچھ بولے بیڈ پر لیٹ گیا اسے لگ رہا تھا کہ آرزو اب بھی اس سے ناراض ہے ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ مجھ سے ناراض ہیں ---؟آرزو نے اس کے قریب بیٹھ کر پوچھنے لگی

میں ---میں نہیں تو--- میں تم سے کیوں ناراض ہوں گا ---؟

ناراض تو تم ہو مجھ سے اتنے دنوں سے کتنی کوشش کر چکا ہوں پر تو مانتی ہی نہیں ۔

آرزو کے اس طرح سے اپنے قریب آنے پر وہ کر بیٹھ گیا

آپ کو کیا لگا عون جی میں آپ سے ناراض ہوں

میں آپ سے ناراض نہیں تھی میں بس اب کو بتانا چاہتی تھی کہ یہ لوگ آپ کے اپنے ہیں آپ سے محبت کرتے ہیں آپ سے دوری انہیں تکلیف پہنچا رہی ہے

میں آپ سے اس لیے بات نہیں کر رہی تھی تاکہ ان سب سے باتیں کر سکیں میں جانتی تھی

کہ آپ مجھے یہاں چھوڑ کر کبھی نہیں جائیں گے اس لیے میں نے آپ فیصلہ کیا کہ میں آپ سے ناراض ہو جاتی ہوں۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میری ناراضگی کی وجہ سے آپ یہ گھر چھوڑ کر نہیں جائیں گے آپ اسی گھر میں رہیں گے

میں جانتی تھی کہ آپ پھوپھو کی مجبوری کو سمجھیں گے

یہ سب لوگ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں عون جی

آپ نے دیکھا ناآرزو نے یقین سے کہا

تو اور مسکرا دیا

ہاں آرزو یہ سب لوگ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن اب میں یہ جاننا ہے کہ تم مجھے کتنا چاہتی ہو

تم نے مجھے نہیں بتایا کہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو

اب تم مجھے بتاؤ کہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو وہ اس کا چہرہ اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تو وہ نظریں جھکا گئی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں آرزو اب یہ نظریں جھکانے کا کوئی فائدہ نہیں آج تو تمہیں بتانا ہوگا کہ تم مجھ سے اتنی محبت کرتی ہو ۔

عون باضد ہوا تو وہ اس کے سینے میں سر چھپا گئی۔

میری خودساختہ بنائے گئے فاصلوں کی وجہ سے میں نے اپنا بچہ کو دیا اب میں تمہیں کبھی نہیں کھونا چاہتا ۔

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا آج بھی تم نہ بلاتی تو میں مر جاتا

عون نے اسے مزید خود میں سمٹتے ہوئے شدت سے کہا تو آرزو نے اپنا ہاتھ اس کے لبوں پر رکھ دیا

آپ جب اس طرح سے باتیں کرتے ہیں تو میرا دل کرتا ہے کہ میں آپ کا کان پکڑ کے بابا کے پاس لے جاوں ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور بہت ساری ڈانٹ پڑواؤں آرزو نے کہا تو وہ مسکرایا

صبح لے جانا اس وقت مجھے خود سے پیار کرنے دو

بہت تڑپا ہوں تمہارے بغیر وہ اس کے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھتے ہوئے بولا تو آرزو نے شرما کر اپنا آپ اس کو سونپ دیا آئی لو یو ۔

آرزو مجھ سے کبھی دور مت جانا تم میرے لیے بہت خاص ہو اس کا نازک وجود خود میں سمیٹتے ہوئے وہ اسے کسی اور دنیا میں لے جانے لگا اور آرزو اس کی شدت میں پگھلتی صرف اسی کی ہو کر رہ گئی

❤❤

دو سال بعد

اپنے چہرے پر نرم لمس محسوس کرتے ہی عون کی آنکھیں کھل گئیں

اس نے بڑی محبت سے اپنی چھوٹی سی پری کو دیکھا جسے آرزو ابھی بیڈ پر چھوڑ کر گئی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون کو جاگتے دیکھ کر وہ اپنی گول گول آنکھیں مٹکاتی کھلکھلا کر مسکرائی

عون نے قریب سے دودھ کی بوتل اٹھائی اور پھر اسے اٹھا کر اپنی گود میں رکھا ۔

کیونکہ اس کی گڑیا کے ناشتے کا وقت ہوچکا تھا عون کبھی اس کے چہرے کو چومتا تو کبھی ننھے ہاتھوں کو ۔ عون کو خود بھی پتا نہ چلا کہ یہ چھوٹی سی جان کبھی اس کی جان بن گئی ۔

اگلے مہینے اس کا پہلا برتھ ڈے تھا جسے وہ بہت دھوم دھام سے سیلیبریٹ کرنے والا تھا ۔

کون فریش ہو کر اپنی بڑی کو اٹھا کر نیچے آیا تو سمیر کا بیٹا جس نے ابھی ابھی چلنا شروع کیا تھا ۔ زبیدہ کا دوپٹہ تھا میں اس کے پیچھے چل رہا تھا ۔

اس نے اپنی بری کو سمیر کی گود میں رکھا اور اہل (سمیر کا بیٹا) اٹھا کر اپنے قریب کیا ۔

جبکہ اس کی یہ حرکت اس کی ننھی پری کو پسند نہ آئی تھی جس پر وہ اپنے منہ کے ڈیزائن بناتی رونا شروع کر چکی تھی ۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور یار عون مہربانی کرو تم اپنی لاڈلی کو سنبھالو میں اپنے بیٹے کو سنبھالوں گا سمیر نے اسے روتے ہوئے دیکھ کر کہا ۔

کبھی کبھی تمہاری بیٹی کو دیکھ کر سوچتا ہوں یہ تمہاری بیوی کو تمہارے پاس نہیں آنے دیتی تو تمہاری دوسری اولاد کو کیا آنے دے گی عون کے اٹھاتے ہی وہ چپ ہو گئی تھی ۔

جب کہ اس کی بات سن کر آرزو سوچ میں پڑ چکی تھی

❤❤

پری سوئی تو عون نے اسے اٹھا کر بے بی کاٹ میں رکھا

اگلے مہینے اس کا پہلا برتھڈے تھا جسے وہ بہت دھوم دھام سے منانا چاہتا تھا

عون جی آرزو کی پکار پر لیپ ٹاپ میں مصروف وہ اس کی طرف متوجہ ہوا

جی عون جی کی وہ اس کے قریب ہوا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پری آپ سے بہت پیار کرتی ہے اگر ہمارا کوئی اور بے بی ہوا تو مجھے اکیلے پالا پڑے گا

آرزو نے معصومیت سے پوچھا

عون کھل کر مسکرایا

کیوں وہ ہم دونوں کا بچہ ہوگا ہم دونوں اسے پالیں گے وہ اسے مزید خود سے قریب کرتے ہوئے بولا

ویسے تمہیں اتنی فکر کیوں ہے کہیں ایسی کوئی بات تو نہیں عون نے شرارت سے کہا ۔

جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں میں تو بس اس لیے پوچھ رہی تھی کہ آپ کی لاڈلی آپ کو میرے ساتھ شیئر نہیں کرتی تو ہمارے دوسرے بچے کے ساتھ کیا کرے گی ۔

اور آپ بھی تو اس سے اتنا پیار کرتے ہیں کی شاید ہی اتنا پیار ہمارے دوسرے بچے کو دے سکے ۔

تم اتنا مت سوچا کرو فکر مت کرو میں اپنے 20 بچوں کو ایک ساتھ ایک جیسا پیار دے سکتا ہوں اور اس کے بعد تمہارے لئے بھی مزید پیار کا ارینجمنٹ کر سکتا ہوں۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عون شرارت سے کہتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا اور ایک ہاتھ سے لائٹ آف کر دی ۔

بیس بچے اندھیرے میں اسے آرزو کی سہمی ہوئی آواز سنائی دی جس کے بعد عون کا زندگی سے بھرپور کہ کا بے ساختہ تھا

ختم شد

pdfnovelsbank.blogspot.com